UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224090
UNIVERSAL
LIBRARY

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پچپنواں باب

مرغزار

گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز قصر کے صحن میں گونجی اور اکثر لوگوں نے سُنی آخرکار اُن لوگوں کے کانوں تک بھی پہونچی جو پھاٹک پر کھڑے پہرہ دے رہے تھے۔ یہ خیال کرکے کہ وہ شیطانی شکلیں قصر سے نکل کے مرغزار کی طرف جارہی ہیں ادنیٰ خدمتگار جو اپنی کوٹھریوں میں دبکے پڑے تھے سہم گئے اور قصر کے بہادر سپاہی جو اپنے کمروں میں تھے خوف زدہ ہوگئے۔ اُن کے جسموں میں خون سرد ہوگیا۔ سارا بدن کانپنے لگا اور بال کھڑے ہوگئے!

سرنی نیان یل دِل نے بھی اِن گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز اپنے کمرے میں سُنی۔ اُن کے جسم میں بھی رعشہ پیدا ہوگیا اور اُنھوں نے اپنے دل میں کہا "بیشک وہ افسانہ بالکل ٹھیک ہے وہ شیطانی شکلیں جارہی ہیں! گیارہ سال سے میں اس قصر کا حاکم ہوں مگر آج پہلا موقع ہے کہ اس خوفناک واقعے کے صحیح ہونے کا ثبوت ملا"

اگرچہ یہ آواز بہتوں نے سُنی مگر کسی کو اتنی جرأت نہ ہوئی کہ اپنے کمرے کی کھڑکی تک آکے صحن کی طرف ایک نظر دیکھ لیتا۔ بہتوں کے دل اگرچہ میدان جنگ میں شیر کی طرح مضبوط اور بہادر تھے مگر اِس خارج از عقل

اور عجیب واقعے کے خیالی اثر سے بالکل پست اور کم ہمت ہو گئے تھے۔
اب آئیے دیکھین اُن چار دن پہرے والون پر اس آواز کا کیا اثر ہوا؟ ہم بیان کر چکے ہین کہ وہ لوگ بالکل اندھیرے مین تھے۔ لیکن اب اُن کی آنکھین اس تاریکی کی عادی ہو گئی تھین۔ لہذا کسی شے کو تھوڑی دور سے دیکھ کے اگرچہ وہ بہت ہی دُھندلی نظر آتی ہو یہ سب لوگ پہچان سکتے تھے اُن کو پہرہ دیتے اب ایک گھنٹہ ہو چکا تھا۔ لارڈ ڈال کیتھ اور سر ہنری راس برگ پھاٹک کے ایک طرف تھے اور لارڈ مارچ اور سر ہیربرٹ میورفوٹ دوسری جانب چارون کے ہاتھون مین ننگی تلوارین تھین۔ اور سب بالکل خاموش تھے۔ کیونکہ ہر شخص اپنے خیال مین مستغرق تھا۔ لہذا بالکل یہ معلوم ہوتا کہ یہ اُسی خاموشی اور اطمینان کی حالت مین کھڑے ہین جو عربی افسانون مین اسپین کے برج طلسم کے متعلق پہرے والی مورتون کی نسبت بیان کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ چارون پر اسٹنٹ سردارون کے دل مین جب وہ یہان اسوقت اور اس حالت مین پہرہ دینے کو کھڑے ہوے ہین ایک قسم کا خلاف قیاس اور ناقابل بیان خوف پیدا ہوا تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ وہ اپنی دلی کمزوری کو ایک دوسرے پر ظاہر کرنا نہین پسند کرتے تھے۔ اور سب خاموش تھے کیونکہ اگر باتین کرتے تو اُس حالت کو جو اس وقت اُن کے دلون مین پیدا ہوئی تھی نہ چھپا سکتے۔ غرض اُن کے دلون پر پہلے ہی سے خوف طاری تھا۔ اور اسی خوف کی حالت مین کھڑے اپنی حالت پر غور کر رہے تھے۔
دیر سے کسی زبان سے کوئی لفظ نہین نکلا تھا اور جہان وہ کھڑے تھے بالکل خاموشی تھی۔ یکایک اُن کے کانون مین ایک آواز آئی! اور اس کے ساتھ ہی اُن کے دلون مین یہ خیال پیدا ہوا کہ گھوڑون کی ٹاپون کی آواز ہے! خوف سے اُن کے دل برف کی طرح سرد پڑ گئے اور اگرچہ وہ بالکل اندھیرے مین کھڑے تھے مگر ہر شخص کو یہ محسوس ہوا کہ میرا چہرہ بالکل زرد ہو گیا ہے۔ اور گویا مین اُسے آئینے مین دیکھ رہا ہون۔

لارڈ ڈال کیتھ نے اپنے ہمراہی لارڈ کے کان مین جو اُن کے داہنی جانب کھڑے تھے چپکے سے کہا "آپ اِس آواز کو سنتے ہین؟"

سر ہنری زاکس برگ "ہان - مین سُن رہا ہون - صاف آواز آرہی ہے خدا کی قسم بہ نسبت ان شیطانی شکلون کو دیکھنے کے جن کی نسبت یقین ہے کہ عنقریب بیان آپ وقیمین گی مین اپنے دس ہزار جنوبی دشمنون سے مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہون" سر ہنری نے یہ الفاظ ناقابل بیان خوف کی آواز اور بھاری لہجہ مین ادا کیے۔

ان لوگون کا تو یہ حال تھا اُدھر تھا کہ دوسری جانب سر ہیربٹ میورنوٹ نے بے ساختگی کے عالم مین لارڈ مارچ کا بازو پکڑ لیا اور کہا "لارڈ صاحب! آپ نے یہ آواز سُنی؟"

لارڈ مارچ اپنا دلی خوف نہ چھپا سکے اور کانپتی ہوئی آواز مین جواب دیا "مین گھوڑون کے ٹاپون کی آواز سُن رہا ہون - لیکن بھلا اس وقت قصر سے کون لوگ آتے ہون گے؟"

سر ہیربٹ "وہی جن کی طرف نظر اُٹھا کے دیکھنا بھی بڑی جرأت کا کام ہے!"

اور یہ کہتے ہی سر ہیربٹ دو قدم پیچھے ہٹ گئے اور اُن کی تلوار ہاتھ سے چھوٹ کے زمین پر گر پڑی۔

اب اُن گھوڑون کے ٹاپون کی آوازین قریب آتی جاتی تھین۔ اور جس قدر قریب آتی گئین چارون پراٹسٹنٹ سردارون کے دل مین خوف بڑھتا گیا۔ رات آخر تھی اور اب صبح صادق کا وقت تھا لہذا بالکل تاریکی نہین تھی - بلکہ صبح صادق کی دھندلی روشنی نمودار ہونے لگی تھی - اور اسی خفیف سی روشنی مین دو سوار نظر آئے جو سیاہ زرہ بکتر سے آراستہ تھے اور کوئلے کے سے سیاہ مشکی گھوڑون پر سوار تھے - اُن کے خود کا اگلا حصہ بند تھا جو سوار آگے تھا وہ اپنے ہمراہی سے کسی قدر کشیدہ قامت اور توانا معلوم ہوتا تھا - لیکن دوسرا سوار باوجود اپنے آہنی لباس کے نہایت خوبصورت نظر آتا - اور اُس مین تناسب اعضا کے ساتھ ایک خاص دلفریبی تھی - اِس

دوسرے سوار کے بائین بازو مین ایک شے دبی تھی جو چادر مین لپٹی ہوئی تھی۔ لہذا چارون پرائسٹنٹ سردار جو اس وقت خوف سے کانپ رہے تھے اُسے دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ "یہی اس مظلوم جا لٹا کے بچے کی لاش ہے"

اگر ہمارے ناظرین یہ معلوم کرنا چاہتے ہون کہ اِس وقت کنتھ کے دل مین کیسے خیالات پیچ وتاب کھا رہے تھے تو ہم اُنھین یہ بتا دینا چاہتے ہین کہ پھاٹک کے قریب پہونچ کے امید وبیم مین اُس کی یہ حالت تھی کہ وہ سارے جسم سے کانپ رہا تھا۔ اصل یہ ہے کہ اُسے یہ خوف اپنی جان کا نہ تھا کیونکہ کنتھ کے خیالات اِس قسم کے جذبات سے بہت اعلے تھے بجاے اس کے اُسے اپنی تدبیر کے کامیاب ہو جانے کی فکر تھی جو کچھ ہوا اس سے بہت بڑے نتائج پیدا ہوتے تھے۔ اور اُس کے محسن آرل کلن گاٹل کے معاملات پر بھی بڑا اثر پڑتا تھا۔ لہذا جب کنتھ نے دیکھا کہ چارون پرائسٹنٹ سردارون مین سے کسی نے بھی اُسے یا اُس کے ہمراہی کو نہین ٹوکا بلکہ خوف کھا کے ایک ایک قدم پیچھے ہٹ گئے تو اُس کا دل خوشی سے اچھلنے لگا۔ اور اب اُسے یقین ہو گیا کہ میری تدبیر کے کامیاب ہو جانے مین کوئی شک وشبہ نہین۔

دونون پھاٹک سے گذر گئے اور گھوڑون کو ایڑ بتا کے آندھی کی سی رفتار سے روانہ ہوئے۔ پھاٹک کے سامنے ڈھالو سڑک پر وہ زور وشور کے ساتھ جا رہے تھے۔ ہر ہر قدم پر گھوڑون کی ٹاپون سے چنگاریان نکلتی تھین اور معلوم ہوتا تھا کہ گویا کسی جادو کی وجہ سے اِس سڑک پر آگ نکل رہی ہے دونون سوار بڑھتے چلے جاتے تھے۔ اُن کے گھوڑے فقط سرپٹا ہی نہین جا رہے تھے۔ اور نہ سب سے تیز جانے والے گھوڑون کی یہ فطرتی رفتار تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُڑ رہے ہین۔ اور خالی اُڑنا نہین بلکہ ایک نہایت زور وشور کے طوفان اور تیز چلنے والی آندھی کے پرون پر سوار چلے جاتے ہین! آخر یہ کیا ہے؟ گھوڑا اس قدر تیز نہین چل سکتا۔ سڑک پر اُس رفتار سے جو شور ہو رہا تھا ناقابل بیان تھا۔ پھر اس منظر کو زیادہ خوفناک بنانے کے لیے کنتھ کے ہمراہی نے زور زور سے چلانا شروع کیا۔ اُس کی آواز اس وقت

نہایت خوفناک تھی اور کوئی لفظ سمجھ مین نہ آتا تھا کنتھ کے دل مین یہ خیال پیدا ہوا کہ لارڈ ڈنبار اپنے کام مین ضرورت سے زیادہ جلدی کر رہے ہین۔ اور یہ آواز نہایت خطرناک ہے۔ لہذا اُس نے کہا "لارڈ صاحب۔ اس قدر تیزی نہ چلیئے مجھے بچے کا خیال ہے — اور لارڈ صاحب۔ آپ اس قدر چلاتے کیون ہین؟ کوئی ہمارا تعاقب نہین کر رہا ہے — اب ہم بالکل محفوظ ہین۔"

یہ الفاظ ہمارے بہادر نوجوان نے ٹوٹے پھوٹے جملون مین ادا کیے۔ کیونکہ گھوڑون کی بادرفتاری کی وجہ سے وہ اچھی طرح سانس بھی نہین لے سکتا تھا۔ اس کی سانس پھول گئی تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی پہاڑی پر دوڑتا ہوا چڑھ کے آیا ہے۔ مگر باوجود اسکی درخواست کے اُس کے ہمراہی نے وہی رفتار قائم رکھی اور پہلے سے زیادہ زور و شور کے ساتھ چلانے لگا۔ اب کنتھ کے دل مین طرح طرح کے خیالات پیدا ہوئے۔ اور یہ معلوم کر کے اُسے اور بھی فکر ہوئی کہ بچہ جو میرے ہاتھ مین ہے بالکل حرکت نہین کرتا بلکہ بے حس ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ مردہ ہے۔ یہ خیال آتے ہی اُس نے گھوڑے کی لگام بائین ہاتھ مین لی اور داہنا ہاتھ چادر کے اندر ڈال کے بچے کے گال پر رکھا۔ دیکھا تو وہ بالکل سرد تھا۔ اس مین جان نہ تھی۔ اور یہ خوفناک خیال اُس کے دل مین قائم ہوا کہ یہ تو کسی بچے کی لاش ہے!

دفعۃً اُس کے خیالات پریشان ہوے۔ اُس کا سر چکر کھانے لگا۔ اُسے معلوم ہوا کہ مین کوئی خواب دیکھ رہا ہون اور اُس مین یہ خوفناک واقعات پیش آرہے ہین۔ گھوڑون کے ٹاپون کی آواز اُسی زور و شور کے ساتھ کانون مین آرہی تھی۔ مگر یہ معلوم ہوتا جیسے کوئی شخص نیند مین ہو اور گاڑی کے اندر بیٹھا چلا جاتا ہو اور گاڑی کے پہیون اور گھوڑون کے ٹاپون کی ملی جلی آواز کانون مین آتی ہو۔ مگر کنتھ کو یہ بھی محسوس ہوتا تھا کہ مین آگے بڑھتا چلا جاتا ہون۔ اُس کے ہوش و حواس ٹھیک نہ تھے۔ اور اُس کے دل کی حالت وہ نہ تھی جو اس سے دو تین منٹ قبل تھی۔ اور ان سب باتون کی نسبت وہ خیال کر رہا تھا کہ مین ایک نہایت خوفناک اور پریشان خواب دیکھ رہا ہون۔

اس کے دو ہی منٹ کے بعد ایک نیا خیال اُس کے دل مین آیا۔ اور اُسے معلوم ہوا کہ میرا گھوڑا شہر کے قریب سے گزر کے ایک مرغزار مین آیا۔ جیسے ہی اُسے یہ خیال آیا پھر اُسے ایک قسم کی تکلیف محسوس ہوئی اور پھر طرح طرح کے خیالات دل مین آنے لگے۔ آخر کار اُس نے پھر چلا کے کہا: "لارڈ ڈنبار۔ مین آپ سے التجا کرتا ہون کہ ٹھہر جائیے۔ بچہ مر گیا ہے!"

اُس کے ہمراہی نے جواب دیا: "مر گیا۔ مر گیا۔ ہان مر گیا" اور اُسکے ساتھ ہی اُس نے بڑی زور سے قہقہہ لگایا اور اُس کی آواز اس کھلے میدان مین گونجی۔

کنتھ "لارڈ صاحب۔ اب مین آگے نہ جاؤن گا" اور اُس نے گھوڑے کی لگام کھینچ کے اُسے روکنا چاہا۔ مگر اُس کی کوشش بیکار تھی کیونکہ وہ غیر معمولی قوت کے ساتھ چلا ہی جاتا تھا۔

کنتھ کے ہمراہی نے جواب دیا: "چلو۔ چلو۔ وہان وہ لوگ ہمارا انتظار کر رہے ہین" اور اس کے بعد اُس نے پھر ایک غیر معمولی قہقہہ لگایا۔ جس کی آواز ہوا مین گونجی اور یہ معلوم ہوا کہ کوئی غیر ارضی شیطانی آواز ہے۔

اب کنتھ سر سے پاؤن تک کانپ رہا تھا۔ اُس کے مُنہ سے نکلا: "آہ! یہ نہایت خوفناک ہے!" اور وہ بالکل پسینے مین ڈوبا ہوا تھا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد اُس کی حالت اس قابل ہوئی کہ کوئی لفظ زبان سے نکال سکے۔ اُس نے کہا: "اب مین اس بچے کو آگے نہ لے جاؤن گا۔ نہین ایک قدم بھی آگے نہ بڑھون گا۔ یہ مردہ ہے!"

دوسرے سوار نے جواب دیا: "ہان۔ ہان۔ مردہ۔ مردہ۔ مردہ" اور معلوم ہوا کہ ہزار ہا ز یہ آواز گونجی۔ اور پھر اُس نے زور سے قہقہہ لگایا۔ اس وقت اِس مرغزار کا سین ایسا نظر آتا تھا کہ گویا اس مین ہزارون شیطان اور بھوت چھوڑ دیے گئے ہین تاکہ باہم

خوفناک دلگیان اور مذاق کرین۔

ایک نہایت سخت کوشش سے جس طرح کوئی خوفناک خواب دیکھنے والا اپنے آپ کو اُس سے آزاد کرانا چاہے ہے۔ کنتھ نے اس بچے کو زمین مین پھینک دیا۔ اور وہ بھیگے کپڑون کی گٹھڑی کی طرح گرا۔ اور اُس کے ساتھ ہی دونون گھوڑے خود بخود دفعۃً کھڑے ہو گئے۔ اور اِس طرح اچانک کہ ہمارا نوجوان بہادر زمین پر سے گرتے گرتے بچا۔

دوسرے سوار نے کہا "اچھا۔ اچھا۔ ہم بچے کو یہین دفن کر دین گے"۔ اور وہ گھوڑے سے اترا اور کنتھ سے بھی گھوڑے پر سے اُترنے کو کہا۔

معلوم ہوتا تھا کہ کنتھ کسی جادو کے اثر سے اُس کے قبضے مین ہے چنانچہ اُس کے حکم کے مطابق وہ اترا اور ڈرتے ڈرتے اُس کے قریب گیا۔ لیکن پھر اُس نے اپنے ہوش و حواس مجتمع کیے اور پوچھا "مین آپسے نہایت عاجزی کے ساتھ دریافت کرتا ہون کہ آپ مجھے بتا دین کہ آپ لارڈ ڈنبار ہین یا نہین۔ اور یہ بچہ جو ہمارے پیرون کے پاس پڑا ہے کون ہے۔ کیا ہمارے نوعمر بادشاہ نہین ہین؟"

اُس نے ایک ایسی آواز مین جو قبر کے اندر سے نکلتی معلوم ہوتی تھی جواب دیا "تمھین تھوڑی دیر مین معلوم ہو جائے گا۔ کہ مین کون ہون اور اِس لاش کے متعلق تمھین فیصلہ کرو۔ کیا تمھین چند مفتون کے ننھے بچے اور چار سال کے لڑکے کے قد و قامت مین کوئی فرق نہین معلوم ہوتا؟"

کنتھ "بہت ٹھیک ہے"۔ اور اب اُسے یاد آیا کہ بے شک اس بچے کے گال پر جب مین نے ہاتھ رکھا تھا تو وہ بہت چھوٹے بچے کا گال معلوم ہوا تھا۔ اب پھر کنتھ کے ہمراہی نے قہقہہ لگانا شروع کیا جس کی آواز میدان مین گونج کے عجیب ہیبت ناک اثر پیدا کر رہی تھی

اب اُس نے اپنے کمر سے ایک لمبا خنجر نکالا اور زمین مین ایک گڑھا کھودنے لگا - اور کنتھ ایک بیخودی کے عالم مین کھڑا اُس کی طرف دیکھ رہا تھا - مگر اُس نے کہا " اگر حقیقت مین میرے نوکر ہو تو تم بھی کام کرو "

کنتھ مین انکار کی طاقت نہ تھی وہ بھی جھکا اور اپنے خنجر سے زمین کھودنے لگا - کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ بچے کی قبر کھودی جاتی ہے چند منٹ مین قبر تیار تھی - بچہ اُس مین لٹا دیا گیا - پھر اُس پر مٹی ڈال کے اور اوپر گھانس جما کے کنتھ کا ساتھی دوبارہ گھوڑے پر سوار ہوا - اور چلایا " چلو - چلو "

ہمارے نوجوان بہادر کو یہ معلوم ہوا کہ جیسے کسی نے زبردستی اُسے گھوڑے پر بٹھا دیا ! اور پھر دونون گھوڑے بجلی ہی سی رفتار سے روانہ ہوے - یہ معلوم ہوتا تھا کہ دو تیر ایک کمان سے چھوڑ دیے گئے ہین - مرغزار کے میدان مین یہ دوڑ بہت دیر تک نہین قائم رہی - دو ہی تین منٹ مین کسی کھڑکی سے چراغ کی دُھندلی روشنی نظر آئی - اور اُسی روشنی کی جانب دونون گھوڑے چلے جاتے تھے - یہان تک کہ ایک نہایت چھوٹے اور ذلیل سے جھونپڑے کے دروازے پر جا کے ٹھہر گئے -

کنتھ کے ساتھی نے کہا " اترو - اُترو " پھر ایک نہایت وحشیانہ ہنسی اور قہقہے کے بعد کہا " اب اِس مذاق کا انجام بھی دیکھ لو "

اب کنتھ کے دل مین بمقابل پیشتر کے ہزار گنا زیادہ خوف پیدا ہوا اور اُسے جا لٹا کی داستان یاد آگئی - اُس نے کچھ کہنے کی کوشش کی - مگر زبان سے کوئی لفظ نہ نکل سکا - اُس کے ہمراہی نے کمر مین ہاتھ ڈال کے اُسے پکڑ لیا - اور جھونپڑے کے اندر کھینچ کے لے گیا - جھونپڑے کے اندر داخل ہوتے ہی کنتھ کی طاقت عود کر آئی - اور اُس نے دیکھا کہ اِس جھونپڑے کے اندر اور لوگ بھی ہین - لیکن یہ پورا منظر نہایت دُھندلا اور تاریک تھا - باوجود چراغ کی روشنی کے کوئی چیز صاف نہ نظر آتی تھی - آخر کنتھ نے کہا " مین پھر آپ سے التجا کرتا ہون - اور آپ کو اُس خدا کی قسم دلاتا ہون جو ہمارے اور آپ کے اوپر ہے اتنا بتا دیجیے کہ آپ کون ہین ؟ "

اُس نے جواب دیا " اچھا اگر تمھاری یہی خواہش ہے تو دیکھو "

یہ کہہ کے اُس نے اپنے خود کا اگلا حصہ آہستہ سے اُٹھایا اور کنتھ کو ایک مردہ شخص کا چہرہ نظر آیا -

ایک ہی نظر کافی تھی۔ ایک ہی دفعہ دیکھنے سے وہ خط و خال سے سمجھ گیا کہ اس مین اور قصر آسٹرلنگ کے بڑے ہال کی تصویر مین کس قدر مشابہت ہے۔ پھر یہ معلوم ہوا ہزارون شیطانی روحین قہقہے لگا رہی ہین۔ اب کنتھ کی طاقت جواب دے چکی تھی۔ وہ بیہوش ہو کے زمین پر گر پڑا۔

چھپنواں باب

شیطانی خادم

اب ہمین دیکھنا چاہیے کہ لارڈ ڈنبار کو کیا اتفاق پیش آیا۔ ہمارے ناظرین کو یاد ہوگا کہ بڑے کمرے مین زرہ بکتر سے آراستہ ہونے کے بعد وہ اور کنتھ چند منٹ کے لیے جدا ہو گئے تھے۔ کنتھ گھوڑے لینے اصطبل گیا اور لارڈ صاحب نوعمر بادشاہ کو لانے اپنے کمرے مین گئے تھے۔ لارڈ ڈنبار کے ہاتھ مین چراغ تھا اور وہ بڑے زینے سے چڑھ کے اوپر آئے برآمدے مین پہونچ کے وہ ٹھہر گئے اور کان لگا کے سنا۔ لیکن بالکل خاموشی تھی۔ اور درحقیقت ایسی خاموشی کہ اُنھین ایک قسم کا خوف محسوس ہوا۔ کیونکہ اس قصر کی داستان کے واقعات اُنھین یاد آ گئے۔ میدان جنگ مین وہ شیر ببر کیطرح بہادر تھے اور اسکاٹ لینڈ کی سچی بہادری اُنھین کسی انسانی دشمن سے مقابلہ کرنے مین نہین روک سکتی تھی۔ مگر اس وقت یہ خلاف معمول خوف اُن کے دل مین پیدا ہوا کہ اگر اس افسانے کے واقعات دراصل صحیح ہین تو مین ایک نہایت خوفناک مہم مین قدم رکھتا ہون۔ اِن باتون کو سوچتے ہوئے وہ دیر تک زینے کے اوپر برآمدے مین کھڑے اپنے اوپر افسوس کرتے رہے کہ کیون مین ایک ایسی خوفناک مہم کے لیے آمادہ ہو گیا۔ یہ خوف اُن کے دل مین بڑھتا گیا مگر دفعتہً اُنھین کنتھ کی عالی ہمتی کا خیال آیا کہ وہ کیسی مستعدی سے اس کے لیے آمادہ ہو گیا۔ اور اب وہ اپنے اوپر نفرین کرنے لگے کہ میرے دل مین ایسی پست ہمتی کا خیال کیون آیا۔ اُنھون نے اپنے دل کو مضبوط کیا۔ اور یہ سوچ

سکے کہ اب معاملہ اس حد تک پہونچ چکا ہے کہ اختیار سے باہر ہے، ہر خطرے کے لیے آمادہ ہو گئے۔ اور برآمدے مین سے گزر کے اپنے کمرے مین آئے جہان نوعمر بادشاہ بستر پر غافل سو رہا تھا۔

اُنھون نے چراغ میز پر رکھ دیا۔ اور نوعمر بادشاہ کو مخملی چادر مین اچھی طرح لپیٹ کے اوپر سے اپنی چادر ڈال دی تاکہ صبح کی سرد ہوا نہ اثر کر سکے۔ اور نہایت آہستگی کے ساتھ بادشاہ کو اپنی گود مین لیا۔ اور چراغ اُٹھا کے پھر برآمدے مین نکلے۔

جیسے ہی وہ زینے پر پہونچے اُنھین صحن سے گھوڑون کے ٹاپون کی آواز سنائی دی اور اُنھون نے اپنے دل مین کہا "معلوم ہوتا ہے کنتھ نے مجھ سے زیادہ تیزی کی،" اور وہ زینے سے اُتر رہے تھے کہ ہوا کے ایک جھونکے نے چراغ گل کر دیا۔ کیونکہ ایک ہاتھ مین وہ بادشاہ کو لیے تھے اور ہوا سے چراغ کی آڑ نہ کر سکے تھے۔ لہذا اُنھون نے جھک کے چراغ کو ایک زینے پر رکھ دیا مگر اس کے ساتھ ہی اُنھون نے سُنا کہ کسی نے بڑے کمرے کا دروازہ کھولا اُنھین خیال ہوا کہ کنتھ مجھے دیکھنے اندر آیا ہو گا۔ پھر اُنھین کسی کے پیرون کی چاپ سنائی دی اور معلوم ہوا کہ کوئی شخص اس کمرے مین سے ہو کے گزرا اور اس کے بعد معلوم ہوا کہ کسی نے دروازہ بند کر لیا۔ اُنھین تعجب تھا کہ کنتھ نے دروازہ کیون بند کر لیا۔ اور وہ زینے پر اُترنے لگے۔ مگر اب اُنھین گھوڑون کے ٹاپون کی آواز آئی اور وہ غور سے سننے لگے۔ اُنھین معلوم ہوا کہ دو گھوڑے کمرے کے دروازے کے پاس سے صحن کی طرف جا رہے ہین۔

اب لارڈ ڈنبار کے دل مین نہایت خوف پیدا ہوا۔ وہ سمجھے یہ وہ گھوڑے نہین ہین جنھین کنتھ لینے گیا تھا بلکہ وہ گھوڑے ہین جن پر لارڈ رتھون اور اُن کے خادم کی شیطانی شکلین سوار ہو کے جا رہی ہین۔ شریف لارڈ ڈنبار اگرچہ میدان جنگ مین نہایت بہادر تھے مگر اس وقت ایک خیالی خوف سے وہ بھی تھر تھر کانپ رہے تھے۔ مگر اس حالت مین بھی نوعمر بادشاہ کو مضبوط پکڑے تھے ایک منٹ سے زیادہ دیر تک وہ اسی حالت مین کھڑے

رہی۔ اُنھیں آگے بڑھنے کی جراُت نہ ہوتی تھی۔ مگراب گھوڑون کے ٹاپون کی آواز دور ہو جانے کی وجہ سے غائب ہو گئی لہذا اُنھیں بھی کچھ ہمت آئی اور اس تاریکی مین نہایت احتیاط کے ساتھ قدم رکھتے ہوے دروازے تک آئے مگر جیسے ہی اُنھون نے دروازہ کھولنا چاہا کسی شخص نے جو آہنی دستانے پہنے تھا اُن کا ہاتھ پکڑ لیا۔ دفعتہً اُنھیں معلوم ہوا کہ خوف سے میری جان نکل جائے گی۔ اور ایک بیخودی کے عالم مین پوچھا "تم کنتھ ہی ہو؟"

اُس نے کوئی جواب نہیں دیا مگر اُن کا ہاتھ مضبوط پکڑے رہا۔ پھر اُنھیں دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ اور ساتھ ہی خفیف سی روشنی بھی پیدا ہو گئی۔ وہ شخص جو لارڈ ڈنبار کا ہاتھ پکڑے تھا اُنھیں چند قدم آگے کھینچ لے گیا۔ اور لارڈ صاحب نے اس وقت کی دھندلی روشنی مین دیکھا کہ ایک کشیدہ قامت دُبلا شخص جو زرہ بکتر سے آراستہ ہے اُنھیں لیے جاتا ہے۔ اُس کے خود کا اگلا حصہ [illegible] لہذا وہ اُس کی صورت نہ دیکھ سکے۔

لارڈ ڈنبار: "کیون تم کنتھ ہی ہو؟ آخر تم بولتے کیون نہیں؟ اور مجھے تم نے اس پس و پیش مین کیون ڈال رکھا ہے؟ اور گھوڑے کہان ہیں؟"

لارڈ صاحب نے یہ سوالات کیے مگر وہ سر سے پیر تک کانپ رہے تھے۔ کیونکہ اُن کے دل مین یہ خیال جم گیا تھا کہ یہ شخص کنتھ نہیں ہے۔

اب خاموشی تھی اور ایسی کامل خاموشی کہ نہایت خوفناک تھی۔ جو شخص لارڈ ڈنبار کو پکڑے لیے جاتا تھا اُس نے لارڈ ڈنبار کے سوالات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ بلکہ ڈنبار کو مضبوط پکڑے صحن مین چلا جاتا تھا۔ لارڈ ڈنبار خود کو اس سے چھڑانے کی جراُت نہ کر سکے کیونکہ اُن کے دل پر ایسا سخت خوف طاری تھا کہ بیان سے باہر ہے۔ لہذا مایوس ہو کے اُنھون نے خود کو اُس کے سپرد کر دیا۔ اُنھیں معلوم ہوتا تھا کہ مین خواب مین چل رہا ہون اور کسی ایسے شخص کے حکم کی تعمیل کر رہا ہون جو مجھ پر حاوی ہو گیا ہے۔ اور اس کے

سامنے میری وہی حالت جو میرے مقابلے مین اِس بچے کی ہے جسے مین لیے ہون۔

وہ مسلح جوان اُسی طرح اُنھین پکڑے اُن کے برابر چلا جاتا تھا صحن کی پتھریلی زمین پر اُن کے پیرون کی چاپ بھٹکتی اور گونج رہی تھی۔ اسی طرح دونون بڑے پھاٹک کے قریب آئے اور اُس وقت کی دھندلی روشنی مین لارڈ ڈنبار نے دیکھا کہ کھلے ہوے پھاٹک مین جو بیٹھے ہوے کتھے اور اُس کا غیر ارضی ہمراہی چند منٹ پہلے گھوڑون پر سوار نکل گئے تھے چارون پر اسسٹنٹ سردار کھڑے پہرہ دے رہے ہین۔

لیکن ان چند منٹ مین ڈال کیتھ۔ مارچ۔ میور فوٹ اور راکس برگ چارون کے ہوش و حواس کسی قدر درست ہو چکے تھے۔ لہذا پیرون کی چاپ سُنتے ہی چارون بیچ پھاٹک مین کھڑے ہو گئے اور اپنی تلوارون سے اُنھون نے راستہ روک دیا۔ اتنی دیر مین لارڈ ڈنبار اور اُن کا نامعلوم ہمراہی اُن کے قریب آ گئے۔ اور لارڈ ڈال کیتھ نے ڈانٹ کے سخت لہجے مین کہا "تم کون ہو؟ جلد بولو ورنہ ابھی ہم تمھین کاٹ کے ڈال دین گے"۔

سر ہنری راکس برگ: "مگر خدا کی قسم اِن مین سے ایک شخص بھی ایک بچے کو گود مین لیے ہے!"

سر ہیریٹ میور فوٹ: "ہان۔ مگر ایک بچہ جا چکا ہے۔ اور یہان کے افسانے کا حال جہان تک ہمین معلوم ہے اُس مین دو بچے نہین ہین۔ مجھے اِس مین کچھ شبہ نظر آتا ــــــ"

لارڈ مارچ: "بے شک اور دیکھو مجھے اِس بچے کی چادر کے اندر کوئی چیز چمکتی ہوئی بھی نظر آتی ہے"۔

ڈال کیتھ: "دغا بازی!" اور یہ کہتے ہی اُنھون نے لارڈ ڈنبار پر تلوار کا ایک وار کیا جو اُن کے خود پر پڑا مگر بغیر کسی قسم کا ضرر پہونچائے تلوار اوپر اُچھل گئی کیونکہ اُس کا فولاد نہایت اعلیٰ قسم کا تھا۔

اب چارون سردار ڈنبار اور اُس کے ہمراہی پر ایک ساتھ

حملہ آور ہوئے۔ مگر وہ نامعلوم ہمراہی اب نہایت وحشیانہ غیر انسانی آواز سے چلایا۔ اور ساتھ ہی اُس نے لارڈ ڈنبار کا ہاتھ چھوڑ دیا جسے وہ اب تک پکڑے تھا اور اُسی ہاتھ سے حملہ آوروں کو راستے سے ہٹ جانے کا اشارہ کیا۔ اُس آواز اور اشارہ میں ایسی تمکنت نمایاں تھی کہ حملہ آوروں کے دلوں میں خوف پیدا ہوا۔ پھر اُس نے اپنے خود کا اگلا حصہ اٹھایا۔ اور ایک نہایت حسین نوجوان کا خوشنما چہرہ نظر آیا مگر وہ سنگ مرمر کی طرح سفید اور بے جان لاش کا سا تھا۔"

جن لوگوں نے اس خوفناک منظر کو دیکھا اُن کے منہ سے خوف کی وجہ سے چیخ کی آواز نکل گئی سب کانپتے ہوئے پیچھے ہٹے کیونکہ وہ سب سمجھ گئے کہ یہ جولین کیمبل کی روحانی شکل ہے جو لارڈ ڈنبار کا خادم تھا۔ یہ بات کسی نے اُنھیں نہیں بتائی مگر خود بخود سب کے دلوں میں واقفیت آگئی۔ اب اُس نے اپنے خود کا اگلا حصہ بند کیا اور پھر اُن سب کی طرف اپنے ہاتھ سے ایک اشارہ کیا تاکہ وہ اور زیادہ خوف زدہ ہو جائیں۔ اور ایسا ہی ہوا کیونکہ ہر شخص انتہائی خوف میں مبہوت و ساکت کھڑا تھا کسی کو اس کی جرأت نہ ہوتی تھی کہ ایک قدم آگے بڑھائے یا ہاتھ اُٹھا کے راستہ روکے۔ وہ آگے بڑھا اور آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا ہوا تھوڑی دور گیا۔ لیکن پھاٹک کے باہر نکلتے ہی وہ پہلے سے زیادہ زور سے چلایا اور اُس کے بعد پیروں کی چاپ سے معلوم ہوا کہ نہایت تیزی کے ساتھ پتھریلی سڑک پر دوڑ رہا ہے۔ مگر اُس کی وحشیانہ آواز بار بار آتی جاتی تھی۔ اور سب کے دلوں میں اس خوف کو تازہ کر رہی تھی جو سواروں کے جانے سے پیدا ہوا تھا۔

لیکن جیسے ہی اُس کی آواز میں دوری کی وجہ سے مدھم ہوئیں اور پراٹسٹنٹ سرداروں کے دلوں سے وہ غیر معمولی خوف کسی قدر کم ہوا اُنھوں نے لارڈ ڈنبار کو پھر گھیر لیا۔ لارڈ صاحب نے ارادہ کیا کہ تلوار کھینچ کے مقابلہ کریں مگر ایک ہاتھ سے وہ نوعمر بادشاہ کو سنبھالے ہوئے تھے لہذا یہ کوشش بیکار ثابت ہوئی اور وہ گرفتار کر لیے گئے۔ فوراً اُنھوں نے اپنا نام ظاہر کر دیا۔

اور نوعمر بادشاہ کو اُن لوگون کے سپرد کیا۔

پرائسٹمنٹ سرداروں کو سب سے زیادہ تعجب اس بات کا تھا کہ ہم مین کا ایک ایسا شخص جس پر اتنا اعتبار کیا گیا تھا کہ خاص بادشاہ سلامت کو اُن کی حفاظت مین رکھا تھا وہی اب اِس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ ہماری مہم کو بیکار کردے اور تمام کوششین ضائع ہو جائین۔ لہذا نہایت غصے اور خوفناک جھکیون اور بے انتہا لعنت و ملامت کے ساتھ اُنھون نے لارڈ ڈنبار سے اس کی وجہ دریافت کی۔

لارڈ ڈنبار نے نہایت استقلال کے ساتھ جواب دیا "لارڈ صاحبان مین اس بات کو نہایت بُرا سمجھتا ہون اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہون کہ آپ کے سامنے جھوٹ بولون۔ لہذا بالکل سچ ہے کہ مجھے اپنے طرز عمل پر افسوس ہوا کہ مین اِس قدر جلد اور بغیر سوچے سمجھے آج غدارت کی مہم کے لیے آمادہ کیون ہو گیا۔ اور اب میرا مقصد یہ تھا کہ اپنے اس ناسمجھی کے کام کو اُلٹ دون اور بادشاہ کو پھر قصر ہولی روڈ مین پہونچا دون"

لارڈ مارچ "دغاباز! یہ تجویز فقط تمھاری ہی تھی یا اس مین تمھارا کوئی شریک بھی تھا؟"

لارڈ ڈنبار "لارڈ صاحب۔ آپ ابھی دیکھ چکے ہین کہ میرا شریک کون تھا۔ خدا معلوم وہ بہشت سے آیا تھا یا دوزخ سے۔ مین نہین کہہ سکتا اور اس کے سوا مین کچھ نہین بتا سکتا"

ڈنبار کی شریف النفسی نے اِس بات کی اجازت نہ دی کہ وہ کنتھ کا نام ظاہر کردین۔ اور چونکہ وہ اُس سے بالکل ناواقف ہے کہ ہمارا نوجوان بہادر کہان ہے لہذا اُنھون نے اُس کا ذکر کرنا بھی مناسب نہ جانا۔ نوعمر بادشاہ کو اب لارڈ ڈال کیتھ اور لارڈ مارچ دونون نے اپنی حفاظت مین لیا۔ بادشاہ اُس شیطانی خادم کی غیر معمولی چیخون سے جاگ پڑا تھا اور چلا چلا کے رو رہا تھا لہذا دونون اُسے لیے ہوے قصر کے اندر گئے تاکہ بہلا کے سُلا دین۔

لارڈ ڈنبار قصر کے قید خانے مین بند کر دیے گئے اور پہرہ

مقرر کر دیا گیا۔ یہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں کہ جب یہ خبر قصر میں مشہور ہوئی کہ بادشاہ کو نکال لے جانے کی کوشش کی گئی تھی تو لوگوں میں بڑا جوش و خروش پیدا ہوا۔ اور وہ سب پراٹسٹنٹ سردار جو اپنے کمروں میں سو رہے تھے جاگ پڑے اور باہر نکل آئے۔

جب صبح ہوئی ہر شخص کی زبان پر یہی واقعات تھے۔ اور سارے قصر میں ایک جوش تھا۔ ہر شخص دو سواروں کے نکلنے اور لارڈ ڈنبار اور اُن کے شیطانی خادم کی بابت تذکرہ کر رہا تھا۔ لوگوں نے اس کے متعلق طرح طرح کے خیالات قائم کیے۔ کیونکہ کسی کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ قصر کے افسانے کے متعلق تین شیطانی شکلیں کیونکر ہو سکتی ہیں۔ دو گھوڑے بھی اصطبل سے غائب پائے گئے۔ مگر تھوڑی دیر بعد ایک کسان اُنھیں واپس لایا جو بالکل تھکے ہوئے اور کف آلود تھے اور اُن کی یہ حالت تھی کہ معلوم ہوتا خلاف معمول تیزی سے دوڑائے گئے ہیں۔ اور اُنھوں نے کوئی نہایت خوفناک چیز دیکھی ہے کیونکہ وہ بہت خوف زدہ نظر آتے تھے۔ ذرا سی بھی آواز سے کانپنے اور بھیانک آواز میں چلانے لگتے۔ جو شخص اُنھیں واپس لایا تھا اُس نے اُنھیں مرغزار میں پایا تھا۔ مگر اس کا بالکل پتہ اور نشان نہ تھا کہ اُن پر کون سوار ہوا۔

پراٹسٹنٹ سرداروں کا جوش و خروش جب کسی قدر کم ہوا تو اُنھیں معلوم ہوا کہ نوجوان کنتھ بھی کہیں غائب ہے جو کمرہ اُسے دیا گیا تھا اُس میں کے بستر سے معلوم ہوتا تھا کہ رات کو اس پر کوئی نہیں لیٹا ہے۔ اور اُس کے کمرے کا چراغ اصطبل میں پایا گیا۔ زرہ کے دو جوڑے بھی بڑے کمرے سے غائب تھے مگر ایک وہی تھا جو لارڈ ڈنبار پہنے ہوئے تھے۔ اب یہ سوال پیدا ہوا کہ دوسرا جوڑا کہاں گیا۔ لیکن جب لوگوں کو یاد آیا کہ کنتھ لارڈ ڈگلن گائل کے گھرانے سے تعلق رکھتا ہے اور اُس نے ہماری اس تجویز کے خلاف رائے بھی دی تھی لہذا اُسی نے کوشش کی ہوگی کہ نوعمر بادشاہ کو قصر ہولی رُوڈ میں واپس پہونچا دے۔ لیکن رات کے واقعات کچھ ایسے خلاف عقل اور معمولی سمجھ سے باہر تھے کہ کوئی شخص یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا تھا کہ کیا ہوا۔ لہذا ہر شخص ایک رائے قائم کرتا تھا

اور دوسرے لوگ اُس سے بحث کرتے تھے۔

لیکن پر اسسٹنٹ سرداروں نے اپنی تدبیر پر فوراً عمل شروع کر دیا۔ سرگنی نیان لِ دل نے قصر آسٹر لنگ کی فوج کے خیالات کا اندازہ کیا اور افسروں سے رائے لی اُنھیں معلوم ہو گیا کہ قصر کے اندر ایک سپاہی بھی ایسا نہیں جسے اُن کے حکم کی تعمیل کرنے میں کوئی عذر ہو۔ یہ بات اُنھوں نے پر اسسٹنٹ سرداروں پر ظاہر کر دی جنھوں نے فوراً ایک مشورے کی کونسل منعقد کی جس میں یہ تصفیہ ہوا کہ ارل گلن گاگل کے خیالات معلوم ہونے کے وقت تک ایک عارضی نیابت قائم کی جائے۔ اگر وہ ہماری تائید کریں تو فوراً اُنھیں بھی شریک کر لیا جائے تاکہ نیابت قوی اور مستقل ہو جائے۔ لیکن اگر وہ شریک ہونے سے انکار کریں تو پھر اس کے متعلق غور کیا جائے گا۔ لہٰذا ڈال کیتھ۔ مارچ اور ہنری ڈراکس برگ نائب السلطنت مقرر ہوئے قصر کی فوج نے صحن میں جمع ہو کے اس نئی نیابت کی سلامی اُتاری۔ چند شریف عورتیں جو آسٹر لنگ کے معزز خاندانوں سے تعلق رکھتی تھیں قصر میں آگئیں تاکہ نوعمر بادشاہ کی دیکھ بھال کریں۔ اس انقلاب کی جو ایک ہی رات میں واقع ہوا تھا خبر کرنے کے لیے ملک کے بڑے بڑے شہروں اور قلعوں میں سوار بھیجے گئے اور اُن سے خواہش کی گئی کہ بجائے ایڈنبرا کی قدیم نیابت کے اب قصر آسٹر لنگ کی نیابت کو مانیں اور اِسی کے حکم کی تعمیل کریں۔

اسسٹنٹ سرداروں نے جمع ہو کے یہ تدبیریں اختیار کیں اور اِس میں اُن کا پہلا دن قصر آسٹر لنگ میں صرف ہوا۔ اقتدار حاصل کرنے ہی جو فوری دقتیں واقع ہوئیں اُن کے کچھ کم ہونے کے بعد اُنھیں لارڈ ڈنبار کا خیال آیا کہ اُن کے متعلق کیا کیا جائے۔ مگر اب ہم یہ دیکھیں کہ ہمارے نوجوان بہادر کنتھ کا کیا حال ہوا۔

ستاونواں باب

ویران جھونپڑی

جب کنتھ کو ہوش آیا تو اُس نے دیکھا کہ صبح کی روشنی نمودار ہو چلی ہے اور ایک عورت قریب کھڑی مُنہ پر پانی چھڑک رہی ہے آہستہ سے اُس نے آنکھیں کھولیں اُس کے دل میں طرح طرح کے خیالات آنے لگے۔ اور وہ واقعات بھی یاد آئے جو رات کو پیش آئے تھے۔ پہلے پہل اُسے یقین تھا کہ میں کوئی نہایت پریشان خواب دیکھ رہا ہوں۔ مگر جب اُس نے دیکھا کہ میں ابھی تک بھاری زرہ بکتر سے آراستہ ہوں اور ویران جھونپڑی کے اندر جس کی چھت نہیں ہے زمین پر پڑا ہوں تو اُسے یہ خیال کرکے نہایت خوف پیدا ہوا کہ رات کے واقعات خواب و خیال نہ تھے۔ بلکہ اُن میں اصلیت تھی۔ اور وہ سر سے پیر تک کانپنے لگا۔

اب صبح کی روشنی صاف ہو گئی اور اُسے خیال گذرا کہ اِس عورت کو جو میرے قریب جھکی کھڑی ہے اور مُنہ پر پانی چھڑک رہی ہے میں جانتا ہوں۔ اُس پریشان حال عورت کے چہرے کو وہ غور سے دیکھنے لگا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد اُس کی سمجھ میں آیا کہ یہ وہی پُراسرار عورت ہے جو قصر انگڈیل کے قریب نظر آیا کرتی تھی۔

اُسے پہچانتے ہی کنتھ کی آنکھیں خوشی سے چمکنے لگیں۔ اِس بات کو وہ عورت بھی سمجھ گئی اور اُس نے نہایت نرم لہجے میں کہا۔ ہاں میرے نوجوان بچے۔ تم مجھے جانتے ہو۔ اور میں بھی تم کو اچھی طرح پہچانتی ہوں۔ بے شک میں تمھیں خوب جانتی ہوں۔ تم بہادر اور شریف النفس کنتھ ہو۔ آہ۔ اگر تم مر گئے ہوتے تو مجھے کتنا افسوس ہوتا اور میں کہیں کی نہ رہتی "

کنتھ " نیک بخت تم نے ہمیشہ میرے ساتھ خاص طور پر ہمدردی کی ہے۔ اور اس وقت مجھے بہت خوشی ہوئی کہ کم سے کم زبانی شکریہ ادا کرنے کا موقع مِل گیا۔ شریف عورت مجھے لارڈ ملکم کی زبانی معلوم ہو چکا ہے کہ تم نے اُن کو قلعہ مینک آلپین کی قید سے چھڑانے کی کیسی کوشش کی تھی اور اب میں سمجھا؛

دلی شکریہ ادا کرتا ــــــ"

عورت۔ (ہونٹوں پہ اپنی دبلی پتلی انگلیاں رکھ کے) "اس وقت اُس کے متعلق کوئی ذکر نہ کرو۔ وہ باتیں پھر کبھی ہوں گی۔ بے شک گزشتہ واقعات تم سے بیان کرنے نہایت ضروری ہیں۔ مگر اِس وقت تو ہمیں موجودہ واقعات پہ غور کرنا چاہئے۔ یہ بتاؤ کہ تم تن تنہا یہاں کیسے آئے؟ یہ بھاری زرہ بکتر کیوں پہنے ہو؟ اور ایسے کون خطرناک حالات اور واقعات پیش آئے کہ تمھاری یہ حالت ہوگئی؟"

کنتھ۔ (زمین پہ بیٹھ کے) "نیک بخت اِن واقعات کو تفصیل سے بیان کرنا تو بڑا طول امل ہے۔ لیکن یہ بتاؤ کہ تمھیں یہاں آئے کتنی دیر ہوئی؟ اور مجھے تم نے یہاں اکیلا ہی پایا؟ اکیلا بالکل اکیلا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ یہاں اور کوئی خوفناک شئے ــــــ"

عورت: "افسوس! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تمھارے ہوش و حواس ٹھیک نہیں ہیں" یہ کہہ کے اس عورت نے افسردگی کے ساتھ اپنا سر ہلایا۔ اور ہمارے نوجوان بہادر کو غور سے دیکھنے لگی۔

کنتھ: "نہیں نہیں۔ میرے ہوش و حواس بالکل ٹھیک ہیں۔ لیکن تم تو ان واقعات سے بخوبی واقف ہو جو چند روز قبل قصر انڈیل میں پیش آچکے ہیں۔ لہذا اُسی قسم کی خلافِ قیاس اور خوفناک باتیں کسی دوسری جگہ بھی ہو سکتی ہیں"

عورت: "بے شک۔ بے شک۔ میں بڑی بے وقوف ہوں کہ اُن غیر ارضی واقعات کو دیکھنے کے بعد بھی اُن کے متعلق شبہ کرتی ہوں۔ لیکن نہیں مجھے اِن کی نسبت شک نہ تھا بلکہ اِس وقت مجھے یہ خیال گزرا کہ شاید تمھارے سر میں لمبی چوٹ آگئی ہے جس کی وجہ سے تمھارے حواس بجا نہیں ہیں۔ مگر اب میری سمجھ میں آگیا کہ اصل واقعہ کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے تمھارے ساتھ کوئی شیطانی مذاق کیا گیا"

کنتھ: "کیا تمھیں قصر اسٹرلنگ کا افسانہ نہیں معلوم ہے"

کنتھ نے یہ الفاظ ڈرتے ڈرتے اور خوف کے لہجے میں کہے۔ اس کا سارا جسم کانپنے لگا۔ اور وہ گھبرا کے ادھر اُدھر دیکھنے لگا۔ اُسے معلوم ہوتا

تھا کہ چٹان کے ایک گوشے سے لارڈ رتھون اندھے اور بوڑھے لارڈ ولارسٹن اُس کی بیٹی جا لٹا۔ اس کے بھائی جو لین اور مردہ بچے کی لاش جو چادر مین لپٹی تھی یہ سب کی روحانی شکلیں پھر نکل آئین گی۔

عورت ''ہان ہان وہ افسانہ مجھے اچھی طرح معلوم ہے۔ اور چونکہ تم نے اس کا ذکر کر دیا تو مجھے یہ بھی یاد آگیا کہ اُن خوفناک واقعات کو پیش آئے گزشتہ رات کو پورے سو برس ہوئے ہین''

کنتھ ''تو نیک بخت اگر مین تم سے یہ کہون کہ اُسی خوفناک واقعے کا ایک حصہ مین نے آج رات کو اپنی آنکھون سے دیکھا تو تمھین کوئی تعجب یا شک و شبہ نہ کرنا چاہیے۔ اور یہی وجہ تھی کہ تم نے مجھے یہان بیہوشی کی حالت مین پایا۔ اچھا اب یہ بتاؤ کہ تم یہان کیسے آئین؟''

عورت ''(وحشیانہ لہجے مین) ''مین یہان کیسی آئی! این تم پوچھتے ہو کہ مین یہان کیسے آئی؟ سنو۔ مین اِس روے زمین پر ایک آوارہ وطن ہون۔ لہذا پھرتے پھرتے مجھے کہین نہ کہین ضرور پہونچنا چاہیے۔ جس طرح تم مجھے الندیل کے قریب دیکھتے تھے اُسی طرح اسٹرلنگ کے قریب بھی دیکھ سکتے ہو۔ جس طرح مین اُن پہاڑون اور گھاٹیون مین رہتی تھی اسی طرح اس میدان اور سبزہ زار مین رہ سکتی ہون۔ لہذا شریف نوجوان! میرا یہان آنا فقط ایک اتفاقی بات ہے اور مجھے یہان آئے ابھی آدھ گھنٹہ سے زیادہ نہین ہوا۔ جیسے ہی اسٹرلنگ شایر کی پہاڑیون سے صبح صادق کی روشنی نمودار ہوئی مین اِس جھونپڑی مین داخل ہوئی کہ تھوڑی دیر لیٹ کے آرام کر دن۔ مگر اندر آتے ہی تم کو بیہوش پڑا پایا—''

کنتھ ''پھر تم نے میرے منہ پر پانی چھڑکا! اچھا اب مجھے ایک گھونٹ پانی پلاؤ کیونکہ مجھے پیاس معلوم ہوتی ہے''

عورت۔ (آہنی پیالے مین پانی دے کے) ''خوبصورت نوجوان۔ یہ لو۔ بیشک جس قدر تم حسین اور نیک ہو اُسی قدر زیادہ تمھین تکلیف پہونچائی گئی۔ یہان قریب ہی ایک نہایت صاف چشمہ ہے اور کسی نیک دل فیاض شخص نے یہ پیالہ بھی اُس کے کنارے رکھ دیا تھا۔ کیا تمھارے لیے اور پانی لے آؤن؟''

کنتھ "نہین۔بس اتنا کافی ہے۔آہ اسوقت کیسی اچھی ہوا چل رہی ہے! میرے حلق کے اندر اس فرحت بخش ہوا سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے گرم و سرخ لوہے پر کسی نے پانی ڈال دیا ہے"

عورت "وجہ یہ ہے کہ تھین اس وقت بخار ہے اور تمھارے دل مین غیر معمولی جوش ہے۔لیکن اگر کوئی ضرورت ایسی ہو کہ تم فی الحال اُسے انجام نہ دے سکتے ہو اور اسی وجہ سے تمھارے اوپر اس کا بار ہو تو یقین جانو کہ مین تمھارا ہر کام کرنیے پر آمادہ ہون اور خواہ وہ کیسا ہی مشکل اور خطرناک کیون ہو مگر اس سے انکار نہ کرونگی کنتھ مین تم سے کہتی ہون کہ مین تمھاری ہی تلاش مین پھر رہی تھی"

کنتھ۔(تعجب سے) "میری تلاش مین!"

عورت "ہان تمھاری تلاش مین۔کیون۔تھین یہ سُن کے تعجب کیون ہوا؟"

کنتھ "بے شک مین نے اپنی اتنی ہی عمر مین ایسی غیر معمولی چیزین دیکھین ہین اور اُن سے مجھے سابقہ پڑ چکا ہے کہ اب مجھے کسی بات پر تعجب نہ ہونا چاہیے لیکن سب سے زیادہ حیرت کی یہی بات ہے کہ مین تھین زندہ دیکھ رہا ہون۔حالانکہ مین سن چکا ہون کہ میک آلپین بدمعاشون نے جنگل مین تھین مار کے ڈال دیا تھا"

عورت "(ہنس کے) ہان یہ ٹھیک ہے۔مگر مین اچھی ہو گئی کیونکہ میری زندگی کے دن ابھی باقی تھے۔مجھے اس دنیا مین ابھی کئی کام تھے اس وجہ سے خدا نے میری جان بچائی۔میک آلپین نے اپنی تلوار کا قبضہ اتنی زور سے میرے سر پہ مارا تھا کہ اس وقت تک میرے اس مقام پہ درد ہو رہا ہے (اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے سر کے ایک مقام پہ ہاتھ رکھا) بے شک مین اُسے ابھی تک محسوس کرتی ہون اور بعض اوقات ایسا شدید درد پیدا ہو جاتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے دماغ الٹ جائے گا۔اور کسی وقت اس کی شدت سے مین بیہوش بھی ہو جاتی ہون۔اور پھر جب ہوش آتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ مین کسی دوسرے مقام پہ پہونچ گئی ہون جو اُس جگہ سے بہت دور ہے جہان مین بے ہوش ہوئی تھی اور اس بیہوشی کے زمانے کے واقعات مجھے بالکل نہین معلوم ہوتے اور نہ کسی قسم کا خیال آتا ہے۔یہ مین اچھی طرح جانتی ہون کہ اور

لوگون کی بیہوشی کیطرح مین زمین پر گر نہین پڑتی۔ اور یہ نہین ہوتا کہ کسی مقام پر پڑی رہون بلکہ ادھر اُدھر پھرا کرتی ہون۔ لیکن مجھے اِس بات کا ہوش نہین رہتا کہ کہان ہون کہان جارہی ہون اور مجھ پر کیا واقعات پیش آتے ہین۔ اِن باتون کا مجھے بالکل ہوش نہین رہتا۔ ساری دنیا مجھے پاگل کہتی ہے۔ مگر کنتھ۔ مین پاگل نہین ہون۔ نہین نہین۔ تم یقین جانو۔ مین ہرگز پاگل نہین!"

کنتھ نے اپنے دل مین کہا "بے شک۔ یہ بیچاری عورت بالکل پاگل ہوگئی ہے!" اور وہ نہایت افسوس کے ساتھ اس کی طرف دیکھنے لگا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ عورت کے اس خیال سے کہ "مین پاگل نہین ہون" اُسے اختلاف ہے۔

وہ عورت بھی کنتھ کی نظرون سے سمجھ گئی کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ اور فوراً کہنے لگی "آہ! کنتھ۔ تم بھی مجھے پاگل سمجھتے ہو! تمھارے خیال مین بھی مین پاگل ہون؟ اچھا کیا تم اس کا بھی نہ یقین کروگے اگر مین کہون کہ ——" اتنا کہتے ہی وہ دفعتہً ٹھہر گئی۔ پھر کہا "مگر نہین۔ ابھی اس کا وقت نہین آیا ہے۔ اس وقت تو سب سے پہلی کوشش مجھے یہ کرنی چاہیے کہ اُس رنج اور صدمے کو دور کرون جو تمھارے دل مین پیدا ہوگیا ہے"

کنتھ "مگر نیک عورت۔ اب تم سے اطمینان کے ساتھ باتین کرنے کے لیے ضرور ہے کہ مین اس زرہ بکتر کو اُتار ڈالون"

اب کنتھ مین اتنی طاقت آگئی تھی کہ اپنا آہنی لباس اتار ڈالے۔ لہذا وہ اِس مین مصروف ہوگیا۔ خود۔ چار آئینہ۔ بازو بند۔ دستانے۔ جوشن اور فولادی جوتے سب ایک ایک کرکے اُتار ڈالے۔ اور اب اپنے سادے سفر کے لباس مین وہ کھڑا تھا۔ اور اپنی ٹوپی جو اُس نے جیب مین رکھ لی تھی نکال کے پہن لی۔ اس سادے لباس مین دیکھ کے عورت نے کہا "بیشک اب پھر تم ویسے ہی خوبصورت نوجوان نظر آتے ہو۔ اور گلن گائل کی حسین بیٹی تمھارے لیے موزون ہے۔ مگر کنتھ! تم اس کے نام سے شرماتے کیون ہو؟ ایک خوبصورت نازنین کے ساتھ محبت کرنا کوئی گناہ نہین۔ دیکھو مین کہے دیتی ہون کہ وہ تمھارے ہی ساتھ گرجے مین جائے گی۔

اور یہ دائمی مسرت تمھاری قسمت مین لکھی ہے۔"
کنتھ :۔ (شرمندگی کے لہجے مین) "نیک بخت میری سمجھ مین نہین آتا کہ تمھاری ان مہربانیون کا جو تم نے اکثر میرے ساتھ کی ہین کس طرح شکریہ ادا کرون اور ہمیشہ سے زیادہ آج تمھین میری فکر ہے۔"
عورت :۔ "شکریہ! کنتھ! مین تم سے کوئی شکریہ نہین چاہتی۔ مگر تم مجھے اس طرح کیون گھور رہے ہو؟ جیسے اس سے پہلے تم نے مجھے پاگل سمجھ لیا تھا اس وقت بھی یہ خیال کرتے ہوگے کہ اس غریب عورت کا دماغ چکر کھا رہا ہے چند باتین تم سے کہنی ہین اور اُن کا ثبوت بھی دینا ہے اور کنتھ اُنھین سے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ مین کہان تک پاگل ہون۔ یا اللہ! کیا مجھے اپنے گزشتہ گناہون کی کافی سزا نہین مل چکی ہے! اور اب مین توبہ کرنے کے لیے تیار ہون تاکہ میری آیندہ زندگی آرام اور آسایش مین بسر ہو جائے۔ خیر اب اس وقت اِن باتون کا موقع نہین۔ کنتھ اس وقت تمھین کسی چیز کی ضرورت تو نہین؟ مجھے نظر آتا ہے کہ تمھارا دل پریشان ہے۔ کوئی تدبیر بھی ہے کہ تمھارے دل کو سکون ہو۔ مگر مین دیکھتی ہون کہ لحظہ بہ لحظہ تمھاری فکرین بڑھتی جاتی ہین۔ کنتھ تم مجھے فقط ایک آوارہ اور پریشان حال فقیرنی نہ سمجھ لو۔ میری ظاہری شکل پر نہ جاؤ۔ یہ سچ ہے کہ مین اِدھر اُدھر پھرا کرتی ہون۔ تباہ حال۔ بے خانمان ہون۔ مگر تم یہ بھی دیکھ چکے ہو کہ مین نے روپیہ پیسہ لینے سے انکار کیا تھا۔ لہٰذا اگر مین اِس تباہ حالی مین بسر کرتی ہون تو یہ خود اپنی خوشی اور ضرورت سے ہے جسے فقط مین ہی سمجھ سکتی ہون بلکہ تم بھی سُن لو۔ یہ ایک کفارہ ہے جو اپنے گزشتہ گناہون کے معاوضے مین ادا کر رہی ہون۔ لیکن پھر مین کہتی ہون کہ اس وقت اُس کے متعلق زیادہ بحث کی ضرورت نہین۔ بتاؤ۔ مین تمھاری کچھ مدد کر سکتی ہون؟"

لیکن کنتھ خاموش کھڑا اس عورت کی صورت دیکھ رہا تھا۔ اس کی سمجھ مین نہ آتا تھا کہ یہ اس وقت ہوش مین ہے یا بے ہوشی کے عالم مین یہ باتین کر رہی ہے۔ اُسے یقین تھا کہ اس عورت کے دماغ مین کچھ فتور ضرور ہے

لیکن اسکے ساتھ دل میں یہ خیال بھی غیر معمولی طریقے پر پیدا ہوا کہ اس پر اعتبار کرنا چاہیے اور اس کا یقین ہوگیا کہ وہ میرے ساتھ خاص طور پر ہمدردی کرتی ہے جس میں خلوص ضرور ہے اور اسکی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ پھر کنتھ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ عورت مجھے فریب نہ دے گی اور جان بوجھ کر مجھے ہرگز نقصان نہ پہونچائے گی۔ کنتھ کو یہ خیال بہت پریشان کر رہا ہے کہ لارڈ ڈنبار کا کیا حشر ہوا؟ نہیں معلوم وہ بادشاہ کو لے کے قصر اسٹرلنگ سے نکل گئے یا ابھی تک بادشاہ اس قصر میں موجود ہے۔ اور سازش کرنے والوں نے اُسے اپنے اقتدار کا ذریعہ سمجھ کے ایک نئی نیابت کا اعلان کر دیا ہے جب تک یہ باتیں نہ معلوم ہو جائیں اُسے یہ کسی طرح مناسب نہیں معلوم ہوتا تھا کہ خود قصر کے اندر جائے۔ لہٰذا اب اس کے سوا اور کوئی چارہ نہ تھا کہ اس پر اسرار عورت کو اپنا جاسوس بنا کے ان واقعات کی تحقیقات کرائے

یہ خیال قائم کرتے ہی اُس نے چند ضروری واقعات اُس عورت سے بیان کر دیے تاکہ اُس کی سمجھ میں آ جائے کہ کنتھ اس بھیڑ میں کس طرح پہونچا اور قصر اسٹرلنگ کے اندر کے حالات معلوم کرنے کی کیسی ضرورت ہے عورت فوراً اس کام کے لیے آمادہ ہو گئی۔ اور چونکہ کنتھ کو اس ویران مجبور میں رہنے سے اس بات کا خوف تھا کہ شاید کوئی شخص پہچان لے خصوصاً اس حالت میں کہ قصر کے زرہ بکتر کا ایک جوڑا بھی اُسکے اندر موجود تھا اُس نے قصر اسٹرلنگ سے دو میل کے فاصلے پر ایک پہاڑی کے دامن میں ملنے کا وعدہ کیا۔

پر اسرار عورت نے بھی اقرار کیا کہ جس قدر جلد ممکن ہو گا اس مقام پر آ جاؤں گی۔ اس کے بعد دونوں رخصت ہوئے۔ عورت شہر کی جانب چلی اور کنتھ اُس پہاڑی کیطرف جہاں اُس نے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔

اٹھاونواں باب

ایک دلیرانہ عزم

جس پہاڑی کے دامن میں کنتھ نے پر اسرار عورت سے ملنے کا

وعدہ کیا تھا اُسی کے قریب ایک گڈریے کی جھونپڑی تھی۔ اور اُسی مین جاکے کنتھ نے کھانا کھایا۔ کھانا نہبت سادہ اور معمولی تھا لیکن کنتھ کو بہت سخت بھوک لگی تھی لہذا اُس نے روٹی اور دودھ بڑے شوق سے سیر ہو کے کھایا کیونکہ یہی دو چیزین اِس وقت مہیا ہو سکی تھین۔ کھانا کھانے کے بعد وہ چند گھنٹے سو رہا کیونکہ رات کا تکان ابھی باقی تھا۔ اور جب بارہ بجے کے بعد وہ سو کے اُٹھا تو اُس کی جسمانی قوت عود کر آئی تھی اور دماغ تر و تازہ ہو گیا تھا۔ اب وہ نہایا اور باہر نکلا کہ دیکھے وہ پر اسرار عورت اسٹرلنگ سے واپس آئی ہے یا ابھی نہین۔ مگر اس مقام پر جہان ملنے کا وعدہ تھا وہ نہ تھی اور نہ قصر کی طرف سے آتی ہوئی نظر آئی تھی۔ کنتھ اُسی جھونپڑی مین واپس آیا اور کھانا کھانے لگا۔

کھانے مین کنتھ نے قصر اسٹرلنگ کے افسانے کا ذکر چھیڑ دیا۔ مگر اس کے ساتھ ہی گڈریے اور اُس کی بیوی کے چہرون پر تاریکی چھا گئی۔ گڈریے نے اپنا سر ہلا کے نہایت متانت سے کہا کہ کل ہی اُس کی برسی کی رات تھی اور صبح ہوتے مین نے اور میری بیوی نے ایسی خلاف قیاس اور غیر ارضی آوازین اس مرغزار مین گونجتی سُنین کہ خوف سے ہم دونون بے خود ہو گئے۔ ہماری جھونپڑی اُس ویرانے سے جہان وہ شیطانی شکلین جایا کرتی ہین بہت دور ہے مگر یہان بھی ایسی زور و شور کی آوازین آ رہی تھین کہ معلوم ہوتا کوئی ہماری جھونپڑی کے دروازے پر چلا رہا ہے۔ گڈریے کے بیان سنتے کنتھ کو معلوم ہوا کہ واقعی مین لارڈ رتھون کی شیطانی شکل کے ساتھ کس قدر خوفناک طریقے پر گزرا تھا۔ پھر اُس گڈریے نے بیان کیا کہ اس رات کو جب وہ شیطانی شکلین ویران جھونپڑی کی طرف جاتی ہین کوئی شخص یہان باہر نہین نکلتا۔ اور اگر بھولے سے کوئی شخص اس رات کو ادھر آنکلا تو وہ ایسے عجیب و غریب واقعات دیکھتا ہے اور اُس کے ساتھ ایسے خوفناک شیطانی مذاق کیے جاتے ہین کہ اُس کے ہوش و حواس گم ہو جاتے ہین۔ اور اپنی بقیہ عمر وہ نہایت افسوسناک پاگل پنے مین بسر کرتا ہے۔

کنتھ نے نہایت خوف اور تعجب سے ان واقعات کو سُنا اور اپنے دل مین غور کرنے لگا کہ واقعی اگر نا تجربہ کار لوگ جنھین اِس قسم کی غیرارضی باتون کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہ ہوا ہو اُسے دیکھ کے پاگل ہو جائین تو کوئی تعجب کی بات نہین۔ بلکہ وہ اپنے دل مین کہتا تھا کہ اگرچہ مین قصر النڈیل مین اِس قسم کے واقعات دیکھ چکا ہون اور ایک حد تک اُن سے مانوس ہو گیا ہون مگر کل کے واقعات اس قدر خوفناک تھے کہ اُن کے بعد زندہ بچ جانا ہی حیرت کی بات ہے۔ پھر اُس کے ذہن مین یہ بات آئی کہ مین نے ایک افسانے سے فائدہ اُٹھانے کے لیے بہت بڑی جرأت کی تھی کہ اپنی شکل سے لوگون کو شیطانی روحون کا دھوکا دینا چاہا۔ لہذا اُس کی سزا مجھے اِس طرح ملی۔ کنتھ اُس گڑریے کی گفتگو سنتا جاتا تھا اور خود بھی اُن پر غور کر رہا تھا۔ مگر کسی لفظ یا چہرے سے اُس نے یہ نہین ظاہر ہونے دیا کہ اُسے اس معاملے سے خاص تعلق ہے۔

کھانے کے بعد گڑریا اپنے کامون مین مصروف ہو گیا اور اُس کی بیوی چرخا لے کے بیٹھ گئی۔ اب کنتھ پھر اُس مقام پر آیا جہان پُراسرار عورت نے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر ابھی تک وہ نہین آئی تھی۔ ہمارے نوجوان بہادر کے دل مین اب طرح طرح کے خیالات پیدا ہونے لگے کہ کہین ایسا تو نہین ہوا کہ وہ کسی مصیبت مین پھنس گئی ہو۔ مگر یہ خیال بھی دل مین آیا کہ ممکن ہے ایسے واقعات پیش آ رہے ہون جن کا نتیجہ نہ معلوم ہوا ہو۔ لہذا وہ ٹھہر گئی ہو تاکہ پوری بات معلوم ہو جائے تو واپس ہو۔ کنتھ پھر جھونپڑی مین واپس چلا آیا اور آگ کے پاس بیٹھ گیا جو اُس کے اندر روشن تھی۔ انھین خیالات مین اُس نے شام تک اپنا وقت وہین گزارا۔ اب اندھیرا ہو گیا تھا۔ اور جھونپڑی کے دروازے سے کنتھ کو یہ نہین نظر آ سکتا تھا کہ وہ عورت پہاڑی کے دامن مین آئی یا نہین لہذا مجبوراً اُسے اس مقررہ مقام پر جا کے ٹھہرنا پڑا تاکہ وہان اس عورت کا انتظار کرے۔

رات نہایت سرد تھی اور اگرچہ کنتھ اپنے ملک کے موسم کو ہر طرح برداشت کرنے کا عادی تھا مگر اِس وقت یہ معلوم ہوتا کہ سردی ہڈیون کے اندر تک سرایت کرتی جاتی ہے اُس کے چارون طرف اندھیرا تھا شبنم بھی گر رہی تھی

جس کی وجہ سے اِس قدر تارکی تھی کہ اپنا ہاتھ تک نہ دکھائی دیتا۔ مگر آج شبنم بھی اِس شدت سے گر رہی تھی کہ تھوڑی دیر مین کنیتھ کو یہ معلوم ہوا کہ مین بالکل بھیگ گیا ہون۔ گویا اچھی خاصی بارش ہو گئی۔ اس طرح تین یا چار گھنٹے گزرے۔ مگر ہمارا نوجوان بہادر اُسی مقام پر تھا۔ اور جہان اُس نے عورت سے ملنے کو کہا تھا اُسی جگہ ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا۔ جھونپڑی جس مین کنیتھ نے آج پناہ لی تھی تھوڑی دور تھی۔ اُس کے دروازے مین سے آگ کی روشنی نظر آ رہی تھی اور اِس خیال سے کہ اُس کے اندر کیسی آرام دہ گرمی ہو گی کنیتھ کو اس مقام کی سردی زیادہ محسوس ہوتی تھی۔ آخرکار دس بجنے کے بعد ایک شکل اس تاریکی مین سے نکل کے دفعۃً کنیتھ کے سامنے آ گئی اور ہمارا نوجوان فوراً سمجھ گیا کہ یہ وہی پُراسرار عورت ہے۔

عورت اُس وقت بالکل تھکی ہوئی تھی اور اُس کی سانس پھول رہی تھی۔ مگر اُس نے آتے ہی چند ضروری واقعات کنیتھ سے کہہ دیے۔ تاکہ اُسے امید و بیم سے نجات ملے کہ اتنی دیر مین قصر آمٹرلنگ کے اندر کیا باتین پیش آئین۔ اُس نے بیان کیا کہ جب لارڈ ڈنبار نوعمر بادشاہ کو لیے ہوے ایک شیطانی خادم کے ساتھ پھاٹک سے نکل رہے تھے روک لیے گئے۔ پھر ایک نیا بت قائم کی گئی جس مین لارڈ مارتج۔ آرڈوال کیتھ۔ اور سر سزی راکس برگ۔ ہین اور قاصد بھیج دیے گئے ہین تاکہ اس خبر کو سارے اسکاٹ لینڈ مین پہونچا دین۔ ان لوگون نے نہایت سخت پالیسی اختیار کی ہے۔ پھر اُس عورت نے بتایا کہ لارڈ ڈنبار نے تمھارا نام اپنے مونہ سے بھی نہین نکالا جس سے یہ معلوم ہوتا کہ بادشاہ کے واپس لے جانے کی کوشش مین تم بھی شریک ہو مگر سب کو شبہہ ہی نہین بلکہ یقین ہے کہ تم بھی اِس سازش مین تھے۔ لہذا اُنھون نے تمہارے سر کے معاوضے مین ایک انعام مقرر کیا ہے۔

کنیتھ ۔ (جوش سے) "آہ! تو اِس نئی نیابت نے قائم ہوتے ہی مجھے جلاوطن قرار دیدیا۔ کیا آزادی اور عالی ہمتی کا آغاز اسی طرح ہوتا ہے کہ بغیر کسی ثبوت کتنے بیگناہ لوگ ملزم اور واجب القتل ٹھہرائے جائین؟"

عورت "مگر میرے نوجوان دوست - اب تمھین بہت جلد اپنی فکر کرنی چاہیے - اپنا قیمتی وقت اُن لوگون پر جوش دخروش اور غصہ ظاہر کرنے مین نہ صرف کرو جنھون نے زبردستی اقتدار حاصل کر لیا ہے - اور اُن کی بیرحمی اور ظلم کا اس سے زیادہ کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ ابھی تینون نائب لارڈ ڈنبار کے متعلق غور کر رہے تھے - آخر کار بہت دیر کے غور و فکر کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ لارڈ صاحب کو اس دغابازی کے جرم مین قتل کی سزا دیجائے"

کنتھ "لارڈ ڈنبار کو قتل کی سزا! انہون کو یہان تک جرأت ہو گئی! اپنا غصہ اپنے ایک ساتھی پر! جو اُن کا دوست اور اُنھین کے برابر معزز رہے اور یہ سب فقط اس لیے کہ اُنھون نے اپنی ایک راے بدل دی تھی اور بادشاہ کو ہولی روڈ واپس لیجانے کی کوشش مین تھے؟"

عورت "ہان - اِسی جرم مین اُنھین موت کی سزا دیجا رہی ہے - شام کے وقت نائب اِس معاملے مین غور کرنے کے لیے جمع ہوئے اور مین ٹھہر گئی تاکہ اُس کے نتیجے سے آگاہ ہو جاؤن - کیونکہ مین نے لوگون کو تمھارے متعلق ذکر کرتے سنا کہ ——"

کنتھ "ہان یہ تو تم مجھ سے کہہ چکی ہو کہ اُنھون نے میرے سر کے معاوضے مین ایک انعام مقرر کیا ہے"

عورت "(افسوسناک لہجہ مین) "نہین بدقسمت لڑکے اسی قدر نہین - اُنھون نے اس سے زیادہ سخت حکم دیا ہے - سنو! اُنھون نے تم کو بھی مجرم ٹھہرا کے قتل کی سزا تجویز کی ہے - اور تمھین جلا وطن کر کے یہ اعلان کر دیا ہے کہ جو شخص اس انعام کے حاصل کرنے کی غرض سے تمھین قتل کرے گا اُس کے ذمے کوئی الزام نہ لگایا جائے گا اور تمھارے قتل کے معاوضے مین اُسے قانوناً کوئی سزا نہ دیجائے گی - لہٰذا کنتھ بھاگو بھاگو ——"

کنتھ "مہربان اور نیک عورت - اتنی بے صبری نہ کرو - مجھے ابھی تم سے بہت سی باتین دریافت کرنی ہین - سب سے پہلے تو یہ بتاؤ کہ لارڈ گلن گائل کے متعلق اُنھون نے کیا طرز عمل اختیار کیا ہے؟"

عورت:۔ "انہوں نے یہ انتظام حکومت ابھی عارضی طور پر قائم کیا ہے اور ہائی لینڈ میں قاصد بھیج کے آرل گلن گائل سے درخواست کی ہے کہ فوراً قصرِ اسٹرلنگ میں چلے آئیں اور مستقل طور پر ایک نیابت قائم کریں۔ لیکن آہستہ آہستہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اُن نائبوں کو اس کی امید نہیں کہ لارڈ گلن گائل آکے اُن کے شریک ہو جائیں اور اِن لوگوں نے یہ بھی فیصلہ کر لیا ہے کہ اگر آرل راضی نہ ہوئے اور اُنھوں نے اس طرزِ عمل کو پسند نہ کیا تو ہم بغیر اُن کے ہی کام چلائیں گے۔ اور فقط یہی نہ ہوگا کہ اُنھیں علیحدہ چھوڑ دیں بلکہ اِس حالت میں اُن سے سخت ترین دشمنی کا اعلان کرکے اُن کی مخالفت کیجائے گی۔"

کنتھ:۔ "یہ تو میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا۔ مگر شریف ڈنبار۔ افسوس اُنھوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا اور جب اپنی اِس مہم پر غور کرنے لگے تو اُنھیں نظر آگیا تھا کہ لارڈ گلن گائل کی دوستی چھوڑنے سے یہ زیادہ اچھا ہے کہ اِس مہم کے واقعات ہی الٹ دیے جائیں۔"

عورت:۔ "خیر اب تم لارڈ ڈنبار کو تو اُن کی قسمت پر چھوڑو کیونکہ اُنھیں کسی طرح دہیں پہونچا سکتے۔ غریب نوجوان۔ تم اِن تینوں بیرحم اور سنگدل لوگوں کا ارادہ کیطرح نہیں بدل سکتے۔ محکمۂ نیابت نے یہ قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ کل صبح کو طلوعِ آفتاب کے وقت جلاد لارڈ ڈنبار کا سر اُن کے تن سے جدا کر دے! لیکن میں نے سنا ہے کہ اُنھیں اصلی وقت یہ واقع ہو رہی ہے کہ کوئی جلاد نہیں ملتا۔ لارڈ ڈنبار اس علاقے میں بہت ہر دل عزیز ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جس شخص نے اُن کے آبا و اجداد میں سے کسی کو قتل کر ڈالا تھا اور اُس شخص کو بعد میں بہت سخت نقصان پہونچگیا۔ اس قسم کے وہم بھی لوگوں میں موجود ہیں۔ مگر میں یہ سب باتیں کر رہی ہوں اور وقت گزرتا جاتا ہے اور کنتھ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ کل صبح کو لارڈ ڈنبار کے برابر تختے پر نہ کھڑے ہو تو بھاگو۔ فوراً بھاگو۔ اور جس قدر جلد تم سے ممکن ہو بھاگ جاؤ۔ کنتھ میں تم سے خوشامد کرتی ہوں کہ فوراً انگلستان کی راہ لو ––––"

کنتھ:۔ "کیا! میں بھاگ جاؤں اور لارڈ ڈنبار کو ایک ذلیل جلاد کے ہاتھ سے

قتل ہو جانے دون! نہین نیک بخت ایسا ہرگز نہین ہو سکتا! اگر تمھین درحقیقت مجھ سے کچھ محبت اور ہمدردی ہے تو تم مجھے یہ مشورہ نہ دو کہ بدقسمت لارڈ ڈنبار کو اُن کی قسمت پہ چھوڑ دون۔ تم نے ابھی بیان کیا کہ جب اُن سے میری نسبت دریافت کیا گیا کہ بادشاہ کے واپس لیجانے مین مین بھی شریک تھا یا نہین تو اُنھون نے میرے خلاف ایک لفظ بھی زبان سے نہین نکالا۔ لیکن مین ہی وہ شخص ہون جس نے لارڈ صاحب کو اِس بات کے لیے مجبور کیا۔ اور اب اُسی کی وجہ سے اُن کی جان خطرے مین ہے۔ میرے ہی کہنے سے اُنھون نے یہ تدبیر اختیار کی تھی لیکن اُنھین ناکامی ہوئی اب مین اُنھین چھوڑ کے بھاگ جاؤن! اس سے زیادہ بزدلی کیا ہو سکتی ہے؟ نہین نہین مجھ سے ایسی کم ظرفی ہرگز نہین ظاہر ہو سکتی ——"

عورت:۔ اچھا تو پھر تم کیا کرنا چاہتے ہو؟ کنتھ۔ دیکھو تم خود موت کے مُنہ مین جا رہے ہو۔ مین مانتی ہون کہ تم شریف اور بہادر ہو۔ مگر اپنی شرافت اور بہادری کو عقلمندی کے ساتھ کام مین لاؤ۔ یقین جانو مین تم سے کہتی ہون کہ تمھین ابھی اِس دنیا مین بہت کچھ کرنا ہے!"

کنتھ فوراً سمجھ گیا کہ یہ اشارہ آدی لینا کی جانب ہے لہذا اُس نے کہا "لیکن اگر آدی لینا کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ مین نے ایسی دغابازی کی اور ایک ایسے شخص کا ساتھ چھوڑ دیا جو میرے ہی کہنے سے مصیبت مین پڑا تھا تو وہ بھی مجھے نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھین گی"

عورت۔ (یہ دیکھ کے کہ اب کچھ کہنا بیکار ہے اور کنتھ اس خیال سے باز نہ آئے گا) "اچھا۔ اگر تم بالکل آمادہ ہو اور کسی طرح اپنی رائے نہین بدل سکتے تو اِس خیال سے کہ تمھین تباہی اور مصیبت سے حتی الامکان بچاؤن مین بھی تمھاری مدد کرون گی۔ اب تم کیا طرز عمل اختیار کرو گے؟ مجھے بھی بتاؤ تاکہ دیکھون مین کس طرح تمھاری مدد کر سکتی ہون"

کنتھ:۔ نیک بخت۔ پہلے تم مجھے وہ سب باتین سنا دو جو لارڈ ڈنبار کے قتل کیے جانے کے متعلق تمھین وہان معلوم ہوئی ہون"

عورت "۔ اس کے متعلق مجھے تفصیلی حالات نہین معلوم ہو سکے۔ لوگ آپس مین باتین کر رہے تھے اور اُنھین سے مین نے دو ایک باتین سُن لین مین قصر کے اندر صحن تک چلی گئی۔ مجھے کسی شخص نے نہین روکا بلکہ میری صورت میری نظر ون اور چند بے معنی الفاظ سے جو مین نے عمداً بکنا شروع کیے بہت اثر ہوا۔ سپاہی سمجھے کہ مین جادوگرنی ہون۔ اور شیطانی قوتین میرے اختیار مین ہین لہذا مجھے چھیڑنا اُنھون نے پسند نہ کیا بعض لوگون کو مین نے یہ بھی کہتے سنا کہ میری آنکھون سے زرد روشنی ظاہر ہوتی ہے۔ ان باتون کا نتیجہ یہ ہوا کہ قصر کے اندر مین جدھر جانے کا ارادہ کرتی لوگ ہٹ جاتے اور مجھے راستہ دیدیتے۔ تھوڑی دیر مین اِدھر اُدھر پھرتی رہی مین نے نہ کسی کو غور سے دیکھا اور نہ کسی کی باتین سننے کی کوشش کی لیکن جو بات اپنے مطلب کی سُن پاتی دل مین رکھ لیتی۔ اسی طرح مین نے بہت سی باتین سنین۔ مگر کنتھ مین تو اپنا اصل مطلب چھوڑ کے اس تفصیل مین پڑ گئی تم پوچھتے ہو کہ لارڈ ڈنبار کے قتل کے متعلق جو کچھ سنا ہو بیان کرون ——"

کنتھ "نہین۔ نہین۔ تم سب باتین اِسی تفصیل سے بیان کرو۔ اسی مین کوئی نہ کوئی بات ایسی نکل آئے گی جو ہمارے مقصد کے لیے مفید ہو۔ جب کسی شخص کو موت کی سزا دیجاتی ہے تو عموماً لوگ اسی کے متعلق باتین کرتے ہین اور اُس کے حالات ایک دوسرے سے خوف اور تعجب کے ساتھ کہتے اور سنتے ہین۔

عورت "۔ بے شک قصر اسٹرلنگ کے اندر بھی آج بالکل یہی حال ہے۔ چند واقعات جو مین نے سنے ہین بہت جلد بیان کیے دیتی ہون۔ یہ افسوسناک واقعہ صبح کو طلوع افتاب کے وقت قصر کے باہر صحن مین پیش آئے گا۔ کیونکہ اُس کے بیچون بیچ مین ایک چبوترہ قائم کر دیا گیا ہے۔ قصر کے اندر کی ساری فوج اُس کے چارون طرف برجون اور فصیلون پر کھڑی ہو گی۔ پھاٹک کھول دیے جائین گے تاکہ شہر اسٹرلنگ کے عام لوگ بھی آ کے اس منظر کو دیکھین اور عبرت حاصل کرین۔ ان نائبون نے ارادہ کر لیا ہے کہ ہم پہلے معاملے مین ہی ایسی سختی اور استقلال سے کام کرلین کہ سارے اسکاٹ لینڈ پہ اس کا اثر پڑے اور پھر کسی کو سرتابی کی جرأت نہ ہو"

کنتھم "اور جلاد! ابھی شاید تم نے مجھ سے بیان کیا تھا کہ کوئی جلاد نہین ملتا اور وہ لوگ کسی شخص کی تلاش مین ہین جو یہ کام انجام دے سکے"

عورت "ہان اس کے متعلق اکثر لوگ باتین کر رہے تھے لیکن اس خدمت کے معاوضے مین بہت بڑی رقم دی جا رہی ہے لہذا کوئی نہ کوئی حریص شخص اس کے لیے آمادہ ہو جائے گا اور قصر مین آ کے اقرار کرے گا کہ خدمت صبح کو انجام دون گا۔ بس اسی قدر مجھے معلوم ہے۔ اس کے علاوہ ایک لفظ بھی نہین جانتی۔ مگر کنتھم مین ایک دفعہ تم سے پھر درخواست کرتی ہون کہ بھاگ جاؤ۔ اب بھی کافی وقت ہے اپنی بے احتیاطی کی بدولت خطرون مین نہ پڑو جن کا انجام یقینی تباہی اور بربادی ہے۔ یا اللہ! اگر تم پہ کوئی مصیبت آگئی تو کیا ہو گا؟ اب تمھاری نظرون کے سامنے ایک نہایت شاندار مستقبل کی روشنی ظاہر ہونے والی ہے —"

کنتھم "مین جلاوطن کر دیا گیا ہون۔ ایک رات کے عجیب و غریب واقعات نے میرے طرز عمل پہ اتنا اثر کیا کہ اس مین اتنا بڑا انقلاب پیدا ہو گیا۔ اور اب تم کہتی ہو کہ میرا مستقبل خوش آیند نظر آتا ہے؟ نیک بخت جب مین اس وقت مصیبت کی تاریکی مین گھرا ہوا ہون تو آیندہ کے متعلق ایسی باتین نہ کرو"

عورت "آہ کنتھم۔ تم میرا مطلب نہین سمجھے —"

کنتھم "بس بس۔ اب ہمین ایک نہایت ضروری فرض ادا کرنا ہے۔ مین نے تو عہد کیا ہی تھا مگر تم بھی وعدہ کر چکی ہو کہ اس کام مین میری مدد کرو گی۔ لہذا اب ہمین اسی معاملے مین غور کرنا چاہیے۔ باقی سب باتون کو کسی دوسرے وقت کے لیے اٹھا رکھو۔ اب تم میرے ساتھ اس جھونپڑی مین چلو جس کے دروازے سے روشنی نکل رہی ہے"

عورت "اچھا اب تمھین سمجھانا یا اس ارادے سے باز رکھنے کی کوشش کرنا بیکار ہے۔ لیکن کنتھم اگر تمھین یہ معلوم ہوتا کہ جو باتین مین تم سے کہنا چاہتی ہون کس قدر اہم اور کتنی ضروری ہین تو شاید تم اپنے اس ارادے سے باز آجاتے اور میرے کہنے پہ غور کرتے۔ مگر نہین۔ تمھارا دل بہت شریف ہے۔ اور جب تم نے لارڈ ڈنبار کی جان بچانے کا ارادہ کر لیا ہے اور تمھارے

دل مین یہ بات جم گئی ہے کہ یہ میرا ایک فرض ہے تو اب کوئی چیز تمھین اس سے نہین روک سکتی"

یہ کہتی ہوئی وہ پراسرار عورت کنتھ کے ساتھ گڈریے کی جھوپڑی تک گئی معلوم ہوا کہ کنتھ نے وہ الفاظ جو عورت کہہ رہی تھی سنے ہی نہین اور اگر سنے بھی تو وہ اپنے کسی خیال مین اس قدر مصروف تھا کہ اُس کی سمجھ مین نہین آیا کہ وہ کیا کہتی ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی بات اُس کے ذہن مین آگئی ہے اور اب وہ اُس پر غور کر رہا ہے۔

جھونپڑی کے اندر پہونچ کے کنتھ کو معلوم ہوا کہ وہ گڈریا اور اُس کی بی بی ابھی تک اپنے بستر دن پر لیٹے نہین ہین بلکہ اُس کے انتظار مین بیٹھے ہوے ہین۔ دونون میان بی بی اگرچہ آج سے پہلے کنتھ سے بالکل ناواقف تھے اور آپ اُس کا نام بھی اُنھین نہین معلوم ہوا تھا مگر وہ اُس کے ہمدرد ہو گئے تھے۔ اُنھون نے اس کا سبب بھی نہین دریافت کیا کہ آج دن بھر وہ وہان کیون ٹھہرا رہا۔

اس وقت اتنی دیر کے بعد جو وہ واپس آیا تو دونون بہت خوش ہوئے۔ مگر اُس پراسرار عورت کو دیکھ کے اُنھین ایک قسم کا تعجب ہوا۔ جلدی سے اُنھون نے اپنا سادہ کھانا لا کے میز پر رکھ دیا۔ عورت نے ایک ٹکڑا روٹی اور ایک گلاس پانی کے سوا کچھ نہ لیا۔ اور اُس کے بعد وہ آگ کے پاس بیٹھ کے تاپنے لگی۔

اس اثنا مین کنتھ گڈریے کو ایک دوسرے چھوٹے کمرے مین لے گیا جس مین بچے سو رہے تھے۔ اور دو تین اشرفیان اُس کے ہاتھ مین دے کے کہا "میرے دوست اپنے کپڑے تم مجھے دیدو اور میرے کپڑے تم لے لو۔ یا اگر تمھارے پاس دو جوڑے ہون تو ایک میرے ہاتھ بیچ ڈالو تاکہ مجھے اپنے کپڑے نہ دینا پڑین لیکن اس کے متعلق مجھ سے کوئی سوال نہ کرنا۔ ایک نہایت اہم ضرورت ہے اور اسی وجہ سے مین تم سے کپڑے مانگتا ہون۔ مگر تمھین یقین دلاتا ہون کہ تم کو کسی قسم کا نقصان نہین پہونچ سکتا"

گڈریے نے اتنی بڑی رقم اس کے پہلے کبھی ایک وقت میں اپنے پاس نہیں دیکھی تھی۔ خوشی اور تعجب اس کی عجیب حالت ہو گئی۔ مگر جیسے ہی اُسکا فوری استعجاب کچھ کم ہوا اُس نے کہا "نہیں نہیں شریف نوجوان۔ اپنی اشرفیان واپس لے لو۔ شاید تمھیں ان کی ضرورت ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تمھارے ایسے نیک اور شریف نوجوان کو ایسی ضرورت کی چیز سے محروم کر دون"

یہ کہہ کے اُس نے اشرفیان کنتھ کو واپس دینا چاہین۔ اور فقط دکھلانے کے لیے نہیں بلکہ ایسے استقلال سے کہ معلوم ہوتا وہ اپنے دل سے کہہ رہا ہے۔ اگرچہ یہ بات اس کی مرضی اور فوائد کے خلاف تھی لیکن اس نے ثابت کر دیا کہ آسکاٹلینڈ کے دیہات کی سادی زندگی اور شہر والون کے طرز عمل مین کیا فرق ہے۔

کنتھ "(مسکرا کے) "نہین نہین۔ یہ اشرفیان تم لے لو۔ مجھے ان کی کوئی ضرورت نہین ہے۔ اپنے شریفانہ خیالات سے اب تم پوری طرح ان کے مستحق ہو گئے ہو۔ دیکھو میرے پاس ابھی اور موجود ہین" اور یہ کہہ کے اُس نے اپنی اشرفیون کی تھیلی دکھائی جو آرل گلن گائل نے سینٹ کتھبرٹ کی خانقاہ مین اُسے دی تھی۔

یہ دیکھ کے کہ کنتھ کے پاس ابھی کافی تعداد مین اشرفیان موجود ہین گڈریے نے وہ اشرفیان رکھ لین اور اپنے کپڑون کا ایک جوڑا لا کر اُس کے حوالے کر دیا۔

کنتھ نے اپنے کپڑے اُتار کے تہ کر لیے اور گڈریے کے کپڑے پہن کے دوسرے کمرے مین آیا جہان گڈریے کی بی بی بیٹھی تھی۔ ہمارے نوجوان بہادر کو اپنے شوہر کے موٹے اور دہقانی کپڑے پہنے دیکھ کے اُسے بہت تعجب ہوا۔ لیکن گڈریے نے اُس کی طرف دیکھ کے اپنے ہونٹون پر انگلی رکھی اور وہ اشرفیان دکھائین جو کنتھ نے اُسے دی تھین۔ گویا اس کا یہ مطلب تھا کہ خاموش رہو ہمین ان کپڑون کی قیمت اچھی طرح مل گئی ہے۔ پر اسرار عورت جو کنتھ کے ساتھ آئی تھی خود ہی سمجھ گئی کہ ہمارے نوجوان نے لارڈ ڈنبار کی رہائی کے متعلق کوئی تدبیر سوچی ہے۔ لہذا یہ بھیس اُسی ضرورت سے کیا گیا ہے اور وہ بھی بالکل خاموش رہی۔ پھر کنتھ اور پر اسرار عورت گڈریے اور اُس کی بی بی سے

رخصت ہوئے اور جھونپڑی سے رات کی تاریکی مین نکل پڑے۔
چند منٹ مین عورت کی سمجھ مین آگیا کہ ہمارا نوجوان اسٹرلنگ کیطرف چل رہا ہے مگر اُس نے پوچھا ”اب ہم کہان جا رہے ہین؟“
کنتھ ”نیک عورت۔ میرے بتانے سے پہلے ہی تمھاری سمجھ مین آگیا کہ ہم کہان جاتے ہین“
عورت ”اسٹرلنگ یعنے شیر کے مُنہ مین! مگر یہ نہ سمجھنا کہ مجھے اپنی نسبت کوئی خوف ہے۔ مجھے کسی بات کا ڈر نہین۔ نہ مجھے جلاوطن کیا گیا ہے اور نہ میرے سر کے معاوضے مین کوئی انعام مقرر ہے۔ لیکن غیر محتاط لڑکے! مجھے تیرا خیال ہے۔ اور اسی وجہ سے میرے دل مین دہشت پیدا ہوتی ہے“
کنتھ ”نہین۔ تم میری نسبت کوئی فکر نہ کرو۔ مین نے ایک نہایت اچھی تدبیر سوچ لی ہے اور اگر تم خاموشی کے ساتھ اور غور سے سنو تو تم سے بھی بیان کر دون۔ مگر شرط یہ ہے کہ میرے بیان کے درمیان مین کوئی اعتراض یا اپنی راے نہ ظاہر کرنا۔ اور لارڈ ڈنبار کی رہائی کے متعلق جو تدبیر مین نے سوچی ہے پوری بیان کر دون گا“
عورت نے وعدہ کیا کہ مین غور سے سنتی رہونگی اور تمھارے بیان کے بیچ مین دخل نہ دون گی لہذا کنتھ نے اپنے سارے خیالات تفصیل کے ساتھ بیان کر دیے۔ عورت نہایت خاموشی سے سنتی رہی۔ اور معلوم ہوتا تھا کہ بڑی دلچسپی سے سن رہی ہے کیونکہ جتنی دیر تک کنتھ بیان کرتا رہا وہ بڑے غور کے ساتھ سنتی رہی۔ درمیان مین ایک لفظ بھی اُس کے مُنہ سے نہین نکلا بلکہ جب کنتھ بیان کر چکا تو اُس کے بعد بھی تھوڑی دیر خاموش رہی۔ آخر کار اُس نے کہا ”اچھا۔ تو تم نے یہی تدبیر سوچی ہے؟“ مگر یہ الفاظ اُس نے ایک ایسے لہجے مین کہے کہ یہ نہین معلوم ہوتا تھا وہ اِس راے کو پسند کرتی ہے یا اعتراض مین طنز کے طور پر کہہ رہی ہے۔
کنتھ ”ہان۔ مین نے یہی تدبیر سوچی ہے۔ اور اس کے متعلق تمھارا کیا خیال ہے؟“
عورت ”مین سمجھتی ہون کہ تمھارے ایسے جری اور بہادر نوجوان شخص

کے لیے یہ تدبیر بہت مناسب ہے۔ لیکن ایک تجربہ کار شخص جس کے سر کے بال گر گئے ہوں اور ڈاڑھی سفید ہو چکی ہو اِسے سُن کے بہت ہنسے گا۔ لیکن بہت ممکن ہے کہ اِس میں کامیابی ہو جائے۔ بے شک کامیابی ہو سکتی ہے۔ بیشک جس تعجب خیز بہادری سے اس میں کام کیا جائے گا اُس سے یقین ہے کہ ضرور کامیابی ہو۔ یہ بات ایسے غیر متوقع طور پر پیش آئے گی کہ پہلے سے اس کی حفاظت کی تدبیر نہ کی گئی ہو گی۔ لیکن یہ بھی تو ہے کہ اور سب باتیں تمھارے مقصد کے موافق ہوں۔ مثلاً پھاٹکوں کا کھلا ہونا۔ عوام کا تمھاری طرفداری کرنا۔ پہرے والے یہ واقعات دیکھ کے دفعۃً گھبرا سے گئے ہوں ــــ"

کنتھ:۔ "اور دو نہایت تیز اور مضبوط گھوڑے موجود ہوں۔ اور یہ تمھارا کام ہے کہ وہاں مہیا کر دو ــــ"

عورت:۔ "ہاں ہاں یہ کام میں کر دوں گی۔ سرداے جب میری شکل دیکھیں گے اور یہ سنیں گے کہ میں دو گھوڑے کرائے پر لینا چاہتی ہوں تو بہت تعجب کریں گے۔ لیکن جب میں اُنھیں اشرفیاں دکھلا دوں گی تو اُن کی نظریں فوراً بدل جائیں گی اور مجھ سے بڑے اخلاق اور مہربانی سے پیش آئیں گے۔ افسوس صد افسوس دنیا کی یہی حالت ہے۔ یہاں روپیہ بڑی چیز ہے۔ بغیر روپیہ کے اگر آسمان سے کوئی فرشتہ بھی اُتر آئے تو لوگ اُس کی طرف نظر اُٹھا کے نہ دیکھیں گے۔ لیکن اگر کسی شیطان کے پاس کافی روپیہ موجود ہو تو دیکھو اُس کا کیسا شاہانہ استقبال کیا جاتا ہے۔"

کنتھ:۔ "بیشک نیک بخت۔ روپیہ کی بہت بڑی قوت ہے۔ لیکن یہ نہیں ہے کہ دنیا کی ساری خوبیوں پر غالب آ گیا ہو۔ اُس شریف گڈریے نے جس سے تم ابھی رخصت ہو کے آئی ہو مجھ سے اشرفیاں لینے میں بہت تامل کیا۔ مگر میرا ایک کام کر دینے میں اُسے ذرا بھی عذر نہ ہوا۔ وہ بہت اچھا آدمی ہے۔ اسی طرح نیک عورت۔ تمھیں میرے ساتھ جو خاص طور پر ہمدردی ہو گئی ہے اور یہ پیار اور دوستی جو مجھ میں اور تم میں پیدا ہو گئی ہے اُسے روپے پیسے سے کوئی تعلق نہیں۔"

عورت:۔ "بس بس اب اس کا ذکر نہ کرو۔ اس وقت میں اِن باتوں کے لیے تیار نہیں ہوں۔ میری حالت میں اِس وقت ایک انقلاب پیدا ہو گیا ہے۔ پہلے میں

یہ دیکھ لوں کہ تم اس مہم سے کامیاب اور صحیح وسالم نکل آئے تب ــــ"

کنتھ "آہ - یہ دیکھو - یہی وہ ویران جھونپڑی ہے"

اس وقت بالکل اندھیرا اور خاموشی تھی - اور کنتھ اس پُراسرار عورت کے ساتھ ویران جھونپڑی کے قریب سے گزرا - پھر دونوں اس مرغزار میں سے ہوتے ہوئے آدھی رات کے بعد شہر آسٹرلنگ کے قریب پہونچے - ایک خانقاہ کی اونچی دیوار کے نیچے بیٹھ کے تھوڑی دیر دونوں نے دم لیا - اب آسمان پر چند تارے نظر آنے لگے تھے اور انھیں کی دھیمی روشنی میں کنتھ نے اپنے کپڑوں کے استرین سے کپڑا پھاڑ کے ایک سیاہ نقاب اپنے چہرے پر ڈال لیا -

اس نقاب میں اُس نے دو سوراخ آنکھوں کے اور ایک مُنہ کے لیے بنا لیا - پھر چاروں کونوں پر چیتھڑے باندھ کے سر کے پیچھے گرہیں دیدیں - اس کے بعد پُراسرار عورت کے کان میں چند جملے کہے اور اپنے کپڑوں کی گٹھری اور اشرفیوں کی تھیلی اُس کے سپرد کر دی - اور ہدایت کرکے کہ اسی تھیلی میں سے گھوڑوں کا کرایہ دیدینا جس کے متعلق اُس سے پہلے بھی ذکر آچکا ہے عورت سے رخصت ہوا -

عورت - (محبت کے لہجہ میں) "شریف لڑکے خدا تجھے کامیاب کرے - اپنی شرافت کی وجہ سے تو اس مصیبت میں پڑ رہا ہے - کون چاہتا ہے کہ تو اپنی شرافت میں کمی کرے ؟ شریف نوجوان خدا تیری مدد کرے !"

اس کے بعد دونوں ایک دوسرے سے رخصت ہوئے - عورت شہر کے اندر غائب ہوگئی اور کنتھ اُس ڈھالو راستے کی طرف گیا جو قصر آسٹرلنگ کے پھاٹک کی جانب گیا تھا -

اٹھواں باب

نقاب پوش جلاد

مشرقی پہاڑیوں سے آفتاب نکل رہا تھا اور اُس کی آڑی شعاعیں اُن

سپاہیون کی زرہ ہون اور اسلحہ پر پڑ کے چمک رہی تھین جو اس وقت قصر استرلنگ کی فصیلون۔ برجون اور صحن مین اپنی صفین درست کیے کھڑے تھے۔ قصر کے پھاٹک کھول دیے گئے تھے۔ اور شہر کے لوگ اُنھین مین سے آ کے قصر کے اندر جمع ہوتے جاتے تھے کیونکہ یہ خبر ہر طرف مشہور ہو گئی تھی کہ آج بسیح کو لارڈ ڈنبار کا قتل عمل مین آئے گا۔

اس بُڑا نے قصر کے ایک نہایت بلند مقام پہ ایک ہی بالس مین دو جھنڈے نصب تھے۔ اوپر اسکاٹ لینڈ کا شاہی جھنڈا تھا اور اُس کے نیچے والے جھنڈے مین تینون نئے نائبون کے مارکے بنے تھے۔ ایک کمرے کے دروازے مین جہان سے سامنے کے صحن کا منظر بخوبی نظر آتا تھا۔ نوعمر شاہ اسکاٹ لینڈ جیمس بیٹھا ہوا تھا اُسکے پاس تین چار عورتین بھی تھین جو اُسکی کھلائیان مقرر کی گئی تھین۔ ان کے علاوہ سرنی نیان مل وِل نے اپنے سپاہیون مین سے ایک منتخب گارڈ بھی وہان مقرر کر دیا تھا۔ یہ سپاہی ہائی لینڈ کے اُن جنگجو لوگون مین تھے جو کسی قسم کی پالٹکس سے واسطہ نہین رکھتے تھے۔ فقط بادشاہ کی جان کی حفاظت کرنا اُن کا ایک بہت بڑا فرض تھا۔ اسی کمرے کے دوسرے در مین تینون نائب بیٹھے تھے اور اُن کے پاس وہ پراٹسٹنٹ سردار بھی جمع تھے جن کی رائے سے یہ لوگ نائب منتخب ہوئے تھے افسوس یہ لوگ اُس شخص کے قتل کا تماشا دیکھنے جمع ہوسے ہین جو کبھی اُن کی جماعت کا سردار تھا اور جس کی دوستی کا یہ سب اقرار کر چکے تھے۔

سرنی نیان مل وِل سر سے پیر تک زرہ بکتر سے آراستہ اور گھوڑے پر سوار جس کی پیٹھ پر فولادی زرہ پڑی ہوئی تھی قصر کے صحن مین ایسے مقام پر کھڑے تھے جہان سے وہ اپنی ساری فوج کو دیکھ سکین اور ضرورت کے وقت حکم دے سکین اُن کے خود کا اگلا حصہ بند تھا۔ ننگی تلوار اُن کے ہاتھ مین تھی۔ اُن کی وضع اور قطع سے یہ نظر آتا کہ کیلیڈونیا (اسکاٹ لینڈ) کے بہادر شہسوار دن کا ایک بہترین نمونہ ہین۔

جیسا کہ پُراسرار عورت بیان کر چکی ہے صحن کے بیچو بیچ مین ایک چبوترہ قائم کر دیا گیا تھا جو اتنا اونچا تھا کہ ایک جانب چھ زینے بنا دیے گئے تھے۔ چبوترہ کے اوپر سیاہ کپڑا بچھا ہوا تھا اور اُس کے اوپر لکڑی کا ایک بہت بڑا کندا رکھا

تھا جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہین فوج کے سپاہی صحن کے چارون طرف کھڑے تھے اور اِس خیال سے کہ لوگ اس چبوترے پر نہ چڑھ آئین اُس کے گرد ایک کٹھرا قائم کر دیا گیا تھا۔ سپاہیون اور اس چبوترے کے بیچ مین لوگون کا ہجوم تھا۔

لارڈ ڈنبار کے قتل کے لیے یہ انتظام کیے گئے تھے۔ اور خیال تھا کہ طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد یہ کارروائی عمل مین لائی جائے گی۔ ایک نائب نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا ساتھ ہی سامنے کے ایک برج کا دروازہ کھلا اور بہت سے ہائی لینڈ کے گارڈ والے نکلے جو جلاد کو اپنے درمیان مین لیے ہوئے تھے۔ یہ شخص دیہاتیون کے سے کپڑے پہنے تھا ایک سیاہ نقاب اُس کے چہرے پر پڑا ہوا تھا اور بڑی سی ٹوپی مین سر کے منتشر بال جمع کر لیے گئے تھے۔ اُسے دیکھتے ہی عوام مین نفرت و حقارت کا شور بلند ہوا۔ لیکن سر نی نیان مِل ول نے نہایت سختی کے ساتھ خاموشی کا حکم دیا اور سب لوگ پھر خاموش ہو گئے۔ اب اُن لوگون نے جو وہان جمع تھے ہٹ کے راستہ دیدیا تاکہ جلاد اُن کے بیچ مین سے ہو کے چبوترے تک پہونچ جائے۔ اور جب وہ چبوترے تک پہونچ گیا تو ایک سپاہی نے وہ کاری چیز دی جو موت کو یاد دلاتی ہے یعنی ایک بہت بڑا اور بھاری تبر جس مین ایک لمبا دستہ لگا تھا اور جس کی دھار بہت تیز تھی۔

اب قصر کے بڑے کمرے کا دروازہ کھلا اور اُس مین سے لارڈ ڈنبار نکلے جو نہایت قیمتی کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اُن کا چہرہ اگرچہ کسی قدر زرد ہو گیا تھا مگر صورت سے پورا استقلال ظاہر ہوتا تھا گویا اُنھون نے ارادہ کر لیا تھا کہ مین جلاد کے ہاتھون اُسی بہادری سے جان دون گا جس طرح میدان جنگ مین مارا جاتا۔ ایک پراٹسٹنٹ پادری اُن کے ساتھ تھا اور وہ نہایت غور سے اس کی ہدایتون کو سنتے جاتے تھے۔ جب وہ لوگون مین سے ہو کے گذر رہے تھے عوام کو اُن کی قسمت پر افسوس معلوم ہوا اور اُن کے ساتھ قدرتی طور پر ہمدردی پیدا ہو گئی۔ اُن کا سر کھلا ہوا تھا۔

آنکھون سے استقلال ظاہر ہوتا۔ اور نظر آتا کہ اپنی آخری گھڑیون کو وہ نہایت بہادری اور ثابت قدمی کے ساتھ گزارنا چاہتے ہین۔

عوام مین سے ایک شخص نے جلاد کی طرف اشارہ کرکے اپنے قریب کے دوسرے شخص سے کہا "اگر یہ بدمعاش شخص نہ آجاتا تو آج لارڈ ڈنبار کسی طرح نہ قتل ہوسکتے۔ اور یہ تم جانتے ہی ہو کہ جہان ایک دفعہ مصیبت ٹل گئی تو پھر بہت سی امیدین پیدا ہوجاتی ہین۔ آدھی رات تک سب کو انتظار تھا۔ مگر کوئی شخص لارڈ ڈنبار کے قتل کرنے پر آمادہ نہ ہوا۔ لیکن اُس کے بعد یہ بدمعاش جو اس وقت چبوترے پر کھڑا ہے قصر مین آیا اور گارڈ کے سردار کے سامنے اپنی آمادگی ظاہر کردی کہ مین لارڈ ڈنبار کے قتل کرنے کے لیے تیار ہون۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مجھے اپنے چہرے کے چھپانے کی اجازت دیجائے۔ کیونکہ اُس نے بیان کیا کہ مین کسی نفع کے خیال سے نہین آمادہ ہوا ہون۔ بلکہ مجھے لارڈ ڈنبار سے اپنا ایک انتقام لینا ہے۔ اس کی شرط قبول کرلی گئی اور اسی وجہ سے گارڈ کے سپاہی اُسے چبوترے تک پہونچا گئے۔ تاکہ عام لوگ ہنگامہ کرکے اُس کا نقاب نہ نوچ ڈالین اور اُس کا راز ظاہر ہوجائے۔ مین کہتا ہون کہ وہ نہایت ہی بدمعاش کتا ہے اور دیکھو تو اُس کی آنکھون سے ہی اُس کے دل کا حال ظاہر ہو رہا ہے۔ لیکن ظاہری شکل اور صورت مین وہ نہایت خوبصورت نوجوان معلوم ہوتا ہے اور اگرچہ نہایت خراب اور ڈھیلے کپڑے پہنے ہے مگر وہ اُس کے اعضا کے تناسب کو نہین چھپا سکتے"

ایک تیسرے شخص نے جو قریب ہی کھڑا تھا کہا "خاموش ہو۔ دیکھو لارڈ ڈنبار چبوترے پر چڑھ رہے ہین"

اور اُس شخص کا یہ کہنا ٹھیک تھا کیونکہ لارڈ صاحب زینے سے ہوکے چبوترے پر آگئے تھے۔ یہ اسسٹنٹ پادری اُن کے ساتھ تھا۔ لارڈ ڈنبار کو دیکھ کے جلاد اُن کے آگے تعظیماً جھکا۔

لارڈ ڈنبار۔ (جلاد سے مخاطب ہوکے) "قیدخانے مین مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ

تم روپیہ پیسہ کی لالچ سے یہان نہین آئے ہو بلکہ تمھین کسی خون کا انتقام لینا ہی- اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو چپکے سے اپنا نام میرے کان مین بتا دو- مین قسم کھاتا ہون کہ اُسے دل ہی مین رکھون گا- یہ نہ ہوگا کہ میری زبان تک آکے ان لوگون کے کانون تک پہونچ جائے جو سامنے جمع ہین- اور اگر مین اس بات کے معلوم کیے بغیر مرگیا کہ کسی شخص کو مجھ سے ایسی دشمنی تھی کہ میری جان لینے کے لیے بھی آمادہ ہو گیا تو مین نہایت افسوس کے ساتھ جان دون گا- مین بہت غور کرتا ہون لیکن کوئی ایسی بات نہین یاد آتی کہ مین نے کسی کو اتنا نقصان پہونچایا ہو کہ وہ مجھے قتل کرنے پر آمادہ ہو جائے- لہذا تم اپنا نام بتادو تاکہ مین سمجھ جاؤن کہ تم کون ہو اور اگر درحقیقت اپنی زندگی مین مجھ سے کوئی ایسا فعل سرزد ہو گیا ہو تو تم سے نہایت عاجزی کے ساتھ معافی چاہتا ہون"

لارڈ ڈنبار نے یہ باتین زور زور سے کہین اور سب لوگ جو چارونطرف جمع تھے سُن رہے تھے- اُن کی اس شائستہ گفتگو کا یہ اثر ہوا کہ سب لوگ اُن کی تعریف کرنے لگے- اور جلاد کے دل پر بھی اس کا اثر ہوا- کیونکہ وہ لارڈ صاحب کے قریب آیا اور چند لفظ اُن کے کان مین کہے- عوام نہایت خاموشی کے ساتھ یہ دیکھ رہے تھے- جلاد کے الفاظ جیسے ہی لارڈ ڈنبار کے کان مین پہونچے اُن پر عجیب اثر ہوا- معلوم ہوا کہ وہ دفعتہً سر سے پیر تک کانپ گئے-

لیکن اب عوام کی خاموشی ایک لمحے کے اندر جوش و خروش سے بدل گئی کیونکہ جو منظر لوگون کے سامنے پیش آیا نہایت عجیب و غریب اور تعجب خیز تھا- ایک پلک جھپکتے ہی جلاد کے دہقانی لباس کے اندر سے ا تلوار بجلی کی طرح چمکی- اور اُس کے ساتھ ہی لارڈ ڈنبار نے جلاد کا وہ تبر لیا- جو قریب ہی لکڑی کے کندے پر رکھا تھا- پھر وہ جلاد اور ملزم یعنی دونون چبوترے سے کود پڑے- لارڈ صاحب اپنا تبر اور جلاد اپنی تلوار بلند کیے ہوئے تھے تاکہ جو کوئی سامنے آجائے کاٹ کے ڈال دین- لا کے سپاہی جو چبوترے کے قریب کھڑے تھے یہ واقعہ دیکھ سکے حیرت زدہ

اور مبہوت کھڑے رہ گئے - لیکن عام مجمع نے فوراً اپنے بیچ مین سے راستہ دیدیا اور پھاٹک تک لوگون نے دونون جانب ہٹ کے ایسا سیدھا راستہ کر دیا کہ معلوم ہوتا توپ سے ایک گولا چھوڑ دیا گیا ہے جس نے اتنے آدمیون کو ہٹا کے سیدھا راستہ بنا دیا ہے - لارڈ ڈنبار اور نقاب پوش جلاد اسی راستے سے پھاٹک کی طرف چلے -

عوام کو لارڈ ڈنبار کے نام کے ساتھ محبت تھی اور اِس وقت اُن کی ہمت اور بہادری دیکھ کے اُس محبت مین ایک قسم کا جوش پیدا ہو گیا - لہذا اُن کو قصر سے باہر نکل جانے کی کوشش مین لوگون کو ہمدردی تھی - جس ناقابل بیان بہادری اور ہمت سے یہ کارروائی کی گئی تھی وہی اُس کی کامیابی کے لیے کافی ہوتی لیکن ایک اور واقعہ پیش آیا جس نے اس وقت کے جوش و خروش مین اور اضافہ کر دیا - جلاد لارڈ ڈنبار کے ساتھ بڑھتا چلا جاتا تھا - اِس تیزی مین اُس کی ٹوپی گر پڑی - اور لمبے بھورے بال جو عورتون کی طرح نرم تھے ہوا مین اُڑنے لگے - معلوم ہوتا ہے کہ اُس کے دل مین یہ خیال بھی دفعتہً پیدا ہوا کہ اب مجھے اپنا چہرہ چھپانے کی ضرورت نہین لہذا اُس نے اپنا نقاب بھی منھ پر سے نوچ کے پھینک دیا - اور ایک نہایت خوبصورت چہرہ نمودار ہوا جو خط و خال کے لحاظ سے پورا مردانہ حُسن رکھتا تھا - اور جس پر نوجوانی کی اولوالعزمی ظاہر ہوتی تھی - اُس کے رخسارون پر جوش و خروش کی سرخی نمودار تھی اور اُس کی آنکھین چمک رہی تھین -

نائبان سلطنت نے جیسے ہی اس نوجوان کی شکل دیکھی غصے کے ساتھ اُن کے منھ سے نکلا " ارے یہ تو کنتھ ہے ! "

اس کے بعد قصر کے صحن کا منظر ناقابل بیان ہے - سرگی نیان ہل ول نے تحکمانہ لہجے مین اپنے سپاہیون کو حکم دیا کہ لارڈ ڈنبار اور اس نوجوان کو گرفتار کر لین - لیکن اب عوام مین لارڈ صاحب کی ہمدردی کا جوش اس قدر پیدا ہو گیا تھا کہ اُنھون نے قصر کے حاکم کے اس حکم پر شور کرنا اور غل مچانا شروع کر دیا - اسی قدر نہین بلکہ اُنھون نے اپنی

تلواریں نکال لیں اور جن کے پاس تلواریں نہ تھیں وہ اپنے لمبے چھرے یا چھڑیاں دکھا کے دفتر کے حاکم کو دھمکانے لگے۔ اور بظاہر یہ نظر آتا تھا کہ اگر سپاہیوں نے اپنے افسر کے حکم کی تعمیل میں ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو خونریز جنگ شروع ہو جائے گی۔ اس اثنا میں لارڈ ڈنبار اور کنتھ کو موقع مل گیا اور وہ بغیر کسی روک ٹوک کے پھاٹک کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ اُن کے دونوں جانب انسانوں کی دیواریں قائم تھیں۔

چبوترے سے کودنے کے بعد دو منٹ کے اندر وہ پھاٹک پر پہونچ گئے۔ اور پہرے والوں نے اُنھیں روکنا چاہا۔ لارڈ ڈنبار نے اپنے تبر سے اُس شخص پر حملہ کیا جو سب کے آگے کھڑا تھا اور اُن کا افسر معلوم ہوتا تھا۔ تبر اُس کے خود پر پڑا۔ اور اتنی ہی دیر میں کنتھ نے دو سپاہیوں کو زخمی کر کے زمین پر گرا دیا تھا۔ لیکن عام لوگوں نے اس لڑائی کا یہیں پر فیصلہ کر دیا۔ وہ اتنی تعداد میں پھاٹک کی طرف بڑھے کہ سپاہیوں کو اُن کے اسلحہ سے نہیں بلکہ اُن کی کثرت اور ہجوم کی وجہ سے زبردستی ہٹ جانا پڑا۔ اس طرح لارڈ ڈنبار اور کنتھ کے لیے راستہ صاف ہو گیا۔

جیسے ہی وہ پھاٹک سے باہر نکلے ہمارے نوجوان بہادر کی تیز نظروں نے دیکھ لیا کہ تھوڑی دور پر دو گھوڑے تیار کھڑے ہیں۔ ایک سائیس اُنھیں پکڑے تھا اور وہ پُر اسرار عورت بھی قریب کھڑی تھی۔ کنتھ کی صورت دیکھتے ہی اُس کا چہرہ خوشی سے چمکنے لگا۔ ایک گھوڑے کے زین میں کنتھ کے کپڑوں کی وہ گٹھری بندھی تھی جو رات کو اُس نوجوان نے پُر اسرار عورت کو دی تھی۔ کنتھ فوراً کود کے اُس پر سوار ہو گیا اور کہا "لارڈ صاحب۔ سوار ہو لیجئے"

لارڈ ڈنبار دوسرے گھوڑے پر سوار ہو گئے اور پُر اسرار عورت نے اپنے ہاتھ سے سڑک کی طرف اشارہ کر کے کہا "جائیے۔ جائیے۔ بس ہوا کی طرح چل دیجیے"

اور دونوں گھوڑے درحقیقت ہوا کی طرح روانہ ہو گئے۔ یہ معلوم ہوا کہ دو تیر کمانوں میں جوڑ کے چھوڑ دیے گئے ہیں۔ عورت نے اپنا کام بڑی خوبی کے ساتھ انجام دیا تھا۔ کیونکہ یہ گھوڑے نہایت اعلیٰ درجے کے تھے اور ان سے اچھے گھوڑے شہر آسٹرنگ میں نہیں دستیاب ہو سکتے تھے۔

قصر کے صحن میں جوش و خروش بڑھتا جاتا تھا۔ ترنی نیان لِ دِل پہلے ہی سے عام لوگوں کے خلاف تھے۔ اور اب جو انھوں نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا کہ پھاٹک پہ لوگوں نے یورش کر کے لارڈ ڈنبار اور رکنتھ کو نکل جانے کا موقع دیدیا تو اُن کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔ وہ چلّا چلّا کے لوگوں کو بُرا بھلا کہنے لگے اور اپنے گھوڑے کو ایڑ لگا کے آگے بڑھایا صحن میں اتنے آدمی جمع تھے کہ گھوڑے کا آہستہ چلنا بھی غیر ممکن نظر آتا تھا۔ ترنی نیان نے جو اپنے طاقتور جنگی گھوڑے کو ایڑ دی تو وہ انسانوں کے ایک سمندر میں داخل ہو گیا۔ اور دو ہی چار قدم گیا ہو گا کہ بہت سے لوگ اُس کے ٹاپوں سے کچل کے زخمی ہوئے بلکہ بعض مر بھی گئے۔

جن لوگوں نے اپنے عزیزوں یا دوستوں کو اس طرح زخمی ہوتے یا مر جاتے دیکھا تھا جوش و خروش کا نعرہ بلند کیا۔ اور سب نے جمع ہو کے حاکم قصر کو گھیر لیا۔ اب ان کا گھوڑا اُن کے اختیار سے باہر ہو گیا۔ وہ وحشیانہ طریقہ سے اچھل کود رہا تھا اور بعض اور لوگ بھی زخمی ہوئے۔ معلوم ہوتا تھا کہ خون کی بو نے اس میں جنگ کا احساس پیدا کر دیا ہے اور وہ سمجھ رہا ہے کہ میں میدان جنگ میں ہوں لیکن اُس کے گرد مجمع زیادہ ہوتا جاتا تھا۔ لوگ اُس کے جوش و خروش سے خوف زدہ نہیں ہوئے۔ کیونکہ اب وہ حاکم قصر کے اس قدر خلاف ہو گئے تھے کہ اُنھیں اپنی جان کی بھی پروانہ تھی۔

ترنی نیان لِ دِل نے غصے کے لہجے میں چلّا کے کہا، "ذلیل بدمعاشو! پیچھے ہٹو!" اور اپنی لمبی تلوار اس زور سے گھمائی کہ تین چار آدمی جو سب سے آگے تھے زخمی ہو کے گر پڑے اور باقی ڈر کے پیچھے ہٹ گئے۔ لیکن اُن کے اس حملے نے لوگوں میں تازہ جوش پیدا کر دیا۔ جنھوں نے چاروں طرف سے

پھر اُنھین گھیر لیا۔ دوسری مرتبہ جیسے ہی اُنھون نے تلوار بلند کی ایک شخص نے اپنا خنجر گھوڑے کے پہلو مین بھونک دیا۔ اور سرنی نیان ل دل کو زبردستی گھوڑے پر سے کھینچ لیا۔ اور جیسے ہی وہ گھوڑے سے گرے اُن کا گھوڑا عجب ہیبت ناک آواز کے ساتھ آگے کی طرف اُچھلا اور زمین پر گر پڑا۔ اور کئی آدمیون کو اپنے نیچے کچل دیا۔

اب سرنی نیان ل دل اِن پرجوش لوگون کے ہاتھ مین تھے۔ مگر وہ اب بھی لوگون کو دھمکاتے اور ڈرا رہے تھے کہ اگر مجھے کسی قسم کا نقصان پہونچا تو تم سے نہایت سخت انتقام لیا جائے گا۔ تینون نائب بھی اپنی جگہون سے لوگون کو اشارون سے دھمکا رہے تھے۔ لیکن سمندر کے تلاطم یا طوفان کو انسانی قوت کہین روک سکتی ہے؟ صحن کے اِس حصے مین وہ لوگ زخمی یا مرے ہوے پڑے تھے جنھین سرنی نیان ل دل کی بیرحمی نے قتل یا زخمی کیا تھا۔ اور ظلم کا وہ دیو اب ان لوگون کے قبضے مین تھا جن کے دوستون اور عزیزون کو اُس سے نقصان پہونچا تھا اور خاک و خون مین لتھڑے ہوے ابھی اُن کے سامنے پڑے تھے۔ اب انتقام کا موقع بھی اُنھین مل گیا تھا۔ اتنے بڑے مجمع مین کون کسے الزام دے گا؟ لہذا اب اُنھون نے اپنا پورا انتقام لے لیا۔ اور اُن کا انتقام بہت سخت تھا۔ پرجوش لوگون کے قوی بازوون نے سرنی نیان ل دل کو زمین پر گرا دیا اور ہزارون آدمیون نے اپنے آہنی جوتون سے کچل ڈالا۔ بھاری زرہ جو وہ پہنے تھے جسم کے اندر پیوست ہو گئی۔ اس کے صدمے کو وہ نہ برداشت کر سکے۔ یہان تک کہ اُن کی جان نکل گئی۔ لوگ برابر اُنھین اپنے پیرون سے روندتے رہے۔ جن کے وزن سے زرہ کی کڑیان بھی ٹوٹ گئین۔ سرنی نیان کی جان نکلنے کے بعد بھی دیر تک لوگ اُن کے اوپر سے گزرتے رہے۔ یہ منظر ایسا خوفناک اور عجیب و غریب تھا کہ فوج کے سپاہی خوف زدہ اور خاموش کھڑے رہ گئے۔ پھر جب اُن کی سمجھ مین آیا کہ کیا ہو رہا ہے تو اُنھون نے اپنی تلوارین نکالین اور جوش و خروش کے ساتھ انتقام کے نعرے بلند کرنے لگے۔ لیکن عوام کا جوش اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ اہل سلطنت اسے دیکھ کے ڈر گئے کہ کہین اس کا نتیجہ زیادہ خطرناک نہ ہو جائے۔ لہذا

اُنھوں نے حکم دیدیا کہ امن قائم رکھا جائے اور سپاہی عام لوگوں پر حملہ نہ کریں۔

اب مجمع پھاٹک سے باہر نکلنے لگا۔ ہر شخص اپنی کامیابی پر خوش اور مطمئن نظر آتا تھا۔ وہ ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے تھے کہ حاکم قصر سے کیسا فوری انتقام لے لیا گیا۔ لیکن بعض سنجیدہ لوگ خاموش تھے۔ اور متانت کے ساتھ سر ہلا کے کہتے کہ دیکھیے اس کا کیا انجام ہو۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ معاملہ یہین پر ختم نہ ہو جائے گا۔ لیکن چند ایسے لوگ بھی تھے جو اس کے جواب مین کہتے کہ ہمین خود معلوم ہے کہ کیا کرنا چاہیے۔ اگر ان سنئے نائبون نے ہمین سزا دینے کا ارادہ کیا تو پھر ہم بھی کوئی تدبیر سوچ لین گے۔

سب لوگون کے نکل جانے کے بعد ان زخمی اور مردہ لوگون کی لاشین پھاٹک سے باہر نکالی گئین جو حاکم قصر کے ظلم کا شکار ہوے تھے۔ اُنھین اُن کے دوست یا عزیز اپنے کاندھون پر لیے جاتے تھے۔ یہ ایک نہایت افسوسناک منظر تھا۔ لیکن اُن لوگون کو جوش اور غصہ دلانے کے لیے اس سے زیادہ کوئی چیز نہین ہو سکتی تھی۔

ساٹھوان باب

قاتل کا خنجر

رات کے نو بجے ہین اور ہم آیڈنبرا مین اسلحہ ساز گلبرٹ کے گھر کے اندر دیکھتے ہین کہ وہ نارمور جا فرے۔ اور خوبصورت گلنڈورا ایک میز کے گرد بیٹھے ہین جس پر کھانا رکھا ہے چراغون کی روشنی مین ان لوگون کے چہرون سے رنج اور افسوس ظاہر ہوتا ہے۔ سب لوگ بالکل خاموش ہین اور ہر شخص کے دل مین کنتھ کا خیال ہے۔

اُنھین کنتھ کا حال ذرا بھی نہ معلوم ہو سکا۔ لہذا ان کے نزدیک اُسکا یہ غائب ہو جانا اس قدر پُراسرار اور فوری طور پر واقع ہوا تھا کہ دل مین نہایت خوف پیدا ہوتا تھا۔ گلبرٹ۔ کنتھ کو بچپن سے جانتا تھا اور اُ

اُس کے اعلیٰ صفات کی وجہ سے اُس کے دل مین ہمارے نوجوان بہادر کی طرف سے ایک خاص انس پیدا ہو گیا تھا۔ بوڑھا قوال تارمور بھی مختلف وجوہ سے کنتھ کے ساتھ محبت رکھتا تھا اور یہی سبب تھا کہ اُس نے اپنی امکانی کوشش کی کہ وہ پھانسی سے بچ جائے اور اُس مین اُسے کامیابی بھی ہوئی کیونکہ اُسی کے ذریعے سے اُس کی بیگناہی ثابت ہوئی۔ ہمارے ناظرین جانتے ہین کہ جافرے کو کنتھ کے ساتھ کتنی محبت تھی وہ اسے اپنا بھائی سمجھتا۔ گلنڈورا نہایت شریف اور نیک دل تھی۔ لہذا دوسرون کی شرافت اور خوبیون کی بھی قدر کرتی۔ لہذا وہ بھی کنتھ کے ساتھ اُسی حد تک محبت کرتی جہان تک ایک شریف کنواری لڑکی کسی مرد کا خیال اپنے دل مین رکھ سکتی ہے بغیر اس کے کہ وہ خیال بڑھ کے کوئی زیادہ تکلیف دہ صورت اختیار کرلے۔ اِس کے علاوہ گلنڈورا کا دل خوبصورت اور شریف نوجوان جافرے کی طرف مائل ہوگیا تھا لہذا یہ قدرتی بات تھی کہ وہ کنتھ کو ایک دوست کی طرح چاہتی مگر دلی محبت جافرے کے ساتھ رکھتی۔

ان باتون سے ہمارے ناظرین کو اندازہ ہوگیا ہوگا کہ کنتھ کے غائب ہوجانے سے اسلحہ ساز، اُس کی بیٹی قوال اور جافرے کے دلون مین جو خوف اور اضطراب پیدا ہوا وہ معمولی نہ تھا۔ گلنڈورا کو اس کا زیادہ رنج اس وجہ سے تھا کہ وہ جافرے کو ہر وقت ملول اور غمگین پاتی۔ اور اُسے یہ کہتے بھی سُن چکی تھی کہ اگر ہمارے نوجوان بہادر کو کوئی صدمہ پہونچ گیا۔ اور اُس کی جان ضائع ہوگئی تو پھر مین اپنی تمام عمر اس رنج کو نہ بھولون گا۔ اور میرا دل ہمیشہ پریشان رہے گا۔ لہذا نوجوان لڑکی یہ سمجھتی تھی کہ اگر جافرے تمام عمر پریشان رہا تو پھر مین کیسے خوش رہ سکتی ہون۔

ہم بتا چکے ہین کہ اس وقت کمرے مین بالکل خاموشی تھی۔ اس خاموشی سے پہلے اُن مین باتین ہو رہی تھین اور ہمارے نوجوان بہادر کنتھ کے غائب ہو جانے کے متعلق ہر شخص اپنے خیالات پیش کرتا۔ لیکن چونکہ

کوئی شخص ثبوت نہ پیش کر سکتا لہٰذا اس گفتگو کا کوئی نتیجہ نہ معلوم ہوتا۔ اور یہی وجہ تھی کہ وہ لوگ عاجز آ کے خاموش ہو گئے تھے۔

تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد اسلحہ ساز نے کہا "اس پراسرار معاملے میں جس قدر غور کرتا ہوں یہ نظر آتا ہے کہ کسی نہ کسی طرح میاں کنتھ اُن پر اسسٹنٹ سرداروں میں جا کے پھنس گئے ——————"

جافرے "یعنی بادشاہ کے لے جانے میں؟ نہیں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ کنتھ نے کبھی ایسا نہ کیا ہوگا۔ تم یہ بات کئی دفعہ کہہ چکے ہو اور ہر مرتبہ میں تم کو بتا چکا ہوں کہ جب سب راز کھلے گا تو تمہیں معلوم ہوگا کہ تمہارا خیال غلط تھا"

اسلحہ ساز "میاں جافرے اتنی جلدی نہ رائے قائم کیجیے۔ نہیں معلوم کیا اتفاق پیش آیا ہو۔ چونکہ ہم نہیں جانتے کہ سلسلہ وار کیا واقعات پیش آئے ہیں لہٰذا ہم نتیجہ کو بھی نہیں پہونچ سکتے۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ دونوں باتیں ایک ہی وقت میں پیش آئیں ——————"

جافرے "یہ میں نے مان لیا کہ ہمارا دوست اُسی وقت غائب ہوا جب ایڈنبرا میں نائبین سلطنت نے شور مچایا اور گارڈ کے سپاہی چاروں طرف سڑکوں پر دوڑنے لگے۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ کسی طرح نہیں نکلتا کہ ایک واقعہ کو دوسرے سے ضرور کوئی تعلق ہو"

اسلحہ ساز "بے شک۔ یہ نتیجہ نہیں نکلتا مگر یہ ممکن تو ہے۔ اب سنو اور ذرا غور کرو۔ پرسوں رات کو یہ دونوں واقعے پیش آئے۔ اور وقت بھی وہی تھا یعنی رات کے نو بجے۔ کنتھ لارڈ مارچ کے مکان تک میرے ساتھ گئے کیونکہ وہاں مجھے چند اسلحہ پہونچانے تھے۔ میں مکان کے اندر گیا تاکہ وہ اسلحہ لارڈ صاحب کے داروغہ کے حوالے کر کے اُن سے قیمت وصول کر لوں۔ اور کنتھ سے کہا کہ پھاٹک پر میرا انتظار کریں۔ مکان کے اندر مجھے دس منٹ سے زیادہ نہیں لگے۔ جب میں مکان سے باہر نکلا تو کنتھ کو وہاں نہ پایا۔ میں نے آواز دی مگر کوئی جواب نہ ملا۔ تم کو یاد ہوگا کہ وہ رات نہایت تاریک تھی میں نے

خیال کیا کہ وہ اُسی مکان یا قصرِ ہولی روڈ کے سامنے کہیں ٹہل رہے ہوں گے۔ لہذا میں نے وہاں سب کہیں ڈھونڈھا اور بار بار نام لے کے پکارا۔ لیکن سب کوششیں بیکار ثابت ہوئیں۔ وہیں مجھے شاہی قصر کے چند خدمتگار ملے جن سے معلوم ہوا کہ کوئی شخص نوعمر بادشاہ کو اُٹھا لے گیا۔ لیکن اُس وقت مجھے اُس سے زیادہ میاں کنتھ کی فکر تھی لہذا دوڑا ہوا مکان واپس آیا کہ شاید وہ مجھ سے پہلے یہاں پہونچ گئے ہوں۔ لیکن وہ نہیں آئے تھے"۔

گلنڈورا: "ابا جان۔ یہی واقعات دو تین دفعہ آپ ہم سے بیان کر چکے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک جافرے کا کہنا ٹھیک ہے کہ ان سب باتوں سے اُس کا ثبوت نہیں ملتا کہ میاں کنتھ بھی بادشاہ کے اُٹھا لے جانے کی سازش میں شریک ہو گئے ہوں"۔

اسلحہ ساز: "نہیں بیٹی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ دونوں واقعے ایک ہی وقت میں پیش آئے۔ جب میں مکان کے اندر لارڈ مارچ کے داروغہ سے اپنے معاملات طے کر رہا تھا اُنھیں چند منٹ کے اندر سپاہی شاہی قصر میں سے نکلے اور کنتھ باہر کھڑے میرا انتظار کر رہے ہوں گے۔ کون جانتا ہے کہ فوری اور غیر متوقع طور پر کیا واقعات پیش آئے ہوں"۔

جافرے: "افسوس! میں آپ سے پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور اب پھر کہتا ہوں کہ اگر میرے عزیز دوست کنتھ کو کوئی صدمہ پہونچ گیا تو میری ساری عمر رنج والم میں بسر ہو گی"۔

رنج اور خوف کے ساتھ گلنڈورا نے اپنی نیلی آنکھیں اُٹھا کے جافرے کی طرف دیکھا اور تھوڑی دیر اُس کے چہرے کو غور سے دیکھتی رہی۔ یہی وہ آنکھیں تھیں جو شرارت سے ہر وقت چلتی رہتی تھیں۔ مگر اس وقت اُن سے رنج ظاہر ہوتا تھا۔ اور اُنھیں سے وہ جافرے کو تسلی بھی دے رہی تھی۔

اس انداز سے دیکھ لینے کا اثر جافرے کے دل پر بھی ہوا۔ اُس نے ایک ہوس کے ساتھ میز کے نیچے گلنڈورا کا ہاتھ پکڑ لیا اور آہستہ سے دبایا۔ فوراً گلنڈورا

کے گالوں پر سرخی دوڑ گئی یہ پہلا موقع تھا کہ جافرے نے اُس کی محبت کا اعتراف کیا تھا۔

گلبرٹ نے اپنی بیٹی کے چہرے کے فوری تغیر کو نہیں دیکھا۔ کیونکہ گفتگو کے عالم میں بوڑھے قوال کی رائے دریافت کرنے کے لیے وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

گلبرٹ "اچھا اب آپ بتائیے کہ ان دونوں واقعات کے ایک ہی وقت میں پیش آنے سے آپ کیا رائے قائم کرتے ہیں؟"

مارموریٹ "گلبرٹ۔ مجھے تمہاری رائے سے اتفاق ہے۔ اور اُس کی وجہ یہ ہے کہ ——"

اسلحہ ساز "سنو! دروازے پر کوئی پکار رہا ہے! بیٹی گلنڈورا دیکھو کون ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ گنتھ نہیں ہیں۔ کیونکہ اگر وہ ہوتے تو گھبرائے ہوئے اور جلدی جلدی پکارتے ——"

گلنڈورا "شاید وہی شخص ہو جو تین چار مرتبہ اُنھیں پوچھ چکا ہے۔ اگر وہ ہے تو ——"

اسلحہ ساز "بیٹی تمہارا کیا مطلب ہے؟ جو کچھ کہنا ہو بے تکلف کہہ دو۔"

گلنڈورا "اباجان۔ میرا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص جو بار بار میاں گنتھ کو پوچھنے آیا کرتا ہے اُس کی شکل مجھے اچھی نہیں معلوم ہوتی۔ لہذا اگر آپ ہی جا کے اُسے جواب دیدیں تو میں آپ کا بہت شکریہ ادا کروں گی۔"

اسلحہ ساز "بے شک بیٹی یہ نہایت نازک زمانہ ہے۔ اور تمہاری کمزوری پر ہنسنا نہ چاہیے۔"

جافرے ۔(اپنی جگہ سے اُٹھ کے) "دیکھوں یہ کون ہے۔ دیکھیے پھر کوئی پکار رہا ہے اور اب بڑی بے صبری سے پکارتا معلوم ہوتا ہے۔"

جافرے نے میز پر سے ایک لیمپ اُٹھا لیا کیونکہ وہاں دو چراغ جل رہے تھے۔ اور کمرے سے چلا۔ لیکن گلنڈورا بھی اُس کے پیچھے ہو لی کیونکہ اُسے خوف تھا کہ کہیں اس نوجوان کو کوئی خطرہ نہ پیش آ جائے

نو عمر لڑکی کا باپ بھی سمجھ گیا کہ دونون کے دل مین کیسے خیالات ہین۔ لیکن اس سے وہ ناخوش نہین ہوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جافرے نہایت شریف نوجوان ہے۔ اور آرل گلن گائل اُس پر خاص عنایت کرتے ہین۔

جافرے اور گلنڈورا زینے سے اتر کے نیچے گئے اور جیسے ہی دروازہ کھولا دونون خوشی سے اچھل پڑے کیونکہ لیمپ کی روشنی مین دیکھا کہ کنتھ باہر کھڑا ہے۔ جافرے کو اتنی خوشی ہوئی کہ اُس نے کنتھ کو مکان اندر بھی نہ داخل ہونے دیا بلکہ وہین اُسکے گلے سے لپٹ گیا اور کہا "پیارے کنتھ۔ تم ہمارے پاس واپس آگئے!"

اس کے جواب مین ایک شخص نے نہایت جوش سے بھاری آواز مین کہا "ہان آگئے۔ مگر اس طرح تباہ ہونے کے لیے!" اور گلنڈورا نے جافرے اور کنتھ کے سرون کے اوپر ایک خنجر چمکتا ہوا دیکھا۔ اور اُس کے مُنھ سے ایک چیخ کی آواز نکل گئی۔

اس کے ساتھ ہی وہ خنجر نیچے کی جانب آیا اور جافرے کے بازو مین ایک ہلکا سا زخم کرتا ہوا کنتھ کے کاندھے مین بہت دور تک اُتر گیا۔ جافرے کے مُنھ سے خوف کی وجہ سے ایک آواز نکلی اور کنتھ ایک آہ کے ساتھ اُسکے آگے گر پڑا۔ جافرے کے ہاتھ سے چراغ چھوٹ کے گرا اور خاموش ہوگیا۔ لہذا تاریکی نے اس خوفناک منظر مین اور زیادتی کردی۔ قاتل کے تعاقب کرنے کی کوئی کوشش نہین کی گئی۔ جافرے نے جو اس وقت خوف سے بیتاب ہو رہا تھا کنتھ کو چوکھٹ پر سے اُٹھایا اور مکان کے اندر کھینچ لیا۔ گلنڈورا نے جواب تک آہ وزاری کر رہی تھی بڑھ کے دروازہ بند کر لیا۔ اور کانپتے ہوے ہاتھون سے کنڈی لگادی۔

گلبرٹ اور بوڑھے قوال مارمور نے اُن کی ہیبتناک آوازین سنین۔ اور فورًا زینے سے اُتر کے دروازے پر آئے۔ گلبرٹ دوسرا لیمپ لیے آیا تھا۔ دونون نے خوف اور تعجب سے دیکھا کہ کنتھ خون مین لتھڑا ہوا پڑا ہے۔ نوجوان جافرے اُسے اپنے بازوؤن مین سنبھالے ہوے ہے۔

اور خوف سے اُس کی عجیب حالت ہو رہی ہے۔ اسلحہ ساز نے فوراً جافرے کو دو چار الفاظ مین تسلی دی پھر کنتھ کو ایک کمرے مین اُٹھا لے گئے اور ایک بستر پر ڈال دیا۔ مارمور جو زخمون کے علاج مین بہت ماہر تھا اُس کے زخم کو غور سے دیکھا۔ جافرے۔ اسلحہ ساز اور گلنڈورا امید و بیم کی حالت مین خاموش کھڑے اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ مارمور کیا رائے قائم کرتا ہے۔ اور جب اُس نے یقین دلایا کہ یہ زخم بالکل معمولی ہے تو اُنھین اطمینان ہوا اور دلون مین ایک جوش آیند امید پیدا ہوئی۔

یہ ظاہر تھا کہ قاتل کا خنجر کنتھ کے کاندھے پر پوری قوت سے نہین پڑنے پایا تھا۔ کیونکہ اُس سے پہلے ہی جافرے کے بازو پر پڑ گیا اور اس وجہ سے اُس کا زور کم ہو گیا۔ جتنی دیر مین مارمور نے کنتھ کے زخم سے خون صاف کیا گلنڈورا نے زرد چہرے مشتاق نگاہون اور دھڑکتے ہوئے سینے کے ساتھ جافرے کا زخم باندھا۔ جافرے کا زخم بہت معمولی تھا۔ لیکن اِس نوعمر نازنین کی نظرون مین وہی بہت بڑا اور خطرناک معلوم ہوتا۔ جافرے نے کہا کہ "مین خدا کا شکر کرتا ہون کہ میرے اِس زخم کی وجہ سے کنتھ کا زخم اسی مناسبت سے کم ہو گیا۔"

یہ سنتے ہی گلنڈورا کی آنکھین بے ساختہ اُس کی طرف اُٹھ گئین اور وہ پسندیدگی کی نظرون سے اُسے دیکھنے لگی۔ کیونکہ وہ سمجھ گئی کہ نوجوان جافرے کس قدر شریف اور نیک دل ہے۔

اب مارمور نے کنتھ کا زخم صاف کر لیا تھا۔ اور وہ اُسے باندھنے لگا۔ ہمارا نوجوان بہادر بالکل بے ہوش تھا۔ لیکن [illegible] تھا۔ کیونکہ سانس جاری تھی۔ اور ہر قسم کی امید تھی اب۔ گلنڈورا [illegible] چلی گئی۔ اور مارمور نے اسلحہ ساز کی مدد سے کنتھ کے کپڑے [illegible] جافرے کا ہاتھ ایک رومال مین لٹکا رہا تھا جو اُس کے گلے مین بندھا ہوا تھا لہٰذا اس کام مین وہ زیادہ مدد نہ دے سکا۔ لیکن ایک ہاتھ مین چراغ لئے بستر کے قریب کھڑا [illegible] اور کنتھ کے کپڑے دیکھ کے کہا

دیکھو ہمارا دوست کیسے کپڑے پہنے ہے۔ یہ معمولی دہقانون کا لباس ہے معلوم نہین اُنھین کہان کہان پھرنا پڑا اور کیسے کیسے خطرے پیش آئے کہ یہ بھیس اختیار کیا تھا۔ لیکن وہ کون شخص تھا جس نے ایسی بزدلی سے وار کیا اور اُنھین ہماری آنکھون کے سامنے زخمی کر کے ڈال دیا؟ افسوس ہم ان کی زبان سے وہ واقعات بھی نہ سُن سکے جو اس زمانے مین پیش آئے ہون گے!"

اس وقت کمرے کے ایک دروازے پر کسی نے پکارا اور جافرے اس دروازے پر گیا تو معلوم ہوا کہ گلنڈورا ہے اور اُس نے کہا "لو یہ گٹھری مین نے زینے پر پائی ہے اس مین میان کنتھ کے کپڑے ہین۔ معلوم ہوتا ہے کہ زخمی ہوتے ہی اُن کے ہاتھ سے گر پڑی۔ مگر اب اُن کی کیا حالت ہے؟ اور اُن کے زخم کے متعلق ماٹر ہوبر کی کیا راے ہے؟"

جافرے "بوڑھے قوال نے ہر قسم کی امید دلائی ہے۔ اور خدا کرے اس امید مین ہمین مایوسی نہ ہو"

گلنڈورا "آمین! پھر تھوڑی دیر کے بعد کہا "ابا جان اور ماٹر ہوبر سے کہو کہ میرا ارادہ ہے اور یہ میرا فرض بھی ہے کہ کنتھ کی تیمار داری مین ہی کرون"

جافرے "ہان۔ہان۔ پیاری نازنین تم ہی تیمار داری کرنا"

اس کے بعد دونون نے ایک دوسرے کو مشتاق نگاہون سے دیکھا۔ اور جافرے نے دروازہ بند کر لیا۔

ان واقعات کو اب زیادہ تفصیل سے بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہین نظر آتی۔ مختصر یہ کہ ایک ہفتہ مین کنتھ کے ہوش و حواس اتنے درست ہو گئے کہ اس کی سمجھ مین آ گیا کہ مین کس حال مین پڑا ہون اور دوستون کو جو اُس کی تیمار داری کر رہے تھے پہچاننے لگا اور اس کے ایک ہفتے بعد اتنی قوت آ گئی کہ آہستہ آہستہ چند الفاظ اپنی زبان سے ادا کر کے اپنا مطلب سمجھا دیتا۔ مگر ابھی وہ بہت کمزور تھا کیونکہ اس کے جسم سے بہت زیادہ خون نکل گیا

تھا اور اسی وجہ سے بہت دیر مین صحت ہو رہی تھی۔ جب وہ کچھ کچھ بولنے لگا۔ مارمور نے اسے روکا کہ ابھی زیادہ باتین نہ کرے۔ غرض بوڑھے قوال۔ جافرے اور گلنڈورا کی تیمارداری۔ دیکھ بھال اور نہ تھکنے والی کوششون سے کنتھ نے بہت جلد صحت حاصل کر لی۔

تین ہفتون کے بعد معلوم ہوا کہ کنتھ کی حالت مین ایک فوری تغیر پیدا ہوا۔ اور اب وہ ایسی جلد صحت حاصل کرنے لگا کہ خود مارمور کو تعجب تھا۔ زخم بھر گیا۔ اور اب وہ بالکل صحیح و سالم تھا۔

گلنڈورا اپنے عاشق کے دوست کی خدمت کرتی رہی تھی۔ اور یہ بہانا بیکار معلوم ہوتا ہے کہ جافرے بھی اُس کے ساتھ ہر وقت کنتھ کے بستر کے پاس بیٹھا رہتا۔ جافرے نے دیکھا کہ اُس نے یہ خدمت بڑی خوبی کے ساتھ ادا کی۔ اور اپنے اس فرض کو پوری طرح انجام دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شریف مزاج جافرے کے دل مین اس کا خیال پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گیا۔ کیونکہ اُس نے دیکھ لیا کہ جب وہ متفکر اور پریشان نہین ہوتی ہے تو بہت خوش اور شوخ رہا کرتی ہے لیکن جب کسی کی تیمارداری کی ضرورت ہوتی ہے تو اُس کا مزاج اُسی کی مناسبت سے سنجیدہ اور متین ہو جاتا ہے۔

اکسٹھوان باب

گزشتہ واقعات

جب کنتھ نے اپنے وہ واقعات بیان کیے جو اُس کی ایڈنبرا سے عدم موجودگی کے زمانے مین پیش آئے تھے تو گلبرٹ۔ مارمور۔ جافرے۔ اور گلنڈورا کے تعجب کی کوئی انتہا نہ تھی۔ اُس کی زبان سے خلاف قیاس واقعات سُن کے اُنھین بڑا خوف معلوم ہوا۔ جب اُس نے لارڈ ڈنبار کی رہائی کا واقعہ سنایا تو ہر شخص دلی جوش سے اُس کی تعریف کرنے لگا۔ آخر مین کنتھ نے کہا۔ اب مین فقط اتنا اور بتانا چاہتا ہون کہ پر اسرار عورت جو گھوڑے سے آنر ڈبنگ سے کرا کے یہ لائی تھی وہ نہایت مضبوط تیز

اور اس کام کے لیے موزون تھے۔ لہذا اس صبح کو ہم دونون نہایت تیزی کے ساتھ بھاگے۔ اور ہمین یہ زیادہ مناسب معلوم ہوا کہ سیدھے راستے سے نہ جائین تاکہ تعاقب کے خطرے سے محفوظ رہین۔ سب سے پہلے ہم ایک بہت چھوٹی سرا مین ٹھہرے جو آبادی سے دور تھی۔ اور وہان ہم نے غور کیا کہ کیا کرنا چاہیے۔ لارڈ ڈنبار مجھے مجبور کر رہے تھے کہ اُن کے ساتھ اُنھین کے قصر مین چلا جاؤن اور اُن کی یہ تجویز تھی کہ قصر مین پہونچ کے ہم پھاٹک بند کر کے بیٹھ رہین اور دیکھین کیا واقعات پیش آتے ہین۔ لیکن مین نے اُنھین یاد دلایا کہ ہم مین سے ایک شخص کو قصر لنڈ سے مین پہونچ کے ارل گلن گائل کو ان واقعات کی اطلاع کرنا بہت ضروری ہے تاکہ اُنھین اصل حال معلوم ہو جائے۔ لارڈ ڈنبار نے فوراً میری تجویز قبول کر لی۔ اور یہ کام اپنے ذمے لیا۔ لہذا ہم دونون ایک دوسرے سے رخصت ہوئے۔ وہ ہائی لینڈ کی جانب روانہ ہو گئے۔ اور مین آیڈنبرا کی طرف چل کھڑا ہوا۔ مین بہت ڈرتا تھا کہ تعاقب کرنے والے پکڑ نہ لین لہذا پھیر کھاتا ہوا بڑی سڑکون کو چھوڑتا ہوا آیا اور چونکہ میرے پاس فقط ایک گھوڑا تھا لہذا اُتنی دیر مین واپس نہ آسکا جتنی دیر مین آیڈنبرا سے استرلنگ پہونچ گیا تھا۔ علاوہ اس کے مین نے اس کا بھی خیال رکھا کہ ہر شہر مین رات کے وقت داخل ہوتا۔ کیونکہ مجھے بالکل نہین معلوم تھا کہ میری گرفتاری کے متعلق کیا کیا تدبیرین کی گئی ہین۔ ایڈنبرا کے قریب پہونچ کے مین نے اپنا گھوڑا ایک چھوٹی سی سرا مین چھوڑ دیا اور اس بات کی ہدایت کر کے کہ اُس کی اچھی طرح خبرگیری کی جائے جلد جلد قدم اُٹھاتا آپ لوگون کے پاس آیا کیونکہ آپ ہی مین مجھے پناہ ملنے کی امید تھی لیکن شریف گلبرٹ تمھارے مکان کے دروازے پر کسی قاتل کے خنجر نے مجھے زخمی کیا۔ مین خدا کا شکر ادا کرتا ہون کہ آپ کی مہربانی سے اُس قاتل کو اپنے مقصد مین کامیابی نہین ہوئی اور مین اچھا ہو گیا۔ لیکن تین ہفتے کا عزیز وقت جو میرے لیے نہایت قیمتی تھا ضائع ہو چکا ہے۔"

جافرے۔ "میان گنتھ ہمین تو یہی شکر کرنا چاہیے کہ تمھاری جان بچ گئی۔

وقت کے گزر جانے کا رنج کرنا بیکار ہے۔ علاوہ ازین اِن چند ہفتون کے اندر جو واقعات اور انقلابات پیش آئے ہین اُن کے دیکھتے میری سمجھ مین نہین آتا کہ اُس معاملے مین جس کے لیے ہم آئنبرا آئے تھے کہان تک کامیابی حاصل ہو سکتی ہے"

گنتھ۔ (غمگین لہجے مین) "بے شک مین یہان اس لیے آیا تھا کہ مارکوس انڈیل کے مقابلے مین انصاف چاہون۔ اور فقط اپنے لیے نہین بلکہ لارڈ ڈگلن گائل کے لیے بھی۔ لیکن یہان پہونچ کے مین خود سلطنت کا مجرم تو نہین ہوا لیکن لارڈ ڈنبار کو ناہُبان سلطنت ہاتھ سے بچانے کے بدولت اُن کا مجرم ہو گیا۔ لیکن مین اُس خدا پر بھروسہ کیے ہون جو اکثر مجھے مصیبتون مین ڈال کے میرا امتحان لیتا اور پھر اُن سے صحیح وسالم نکال لاتا ہے۔ دیکھو اس قاتل کے خنجر سے بھی میری جان کیسے عجیب وغریب طریقے سے بچ گئی ——"

گلبرٹ "اور کچھ تمھاری سمجھ مین آیا کہ یہ بدمعاش قاتل کون تھا؟"

گنتھ "یہ معاملہ بالکل میری سمجھ مین نہین آتا۔ لیکن گلنڈورا۔ تم نے مجھ سے کہا تھا کہ جب مین یہان سے گیا ہوا تھا ایک بدقطع اور بیہودہ شخص نے کئی مرتبہ آ کے مجھے دریافت کیا تھا"

گلنڈورا "مین قطعی طور پہ یہ نہین کہہ سکتی کہ وہ شخص بدقطع اور بیہودہ تھا۔ کیونکہ ایک دفعہ بھی مین اس کی صورت اچھی طرح نہ دیکھ سکی۔ ہمیشہ وہ شام کے بعد آیا۔ اور اُس کے سر پہ ایک رومال پڑا رہتا جو عجیب وغریب طریقے سے اُس کے گلے اور سر مین لپٹا ہوتا۔ اُس کی ظاہری شکل اور آواز سے جو نہایت بھدّی تھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک بدقطع اور بیہودہ شخص ہے۔ اور میرے دل مین اُس کی طرف سے ایک قسم کا خوف پیدا ہوا۔ اتنا مین بتا سکتی ہون کہ وہ ایک کشیدہ قامت شخص تھا۔ لیکن یہ باتین کہ وہ بوڑھا تھا یا جوان۔ شریف تھا یا ذلیل۔ خوبصورت تھا یا بدصورت بالکل نہین بتا سکتی"

مارسھورے "مارکوس آنڈیل تمھارے سخت دشمن ہین۔ ممکن ہے کہ اُن کی دشمنی نے یہان تک ترقی کی ہو کہ تمھارے پیچھے بدمعاشون کو مقرر کر دیا ہو! اتنا تو

میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ نہایت خوفناک آدمی ہے۔ نہ اس کا کوئی اصول ہے اور نہ اس میں کسی قسم کی شرافت ہے"

کنتھ "لیکن اس بات کا ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں کہ اس قتل کرنے کی کوشش کا الزام اُنھیں یا اُن کے لوگوں کو دوں۔ اس وقت ہمیں چاہیے کہ اس خیال کو چھوڑ دیں کیونکہ محض قیاس سے کوئی نتیجہ نکلتا نہیں نظر آتا۔ یہ راز کسی نہ کسی وقت ہم پر ظاہر ہو جائے گا۔ لہذا ہمیں اس وقت کا انتظار کرنا چاہیے" (گلنڈورا کی طرف مخاطب ہو کے) اور گلنڈورا۔ اگرچہ اس وقت سے جب کہ میں بولنے کے قابل ہوا ہوں کئی مرتبہ یہ سوال کر چکا ہوں لیکن پھر دریافت کرتا ہوں کہ ــ"

گلنڈورا "میاں کنتھ میں سمجھ گئی۔ آپ اُس پر اسرار عورت کو پوچھتے ہوں گے جس کے واقعات ہم سے بیان کر چکے ہیں؟"

کنتھ "ہاں ہاں وہی۔ اور تمھیں پورا یقین ہے کہ اس شکل اور صورت کی کوئی عورت مجھے پوچھتی ہوئی یہاں نہیں آئی؟"

گلنڈورا "آپ اطمینان رکھیے۔ مجھ سے اس معاملے میں غلطی نہیں ہو سکتی جب آپ بے ہوش تھے تب ہی ہم نے ارادہ کر لیا تھا کہ آپ کی نسبت جو جواب دیں گے بہت سوچ سمجھ کے دیں گے۔ کیونکہ جس وضع سے آپ یہاں آئے تھے اُسی سے ظاہر ہوتا تھا کہ ہمیں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ لیکن کوئی شخص آپ کو پوچھنے نہیں آیا نہ مرد نہ عورت۔ اور جب سے آپ بولنے کے قابل ہوئے ہیں اور یہ بتایا ہے کہ ایک اس شکل کی عورت میرے پاس آنے والی ہے اُس کے بعد بھی کوئی نہیں آیا"

کنتھ "آخر اُس کا کیا ہوا؟ لارڈ ڈنبار کی رہائی سے پہلے رات کو اسی جگہ کے قریب یہ طے ہوا تھا کہ اگر اس تجویز میں کامیابی ہوئی تو وہ مجھ سے آکے اس مکان میں ملے گی۔ اسے تین ہفتے گزر گئے اور آج تک نہیں آئی۔ اور مجھے نہایت تعجب ہے کیونکہ اُس نے رخصت ہوتے وقت کہا تھا کہ چند نہایت ضروری اور اہم راز تمھیں بتانے ہیں۔ مگر مجھے خوف ہے کہ کوئی حادثہ پیش آگیا ورنہ اب تک وہ یہاں ضرور پہنچ جاتی"

مارمور :- جس رات کو مین نے اور بچا فریب نے لارڈ ملکم کے ساتھ اُسے قلعہ میک آلپین سے نکالا تھا مجھے معلوم ہوتا تھا کہ اُس کی آنکھوں سے عجیب غریب روشنی نکلتی ہے ؎

کنتھ :- ہان۔ اُس کے دماغ کو کوئی صدمہ پہونچا ہی لہذا بعض اوقات اُس کے ہوش وحواس ٹھکانے نہین رہتے۔ اور مجھ مین نہین آتا کہ جو باتین وہ کرر ہی ہو اُن کی کوئی اصلیت بھی ہو یا بالکل بے اصل ہین۔ اسی طرح یہ بات بھی میری سمجھ مین نہین آتی کہ اُسے واقعی میرے متعلق بڑے اہم راز معلوم ہین یا جو باتین وہ کرتی ہو سب اُس کے خلل دماغ کا نتیجہ ہین۔ اس نے خود ہی مجھ سے بیان کیا کہ اکثر اُس کو ایک قسم کا دماغی دورہ ہوجایا کرتا ہی اور اُس اثنا مین جو واقعات گزرتے ہین اُن سے وہ خود بے خبر ہوتی ہی۔ لیکن مجھے یقین ہی کہ وہ بہت جلد بیان آجائے گی۔ بیماری کے بعد آج مین نے بہت دیر تک باتین کی ہین اس لیے ضرور ہو کہ اب کم سے کم ایک گھنٹہ آرام لے لون۔ گلبرٹ اس اثنا مین باہر جاکے اپنے پڑوسیون اور دوستون سے مل آؤ اور باتون باتون مین پتہ لگا لاؤ کہ ملکی معاملات مین تازہ ترین خبرین کیا ہین ؎

گلبرٹ :- جناب مین بڑی خوشی کے ساتھ آپ کے حکم کی تعمیل کرونگا"۔ یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا۔

یہ گفتگو اُس کمرے مین ہوئی جس مین کنتھ نے بیماری کا زمانہ بسر کیا۔ اب وہ اس قابل ہوگیا ہی کہ بچھونے سے اٹھکر کپڑے پہنے اور ایک کرسی پر بیٹھ گیا جو آتش دان کے قریب تھی۔ اب سہ پہر کا وقت ہی اور تین بج گئے ہین۔ لیکن کنتھ کو چونکہ بیٹھے بیٹھے تین چار گھنٹے گزر گئے ہین اس لیے تھکن محسوس ہونے لگی۔ اور وہ آرام لینے کے لیے بچھونے پر لیٹ گیا اور نیند آگئی۔

اس موقع سے فائدہ اُٹھا کے ہم ملک کے اس زمانے کے پولیٹکل حالات پر نظر ڈالتے ہین۔ پہلے کسی باب مین ہم بیان کرچکے ہین کہ اسٹرلنگ مین پراٹسٹنٹ سردارون نے مجلس نیابت قائم کرنے کے بعد قاصد بھیج کر اور سوار دوڑا کے سارے ملک مین اس کی اطلاع کی اور لوگون سے خواہش کی کہ اُن کی جدید نیابت کی اطاعت کرین۔ اُس زمانے مین عام لوگون کا عقیدہ یہ تھا کہ وفاداری کو اپنا جزو ایمان سمجھتے تھے۔ چونکہ بادشاہ نہایت کم عمر بچہ تھا اس لیے جو لوگ اس کی

جگہ کام کرتے انھیں کی اطاعت کی جاتی۔ پراٹسٹنٹ سرداروں کے خیال کے مطابق بادشاہ کو اپنے قبضے مین کرلینا گویا اقتدار حاصل کرلینا ہی۔ لہذا جیسے ہی اڈنبرا مین یہ خبر پہونچی کہ اسٹرلنگ مین ایک جدید نیابت قائم ہوگئی پھر پُرانے نائب قصر ہولی روڈ کو چھوڑ کے اپنے اپنے قصبات مین چلے گئے اور مزید واقعات کا انتظار کرنے لگے۔ اور بغیر کسی قسم کی شکایت کے یا اس بات کے ظاہر کئے کہ لوگون کو اس امر سے کوئی خاص تعلق ہی اسکاٹ لینڈ کی حکومت کیتھولک مذہب والون کے ہاتھ سے نکل کے پراٹسٹنٹ لوگون کے ہاتھ مین آگئی۔ اور یہ غیر معمولی انقلاب بغیر کسی سختی یا جھگڑے کے صرف اس وجہ سے واقع ہوگیا کہ کمسن بادشاہ ایک جماعت کے قبضے سے نکل کے دوسری جماعت کے ہاتھ مین چلا گیا تھا۔ لیکن دیکھنا یہ ہی کہ یہ خاموشی قائم بھی رہتی ہی یا نہین۔ اور اس وقتی امن وامان پر بھروسہ بھی کیا جا سکتا ہی یا نہین۔ ان باتون پر ہم آئندہ غور کرینگے۔

اسٹرلنگ کے واقعات کے چند روز بعد تینون نائبون یعنی لارڈ ڈالکیتھ۔ لارڈ مارچ اور سر ہنری راکسبرگ کو ارل کلن کال کا خط ملا جو انھون نے ان سردارون کے خط کے جواب مین لکھا تھا۔ ارل نے ننھے بادشاہ کو اس طرح لے بھاگنے سے نہایت سخت اختلاف کیا تھا اور یہ مشورہ دیا تھا کہ قدیم نیابت سے فوراً کوئی تصفیہ کرلیا جائے (کیونکہ انھین قدیم نائبون کے اڈنبرا سے چلے جانے کا حال نہین معلوم تھا) ایک پارلیمنٹ طلب کی جائے۔ اور سلطنت کا کوئی مستقل انتظام کیا جائے۔ اس خط مین لارڈ گلن کال نے اس جدید نیابت مین خود اپنے شریک ہونے یا نہ ہونے کی بابت ایک لفظ بھی نہین لکھا تھا۔ اس سے لارڈ صاحب کی اعلیٰ دانائی اور بہترین تدبر کا ثبوت ملتا تھا کہ اپنے آپ کو کسی گروہ کا طرفدار ظاہر کرنے سے پہلے وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ان واقعات کا کیا انجام ہوتا ہی۔ اس خط سے جدید نائبون کی تسکین نہ ہوئی۔ لہذا انھون نے ایک اور خط لکھ کے ایک قاصد کے ہاتھ ہائی لینڈ مین بھیجا اور اس بات کا فوری اور قطعی جواب مانگا کہ آپ جدید نیابت مین شریک ہونگے یا نہین؟ اس اثنا مین لارڈ ڈنبار قصر لینڈ سے مین تھے۔ اور انھون نے وہ سارے واقعات ارل سے بیان کردیے جن مین ننھے نے بہادری اور ہوشیاری

کام لیا تھا۔ انھون نے یہ بھی بتا دیا کہ چند ہی روز کے اندر کھل جائے گا کہ ڈال کیتھ
آرچ اور راکس برگ کیسے جلد باز اور بے پروا لوگ ہین۔ ان باتون نے لارڈ
گلن گال کے دل پر بڑا اثر کیا۔ اتنے مین قصر اسٹرلنگ کے بلوے اور گورنر کے
مارے جانے کی خبر آئی۔ لارڈ ڈنبار اور کیتھ کے بھاگ جانے کے بعد جو افسوسناک
واقعات پیش آئے اُن سے ظاہر ہوگیا کہ فوری طور پر چاہے کیسا ہی امن و
امان قائم ہو لیکن جو خون قصر اسٹرلنگ مین جدید نیابت کے دروازے پر بہایا گیا
وہ اس بات کو ظاہر کر رہا ہے کہ ان پراٹسٹنٹ سردارون کی حکومت ملک کے
لیے نفع بخش نہین ہوسکتی۔ لہذا لارڈ گلن گال فوراً سمجھ گئے کہ انھین کیا طریقہ اختیار
کرنا چاہیے۔ انھین نظر آگیا کہ ایک ایسی ندی مین کشتی لے جانے کا جس کی سطح
اوپر سے تو نہایت ہموار ہو مگر اُس کے نیچے تلاطم شروع ہوگیا ہو نتیجہ یہی ہوگا کہ وہ
کشتی ایک خوفناک بھنور مین پڑ جائے گی۔ لہذا انھون نے دوسرے خط کا
جواب پہلے سے زیادہ صفائی اور مستقل مزاجی سے دیا۔ اس مین پہلے انھون
نے اپنی اُس تجویز کا اعادہ کیا کہ ایک پارلیمنٹ جمع کی جائے۔ پھر لکھا ہم اسکاٹ
لینڈ کے لوگون کا تابع فرمان ہون لہذا اپنے مخصوص شریف دوستون کے بلانے
سے بھی اُس اقتدار کے حاصل کرنے مین نہین شریک ہوسکتا جس کو انھون
نے زبردستی اور ناجائز طریقون سے حاصل کیا ہے۔

جدید نائبون کو لارڈ گلن گال سے یہ صاف اور قطعی جواب مل چکنے کے
بعد اس بات کی بھی خبر ملی کہ قدیم نائب اڈنبرا سے بھاگ گئے ہین۔ اور پھر ملک
کے مختلف حصون سے اُن کی طرفداری اور امداد کے وعدون کے خطوط آنے
لگے۔ اب ان کے دل مین یہ خیال گذرا کہ ہماری قوت نہایت مستحکم اور
پائدار ہے اور اس کے ساتھ ہر دلعزیز بھی ہے۔ چنانچہ انھین یقین ہوگیا
کہ ہماری حکومت کی بنیاد ایک نہایت مضبوط چٹان پر قائم ہوئی ہے لہذا ہم ارل
گلن گال کو بغیر کسی خطرے کے چھوڑ سکتے ہین چنانچہ وہ فوراً بادشاہ کو اپنے
ساتھ لے کر اڈنبرا کی جانب روانہ ہوگئے۔ دارالسلطنت کے تمام لوگون نے
ان جدید نائبون کا نہایت سرد مہری سے استقبال کیا۔ ان کے لیے نعرے

مسرت نہین بلند کیے گئے۔ فقط نوخیز بادشاہ کو دیکھ کے البتہ لوگون مین خفیف سا جوش پیدا ہوا۔ لیکن اس مین بھی بعض لوگ چلا چلا کر یہ دریافت کرتے کہ اس جلوس کے آگے آگے ارل گلن گائل کیون نہین ہین؟ ایسی نامبارک اور دلون کو افسردہ کرنے والی پیش بندیون کے ساتھ جدید نائبون نے قصر ہولی روڈ مین سکونت اختیار کی۔ اب اگرچہ دارالسلطنت اور سارا ملک ظاہری اطمینان اور امن و امان کے ساتھ اُن کے قبضۂ اقتدار مین آگیا تھا لیکن قابل اور ذی ہوش لوگ نہایت متانت کے ساتھ چشمک زنی کرتے جس سے اُن کی یہ عاقلانہ پیشین گوئی ظاہر ہوتی کہ یہ نئی حاکمانہ قوت بہت دنون نہین قائم رہ سکتی۔

ہمنے مختصر طور پر وہ تمام واقعات بیان کردیے جو اُن تین ہفتون کے دوران مین پیش آئے جب کہ کنتھ اسلحہ ساز کے مکان مین بیمار پڑا ہوا تھا۔ اُسے بالکل خبر نہ تھی کہ جدید نیابت نے میرے بارے مین بھی کوئی اور حکم جاری کیا ہے یا نہین لیکن پہلے ہی الزام مین اُس کے متعلق قتل کا حکم دے دیا گیا تھا اور اُس کے گرفتار کرنے والے کے لیے انعام کا بھی وعدہ کیا گیا تھا۔ ان احکام کے خلاف کوئی کارروائی بھی نہین ہوئی تھی۔ لہذا اُس کے لیے لازم تھا کہ مکان کے اندر چھپا اور دیکھتا رہے کہ کیا واقعات پیش آتے ہین۔ اسی وجہ سے اس نے کہا تھا کہ مین پراٹسٹنٹ سردارون کا ہم خیال نہین ہوسکتا۔ اور اسی وجہ سے جافرے نے کہا تھا کہ موجودہ واقعات کے لحاظ سے وہ کارروائی عمل مین نہین آسکتی جس کے لیے کنتھ اڈنبرا آیا تھا۔

باسٹھوان باب

خط

ملکی حالات بیان کرنے مین ہم نے نہایت اختصار سے کام لیا ہے اور فقط وہی واقعات بتائے ہین جو ہمارے قصے کے لیے نہایت ہی اہم اور ضروری تھے۔ لہذا اب ہم اپنے قصے کی طرف رجوع کرتے ہین۔

دو گھنٹے کے بعد گلبرٹ مکان مین واپس آیا۔ اس اثنا مین کنتھ گھری اور

دماغ کو تازہ کرنے والی نیند سے جاگ چکا تھا چنانچہ اُس نے نہایت ہی اشتیاق کے ساتھ پوچھا کوئی نئی خبر معلوم ہوئی ؟"

گلبرٹ " نہین - جدید نائبون کے متعلق کوئی قطعی بات نہین معلوم ہو سکی کہ وہ کیا طرزِ عمل اختیار کرنے والے ہین - عام طور پر مشہور ہے کہ ارل گلن گال نے ہائی لینڈ سے لکھا ہے اور اصرار کیا ہے کہ ایک پارلیمنٹ جمع کی جائے - اور جو کوئی مجھ سے ملا اُس نے لارڈ صاحب کے اس خیال کی تائید کی۔ لیکن سب کو اس بات کا بھی اندیشہ لگا ہوا ہے کہ جدید نائب اس خیال سے فقط اختلاف ہی نہ کرین گے بلکہ ایسا خیال پیدا کرنے والے کو سزا دینے کی کوشش کرین گے "

کینتھ " تو یہ خبرین ہین ؟ لیکن ڈنبار نے ارل گلن گال کو تمام واقعات سے آگاہ کر دیا ہوگا کہ یہ خود غرض اور بد دیانت لوگ، مذہبی جوش کے بہانے اقتدار حاصل کرنا چاہتے ہین - اور جب ان کی اصلیت ظاہر ہو گی تو ملک کے حق مین بدترین ظالم ثابت ہون گے - مگر گلبرٹ کاغذ اور قلم دوات لاؤ - مین خود لارڈ صاحب کو ایک خط لکھون گا - انھین اُن سب باتون سے آگاہ کرون جو پراٹسٹنٹ سردارون کی زبان سے اُس نہ ٹھہرنے والی رات کو سن چکا ہون - ممکن ہے کہ تیز رفتاری کی وجہ سے لارڈ ڈنبار نے بھی کچھ نہ سنا ہو یا اُن مین سے کوئی بات بھول گئے ہون "

گلبرٹ " مگر میان کینتھ وہ خط آپ کس کے ہاتھ بھیجین گے ؟"

کینتھ - کیون ؟ جافرے کو اور کسے بھیجون گا ؟ لیکن اگر مین خود چلا جاؤن تو ؟"

گلبرٹ " نہین آپ کے لیے اتنی دور جانا غیر ممکن ہے - ضعف کی وجہ سے آپ اس قدر کمزور ہو رہے ہین کہ ایک گھنٹہ بھر بھی زین پر نہین بیٹھ سکتے - اور ہان خوب یاد آیا میرے نزدیک آپ کو نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیے - اس لیے کہ ابھی جب مین کینن گیٹ سے واپس آ رہا تھا مجھے ایک ایسا شخص ملا جو آپ کا دوست تو ہرگز نہین ہو سکتا ــــــ"

کینتھ " کون ؟"

گلبرٹ " مارکوئس النڈیل "

کینتھ " میرے دل مین بھی یہی خیال گزرا تھا - لیکن اب مین یہ معلوم کرنا چاہتا ہون

کہ وہ اڈنبرا میں کتنے دنوں سے ہیں؟"

گلبرٹ:- "میں دیکھتا ہوں کہ آپ کا دل خود بخود اس بات کا ثبوت بہم پہونچانا چاہتا ہے کہ لارڈ النڈیل بھی اُس بزدلانہ کوشش میں شریک تھے جو آپ کی جان لینے کے لیے کی گئی تھی- اور یہ بات انسانی فطرت میں داخل ہے- لیکن ہمیں صبر کے ساتھ نتیجے کا انتظار کرنا چاہیے- یقین ہے کہ عنقریب سارا راز کھل جائے گا- مجھے اس بات کا بھی کامل یقین ہے کہ مارکوئس النڈیل اڈنبرا میں بے کار نہیں آئے ہیں- وہ ایک بہت بڑے چغے میں اپنے سارے جسم کو چھپائے ہوئے تھے- کلغی دار ٹوپی اُن کی پیشانی کو بند کیے ہوئے تھی- اور ایسی تیزی کے ساتھ جلد جلد قدم اُٹھاتے ہوئے جا رہے تھے کہ معلوم ہوتا لوگوں کی نظروں سے بچنا چاہتے ہیں- مگر میں نے پہچان لیا- اور سمجھ گیا کہ وہی ہیں- اور اُن کے پیچھے پیچھے چلا"

کینتھ:- "تم اُن کے ساتھ چلے تو وہ پھر کہاں گئے؟"

گلبرٹ:- "غالباً یہ سُن کے آپ کو بڑا تعجب ہوگا کہ وہ قصر ہولی روڈ کے اندر چلے گئے- یقیناً جدید نائبوں سے کسی بات میں مشورہ کرنے گئے ہیں"

کینتھ:- "بہت ممکن ہے کہ میرے محسن ارل گلن گائل کے خلاف کوئی سازش کرنے کے لیے یہاں آئے ہوں- لہٰذا اب تو نہایت ضروری ہے کہ ارل کی خدمت میں ایک خط بھیج دوں"

گلبرٹ:- "ٹھہریے- ابھی آپ نے پورا واقعہ نہیں سنا ہے- میں قصر ہولی روڈ کے پھاٹک کے قریب کھڑا رہا کہ تھوڑی دیر میں مارکوئس النڈیل باہر نکلیں گے تو انھیں کے ساتھ ساتھ واپس آؤں گا- مجھے بہت دیر نہیں انتظار کرنا پڑا- آدھ گھنٹے کے اندر وہ نکلے اور لمبے ڈگ بھرتے ہوئے چلے- چند قدم گئے ہوں گے کہ انھیں ایک اور شخص یہاں ملا- اب اندھیرا ہو گیا تھا- لہٰذا اس دوسرے شخص کی شکل دیکھنے کے لیے میں اُن کے قریب تک چلا گیا- مارکوئس مجھے اچھی طرح جانتے ہیں اس لیے کہ مجھ سے اسلحہ خرید چکے ہیں- اور اگر انھوں نے مجھے دیکھ لیا ہے تو ضرور پہچان گئے ہوں گے- مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ انھوں نے پہچانا یا نہیں- کیونکہ جیسے ہی میں لارڈ صاحب اور اُن کے ہمراہی کے قریب پہونچا انھوں نے

ایک پست دروازہ کھولا اور اُس کے اندر داخل ہو گئے۔ یہ مکان جس میں وہ گئے ہیں بہت دنوں سے بے مرمت اور خالی پڑا ہی۔ شاید آپ کو یاد ہو یہ وہی گھر ہی جو کینین گیٹ میں سرا ے کے قریب واقع ہی اور جس میں آپ نے یارمور نے اور جافرے نے اڈنبرا پہونچ کے اپنے گھوڑے باندہے تھے "

کینتھ :۔ میں اُس مکان کو خوب جانتا ہوں وہ برسوں سے خالی پڑا ہی۔ اور عام طور پر مشہور ہی کہ اُس میں بھوت اور شیطان رہتے ہیں "

گلبرٹ :۔ وہی۔ وہی۔ لیکن میرا خیال ہی کہ اُس میں رات کو بدچلن مرد اور عورتیں جمع ہو جاتی ہیں۔ یہی بھوت پریت اس میں رہتے ہیں۔ خیر جو کچھ ہو لیکن یہ بات یقینی ہی کہ مارکوئس الینڈیل اور اُن کا ہمراہی دونوں اس مکان میں یک بیک اس طرح گھس گئے کہ جیسے اسے پہلے سے جانتے ہیں۔ میں نے دروازہ کو کھولنا بھی چاہا لیکن وہ اندر سے مضبوطی کے ساتھ بند کر لیا گیا تھا "

کینتھ :۔ یہ واقعات واقعی نہایت مشتبہ ہیں۔ اور میرے دل میں خود بخود خیال پیدا ہوتا ہی کہ "رڈ النڈیل" کا اڈنبرا میں آنا اُس شخص کے لئے جسے وہ اپنا دشمن سمجھتے ہوں کسی حال میں اچھا نہیں ہو سکتا۔ مجھے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مارکوئس ارل گلن گائل کو اپنا دشمن خیال کرتے ہیں۔ لہذا اب یہ بات نہایت ضروری ہی کہ بلا تاخیر میں اپنے شریف محسن کی خدمت میں ایک خط لکھوں اور انھیں اس واقعہ سے آگاہ کر دوں۔ قلم دوات اور کاغذ جلد لاؤ۔ اور جافرے سے کہدو کہ ہائی لینڈ سفر کرنے کے لیے وہ اسی وقت تیار ہو جائے "

گلبرٹ نے قلم دوات اور کاغذ لا کے ہمارے نوجوان بہادر کے سامنے رکھدیا۔ اور جافرے کو اس بات کی خبر دینے کے لیے چلا گیا کہ اس وقت اُس سے کیا کام لیا جانے والا ہی۔ اُس نوجوان کو جب یہ معلوم ہوا کہ ارل گلن گائل کو چند فوری اور ضروری اطلاعیں پہونچانا ہیں تو نہایت ہی خوشی کے ساتھ آمادہ ہو گیا۔ لیکن ایک ہی لمحہ کے بعد اُس کے چہرے پر ایک قسم کی افسردگی چھا گئی۔ اور سب کو معلوم ہوا کہ آپ کا دل بیٹھا جاتا ہی۔ کیونکہ اُسے گلن ڈورا سے جدا ہونے کا خیال آ گیا۔

جس وقت گلن ڈوراکے باپ نے کینتھ کا پیغام جافرے کو پہونچایا ہو اُس وقت وہ کمرے مین نہ تھی۔اس لیے جافرے اس نوجوان لڑکی کو ڈھونڈنے لگا تاکہ یہ ناگوار خبر جس قدر نرمی کے ساتھ ہوسکے اُس کے کانون تک پہونچا دے۔ وہ ملی اور جافرے نے جیسے ہی پہلا تمہیدی فقرہ شروع کیا مطلب کو سمجھ گئی اُس کی آنکھون سے آنسو ٹپک پڑے۔جس سے اُس کے نہ ضبط ہونے والے رنج و غم اور اس کی دلی محبت کا اظہار ہوگیا۔اقرار محبت کے لیے اس سے زیادہ مناسب کون سا موقع ہوسکتا تھا؟ جافرے بھی اُس کا مافی الضمیر سمجھ گیا اور اس نے بھی کانپتے ہوئی آواز۔ ٹوٹے پھوٹے جملون اور دبی زبان مین جس شان سے کہ نوجوان عشاق اعتراف عشق کیا کرتے ہین اپنی دلی محبت کا قصہ گلن ڈوراکے کانون تک پہونچا دیا۔اور شرم و حیا کی وضع سے تھرتھراتی ہوئی نیچی نظرون اور دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ اس نازنین لڑکی کے منھ سے بھی کچھ ایسے الفاظ آہستہ سے نکلے کہ ہمارے نوجوان کے سارے جسم مین ایک بجلی سی دوڑ گئی۔پھر شیرین و لذیذ بوسون نے اپنی مُہر سے معاہدۂ محبت کی تصدیق کی گلن ڈورا پُر نم آنکھون اور شرم آلود رخسارون کو جھکا کے جافرے کے سامنے کھڑی تھی اور وہ اُسے دیکھکر اپنے دل مین خیال کر رہا تھا کہ مین نے اس دنیا مین جتنی عورتون کی شکلین دیکھی ہین اُن مین یہی پری پیکر لڑکی ہو جس سے مجھے اپنی آیندہ مسرت کا اطمینان ہوسکتا ہو۔

آخر مین جافرے نے اُس سے درخواست کی کہ میری عدم موجودگی مین جو زیادہ سے زیادہ آٹھ دس روز کے لیے ہوگی تم اپنے دل کو تسلی دیتی رہنا۔اور گلن ڈورا نے اُس سے کہا تم راستے مین نہایت احتیاط سے کام لینا اور اس پُر شور زمانے کے جھگڑون اور خطرون سے بچتے رہنا۔اس انداز سے وہ خوبصورت لڑکی اور وہ حسین نوجوان ایک دوسرے سے رخصت ہوے۔گلن ڈورا اپنے کمرے مین چلی گئی اور اُسے اندر سے بند کرلیا اور اس لمحہ کا خیال کرکے جب جافرے اس سے رخصت ہوا زار و قطار رونے لگی۔

جافرے مادموراور اسلحہ ساز سے رخصت ہوکے اور کینتھ سے لارڈ گلن گال کا خط لے کے مکان سے نکلا اور سرائے مین گیا جہان اُس کا گھوڑا بندھا ہوا تھا۔

جب وہ سرائے کے اندر صحن میں پہونچا تو اُس کا خیال ادھر نہیں گیا کہ ایک کشیدہ قامت شخص جو ہائی لینڈ والوں کی وضع میں ہے اور نہایت مہیب شکل رکھتا ہے میرے پیچھے آرہا ہے۔ اور جافرے جب سرائے والے سے باتیں کر رہا تھا وہ شخص رات کی تاریکی سے فائدہ اٹھا کر ایک دروازے کی آڑ میں کھڑا ہو گیا۔ جافرے نے حکم دیا کہ میرا گھوڑا تیار کیا جائے"

سرائے والا " این اس وقت؟ جناب چھ بج چکے ہیں۔ شام کو آپ کے کہاں کے سفر کی تیاری کر رہے ہیں؟"

جافرے " چپ رہو۔ اور میرے حکم کی تعمیل کرو۔ میں اس وقت بڑے سفر پر جانے والا ہوں جو ایک سو میل سے کم نہ ہوگا۔ اور بچھونے پر لیٹنے سے پہلے ضروری ہے کہ میں یہ میل طے کر لوں"

سرائے والا جافرے کو جانتا تھا۔ بولا "جی میں سمجھ گیا۔ غالباً آپ ہائی لینڈ میں لارڈ گلن گائل کے پاس جا رہے ہیں۔ اور اگر میرا خیال سچ ہے تو آپ سے میری بھی اتنی التجا ہے کہ (دبی زبان سے) لارڈ صاحب سے اتنا ضرور کہ دیجئے گا کہ اڈنبرا کے لوگ آپ کی واپسی کا نہایت اشتیاق کے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔ یہ نہیں کہ آپ یہاں آکے اپنے محل میں ٹھہریں جہاں آپ کے سائیسوں کے ساتھ میں بھی اکثر نہایت اچھی شراب پی چکا ہوں بلکہ قصر ہولی روڈ میں۔ اب تو آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہوں گے؟"

جافرے " میں تمہارا مطلب سمجھ گیا۔ اب چُپ رہو۔ اور میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ لیکن تمہارے یہ الفاظ نہایت خطرناک ہیں"

سرائے والا " بیشک خطرناک ہیں۔ لیکن اُس جگہ جہاں باغی لوگ موجود ہوں یہاں نہیں جہاں اچھے اور سچے لوگ ہیں۔ یہاں جافرے دیکھئے میں نہایت سچا آدمی ہوں۔ اور میرے نوجوان دوست سنو پراٹسٹنٹ لوگوں کی جماعت یہاں ہر لعزیز ہے۔ لیکن اُن کی سرداری اُن کے حقیقی سردار لارڈ گلن گائل کے لیے مخصوص ہے نہ ان بے پروا اور جلد باز لوگوں کے لیے جو ذاتی حرص و ہوس کے بندے ہیں اور اپنی ترقی اور فائدے کے سوا انھیں کچھ نہیں سجھائی دیتا۔ ہر شخص کو میں یہی

کچھ سنتا ہون۔ اور لاٹ صاحب سے آپ کہدیجیے گا کہ عام لوگون کی یہی راے ہی۔ ہان یہ ایک بات اور سُن لیجیے"

جافرے نے "خدا کے لیے ان باتون کو چھوڑو۔ اور میرا گھوڑا جلدی تیار کردو۔ ورنہ یہ کام خود مجھے اپنے ہاتھ سے کرنا پڑے گا۔ اصل یہ ہی کہ مجھے ارل گلن گائل کو ایک نہایت ہی ضروری خط پہونچانا ہی"

سرا ے والا "تو مین ایک لمحہ بھی دیر نہ کرون گا" اور ایک لالٹین کی روشنی مین اُس نے جافرے کا گھوڑا سفر کے لیے تیار کر دیا۔

نوجوان نے ایک چادر اپنے جسم مین لپیٹ لی تاکہ رات کی سرد ہوا سے محفوظ رہے۔ گھوڑے پر سوار ہوا۔ اور ایک چاندی کا سکہ سرا ے والے کے ہاتھ مین دے کے صحن سے باہر نکلا۔ سرا ے والا قریب کے شراب خانے مین داخل ہوا تاکہ روپیہ بھنا کے اچھی شراب کا ایک جام پیے۔ اتنے مین وہ کشیدہ قامت ہائی لینڈ والا شخص چپکے سے باہر نکل گیا۔

اب جافرے آہستہ آہستہ کینن گیٹ کے نشیبی راستے پر چلا جا رہا تھا دل مین گلن ڈورا کا خیال تھا جس نے اس گرم جوشی سے اسے رخصت کیا تھا۔ دفعۃً ایک شخص اُس پر جھپٹا اور یہ معلوم ہوا کہ مکانون کے سایے کی تاریکی مین سے نکل کر کسی نے یک اُس پر حملہ کیا ہی۔ یہ حملہ ایسا اچانک اور فوری طور پر واقع ہوا کہ جو آواز نوجوان کی زبان سے پیدا ہوئی وہ منھ سے باہر نکلنے نہین پائی تھی کہ ایک بیرحم ہاتھ اُس کے منھ پر تھا۔ ساتھ ہی ایک طاقتور ہاتھ نے جافرے کو گھوڑے کی زین پر سے کھینچ کے نہایت بے رحمی سے سڑک کی پختہ زمین پر گرا دیا۔ جس کے صدمے سے وہ بیہوش ہو گیا۔

جب اُسے ہوش آیا اور معلوم ہوا کہ میرے ساتھ کیسی بے رحمی کی گئی ہی تو اُس کا خیال اُس خط کی طرف گیا جو لیتھ نے ہائی لینڈ مین لارڈ گلن گائل کے پاس لے جانے کے لیے دیا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ وہ خط محفوظ ہی یا نہین۔ لیکن اُس کا یہ اندیشہ بے اصل نہ تھا۔ کیونکہ اُس کی چادر جسم سے علحدہ کر دی گئی تھی، کوٹ پھاڑ ڈالا گیا تھا۔ اور وہ خط جس کو اُس نے اپنے سینے کی

جیب مین رکھ لیا تھا غائب تھا۔

ترسٹھوان باب

ہولی روڈ کی کونسل کا کمرہ

گلبرٹ نے کیتھ کو مارکوئس الندیل کے اڈنبرا مین موجود ہونے کی جو خبر دی تھی بالکل سچ تھی۔ اب قبل اس کے کہ ہم اپنے قصے کا سلسلہ آگے بڑھائین یہ ضروری ہو کہ تھوڑی دیر ٹھہر کے لارڈ الندیل کے قصر ہولی روڈ مین جانے کی وجہ ناظرین پر آشکارا کر دین۔

یہ تو کافی طور پر ظاہر ہو چکا ہو کہ مارکوئس اڈنبرا مین چھپ کے آئے تھے اور چاہتے تھے کہ کوئی شخص یہان مجھے پہچان نہ سکے۔ اس احتیاط کی کئی وجہین تھین۔ سب سے پہلی بات تو یہ تھی کہ وہ نہین چاہتے تھے کہ اُن کے دارالسلطنت مین آنے کا حال کیتھ کے کانون تک پہونچے۔ کیونکہ ان سب باتون کو کہ کیتھ اسلحہ ساز کے گھر مین موجود ہو۔ وہ زخمی ہوا تھا۔ اور اب بیہوش پڑا ہوا ہو مارکوئس الندیل بخوبی جانتے تھے۔ دوسری بات یہ تھی کہ چالاک مارکوئس نائبون سے ملنے کے پہلے اس بات کا اندازہ کرنا چاہتے تھے کہ کیا واقعات پیش آئے ہین تیسری وجہ یہ تھی کہ اس سے وہ بالکل ناواقف تھے کہ اعلیٰ حاکم عدالت نے شریف وس ہارٹ کی اطلاع پر کوئی کارروائی شروع کی یا نہین۔ اور اُن کے اور میک آلپئن سردارون کے نام کوئی وارنٹ تو نہین جاری کیا یہ وجوہ تھے جن سے مارکوئس الندیل نہایت خفیہ طریقہ پر اڈنبرا مین بسر کر رہے تھے۔ اور اسی وجہ سے ہمنے ایک معمولی شخص کی طرح دیکھا کہ وہ پیدل بغیر کسی ہمراہی یا محافظ کے قصر ہولی روڈ کی طرف چلے جاتے ہین تاکہ نائبان سلطنت سے ملاقات کرین۔

اُن کا نام سنتے ہی گارڈ کے افسر نے مارکوئس کو ایک کمرے مین پہونچا دیا۔ اتفاق سے اس وقت کوئی اور شخص نائبون کی ملاقات کے انتظار مین نہین بیٹھا تھا۔ لہذا مارکوئس کسی غیر کی ناگوار نظرون سے بچ گئے۔ چند منٹ سے

زیادہ نہ گذرے ہون گے کہ ایک شخص آیا اور مارکوئس کو کونسل کے کمرے مین لے گیا جہان تینون نائب جمع تھے۔ اس قدیم اور تاریخی کمرے مین میز کے گرد لارڈ ڈال کیتھ لارڈ مارچ اور سر ہنری راکس برگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اُن کے قریب دو معتمدین سلطنت تھے۔ اور اُن کے آگے کاغذات کا انبار لگا تھا۔

مارکوئس نے اس جدید بااقتدار جماعت کو نہایت ہی ادب کے ساتھ جھک کے سلام کیا۔ ناہون نے کسی قدر خودداری و سرد مہری سے اس کا جواب دیا۔ کیونکہ وہ نہین جانتے تھے کہ مارکوئس کس غرض سے ملنے کو آئے ہین۔ اور اس قدر رازداری کی کیا ضرورت تھی۔ لارڈ ڈال کیتھ نے جو ناہون مین سب سے اعلے تھے مارکوئس سے بیٹھنے کو کہا اور منتظر ہوئے کہ مارکوئس کچھ کہین"

مارکوئس نے معتمدین سلطنت کی طرف آنکھون سے اشارہ کرکے کہا "لارڈ صاحب جو باتین مین اس وقت کرنا چاہتا ہون وہ بالکل خانگی امور کے متعلق ہین جیساکہ میرے اس ناگہان آجانے سے آپ سمجھ گئے ہون گے۔ اس وقت آپ ہی لوگون کو مین اپنے بادشاہ کی جگہ پر سمجھتا ہون"

ناہون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ اُن کی نظرون سے اطمینان ظاہر ہوتا تھا۔ کیونکہ مارکوئس کے الفاظ سے اُن کے دلون مین یہ امید پیدا ہوئی کہ اتنا بڑا طاقتور سردار ہمارا طرفدار نظر آتا ہے۔ لہذا لارڈ ڈال کیتھ نے دونون معتمدون کی طرف اشارہ کیا کہ آپ ذرا دوسرے کمرے مین چلے جائین۔ مارکوئس بھی اُن کی نظرون کو سمجھ گئے۔ اور اُن کے دل مین اندر ہی اندر اس اطمینان پر ایک قسم کی خوشی محسوس ہوئی۔ اُنھین نظر آیا کہ دوستانہ طریقے پر میرا آنا ناگوار نہ ہوگا اور اپنے دل مین یہ نتیجہ نکالا کہ جو تجویز مین پیش کرنے والا ہون اُس مین ضرور کامیابی ہوگی۔

جب دونون معتمد چلے گئے اور مارکوئس ناہون کے پاس اکیلے رہ گئے تو مارکوئس نے قریب ہو کے کہا "اب مین فضول خوشامد کے الفاظ نہ استعمال کرون گا اور ایک صاحب معاملہ آدمی کی طرح آپ سے گفتگو کرون گا جسے کوئی خاص معاملہ طے کرنا ہو۔ لارڈ صاحب سے مین یہ نہ کہون گا کہ آپ بڑے

طاقتور ہین کیونکہ آپ کو مدد کی ضرورت ہی۔ نہ مین اُن فرائض کا ذکر کرون گا جو رعایا کے ذمے ایک بادشاہ کے مقابل مین عائد ہوتے ہین کیونکہ ہمارے بادشاہ اس وقت کم عمر بچہ ہین۔ اور وہی جماعت بادشاہ ہی جو بادشاہ کے جسم کو ایک طلسم کی طرح اپنے قبضۂ اقتدار مین رکھ سکے۔ لہذا جس طرح ایک صاحب معاملت باتین کرتا ہی اسی طرح مین اس وقت آپ سے باتین کرون گا"

لارڈ ڈال کیتھ۔ "بہرحال مین سمجھ گیا کہ آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہین وہ بہت صاف اور بے تکلفی کے ساتھ ہوگا۔ اور یہی مناسب بھی ہی۔ ہم آپ کا کہنا نہایت خوشی اور غور کے ساتھ سنین گے تاکہ یہ معاملہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے طے ہو جائے۔ اب بہ مہربانی آپ اپنا مافی الضمیر بیان کیجیے"

مارکوئس النڈیل "جی ہان مین مختصر الفاظ مین یہ بتا دینا چاہتا ہون کہ میری حیثیت کیا ہی۔ آپ جانتے ہین کہ مین اسکاٹ لینڈ کا ایک بہت بڑا طاقتور امیر ہون میرے علاقے کی رعایا تعداد مین بہت اور نہایت بہادر ہی میرے ہائی لینڈ کے قصر کو کوئی فوج فتح نہین کر سکتی۔ میری آمدنی بے شمار ہی۔ ان باتون کے بعد مین دریافت کرتا ہون کہ آیا آپ میری مدد کے خواہان ہین یا نہین؟"

لارڈ ڈال کیتھ۔ (نہایت اخلاق کے ساتھ) ہم آپ کو نہایت خوشی کے ساتھ اپنے دوستون مین شریک کرین گے"

مارکوئس النڈیل "ابھی ٹھہریے۔ میرے ہائی لینڈ کے قصر سے تھوڑے فاصلے پر میک آلپین کا خاندانی مکان ہی۔ یہ ایسے خونخوار اور جنگجو لوگ ہین کہ اگرچہ شمار مین بہت زیادہ نہین ہین لیکن وحشیانہ جوش کی وجہ سے نہایت خطرناک ہین۔ اس مین ذرا شک نہین کہ اُن کے جنگجو سردار انڈلف اور ایتھ۔ نہایت ہی خوفناک لوگ ہین اب لارڈ صاحب آپ فیصلہ کرین کہ ان میک آلپین کی مدد کے بھی آپ خواہان ہین یا نہین"

لارڈ ڈال کیتھ "ہائی لینڈ کے ان خوفناک بہادرون کی ہم بڑی شہرت سن چکے ہین اور یہ بات قطعی ہی کہ ہم انھین اپنا دشمن نہین بنانا چاہتے"

مارکوئس النڈیل "تو اب لارڈ صاحب سنیئے۔ ان خوفناک بھائیون سے

مین نے ایک معاہدہ کرلیا ہی جس کی رُو سے ہر حال مین وہ میرے مددگار ہین اور مین
اُن کا مددگار ہون لہذا آیندہ جب کبھی لڑائی پیش آئے گی تو لنڈیل اور میک آلپین کی
جماعتین متحد ہوکر ایک ہی جھنڈے کے نیچے لڑین گی عام اس سے کہ وہ کسی کا ہو۔ لہذا
اب اس متحدہ جماعت۔ اُس کے ذرائع۔ اُس کے اثر اور اُس کی ہر چیز کا لحاظ کرکے
آپ بتائین کہ اُسے آپ اپنا دوست بنانا چاہتے ہین یا نہین؟"

لارڈ ڈوال کیتھ "نہایت خوشی کے ساتھ۔ لیکن آپ کی باتون سے یہ معلوم ہوتا ہی
کہ آپ اور میک آلپین چند شرطین پیش کرنا چاہتے ہین جن کے منظور ہونے کے بعد
آپ اپنی متحدہ قوت سے ہماری مدد پر آمادہ ہون گے"۔

مارکوئس لنڈیل "بے شک یہی بات ہی۔ لارڈ صاحب غالباً آپ کو وہ خاص واقعہ
معلوم ہوا ہوگا جو چند ہفتے قبل ہائی لینڈ مین پیش آیا جب کہ ارل گلن گائل اور اُن کے
خاندان کے لوگ میرے قصر لنڈیل مین ٹھہرے ہوئے تھے۔ بغیر اس کے کہ
مفصل واقعات بیان کرون یا اپنی طرف سے کچھ کہون مین کنتھ کا مقدمہ یاد دلانا
چاہتا ہون جو لارڈ ملکم گلن گائل کی موت کے شبہ مین پیش آیا۔ اُس کے نتیجے مین
کنتھ پر قتل یا زنی اور دروغ حلفی کا الزام لگایا گیا اور میک آلپین بھائیون پر یہ
جرم عائد کیا گیا کہ انھون نے درحقیقت لارڈ ملکم گلن گائل کو اپنے قلعہ مین خفیہ طور پر
قید کر رکھا تھا۔ لارڈ صاحب آپ دیکھتے ہین کہ مین واقعات کو چھپانا نہین چاہتا
بلکہ صاف اور صریح الفاظ مین بیان کر رہا ہون۔ اس کے علاوہ ایک دستاویز جو
کنتھ نے میک آلپین بھائیون کو دی تھی جس پر میرے دستخط ہین اور اس مین لارڈ
ملکم کے بچا لینے اور ان کی بہن لیڈی اوی لینا کی شادی کا ذکر ہی گلن گائل کے
خاندان والون یا کنتھ کے ہاتھ لگ گئی ہی۔ ان باتون سے یہ ممکن ہی کہ کبھی نہ کبھی
میرے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے اور مین اور میک آلپین ملزم
ٹھہرائے جائین"۔

لارڈ ڈال کیتھ۔ (متانت کے ساتھ) "مین بھی اب آپ کو یہ بتا دینا چاہتا
ہون کہ آپ کے علاقے کے شریف سر ولیم ڈی ہارٹ نے ان واقعات کی
مفصل رپورٹ اعلیٰ حاکم عدالت کو بھیجی تھی۔ اور انھون نے یہ معاملہ محکمہ نیابت مین

بھیجا یا ہے تاکہ یہان سے فیصلہ کیا جاے کہ کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔ اصل یہ ہے کہ ہمین نے اور میرے شریک نائبون نے اس رپورٹ کو زیادہ اہمیت نہین دی کیونکہ ہمین یقین تھا کہ آپ نہایت آسانی کے ساتھ اس کا جواب دے کے اُن الزامات سے اپنی بے گناہی ثابت کر دین گے۔ لیکن اس وقت آپ کے الفاظ اقرار جرم مین لیے جا سکتے ہین۔ اور اگر فی الحقیقت کوئی ایسی دستاویز آپ کے خلاف موجود ہے جس کے متعلق شریف کی رپورٹ مین کوئی ذکر نہین ہے تو مجھے اندیشہ ہے کہ یہ معاملہ جتنا ہم پہلے سمجھے تھے اُس سے بہت زیادہ سخت ہو جائے گا۔ اعلیٰ حاکم عدالت نے اصرار کیا ہے کہ شریف کی رپورٹ پر ضرور لحاظ کیا جاے اور کاروائی شروع کر دی جائے۔"

لارڈ مارچ "لیکن معلوم ہونا چاہیے کہ مارکوئس اللنڈیل کیا تجویز پیش کرتے ہین یعنی کن شرطون پر وہ ہمین اپنی اور میک لیبین کی قوت سے مدد دینا چاہتے ہین۔"

مارکوئس اللنڈیل "یہ شرطین مین ایک منٹ مین بیان کیے دیتا ہون۔ اور غالبا آپ خود ہی سمجھ گئے ہون گے۔ وہ شرطین یہ ہین کہ میرے اور میک لیبین کے خلاف جس قدر الزام ہون وہ دبا دیے جائین اور کوئی ایسی تدبیر کی جاے کہ آیندہ کے لیے بھی اُن سے کوئی خطرہ نہ رہے۔"

لارڈ ڈال کیتھ "اگر یہ جدید نیابت کسی مضبوط اصول پر قائم ہوتی اور اپنے خلاف ہر کارروائی سے بے پروا ہوتی تو واقعی آپ کی تجویز قابل عمل تھی۔ لیکن اس وقت ہمارے لیے صرف یہی موقع ہے کہ قانون کی پابندی کرین اور کوئی ذرا سی بات بھی انصاف کے خلاف نہ ہونے دین۔"

مارکوئس اللنڈیل "تو سنیے یہ بات بظاہر قانون کے خلاف نہ ہوگی۔" اور پھر ہنس کے کہا "ہم اس وقت معاملہ کرنے والے بنیون کی طرح باتین کر رہے ہین۔"

ڈال کیتھ "بے شک۔ بے شک اور معاملت کرنے والون اور پاک باز مدبرون ہی کی طرح۔ مین اور میرے بھائی نائب سلطنت بھی اس وقت اعلیٰ حاکم عدالت کے کسی معاملے مین دخل دینا نہین چاہتے۔"

مارکوئس اللنڈیل "اسی طرح سہی۔ لیکن اگر میرے شرائط قبول کرنے کا

کوئی آسان طریقہ معلوم ہو جائے جس سے مجھے اور میک آلپین کو آیندہ کے لیے اطمینان ہو جائے اور پھر آپ ہماری مدد بھی حاصل کر سکیں تو مجھے یقین ہی کہ آپ کو میرے شرائط قبول کرنے مین پس و پیش نہ ہوگا۔"

لارڈ ڈال کیتھ "اس کے جواب مین مجھے انکار کرنے کی کوئی وجہ نہین ہی۔ اور اصل تو یہ ہی کہ ہم خود بھی چاہتے ہین کہ آپ کے اور بہادر میک آلپین کے ساتھ کوئی مخالفانہ کارروائی نہ کی جائے۔ لیکن ایک بہت بڑی قوت سر ولیم وس ہارٹ کی ہی جو اس بات پر اڑے ہوئے ہین کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جائے۔ اُن کے بعد اعلی حاکم عدالت ہین۔ وہ انصاف کے اس قدر دلدادہ ہین کہ گو نہایت سختی سے کیتھولک مذہب کے پابند ہین اور اُسی جماعت کے طرفدار ہین لیکن ہم اس وقت تک اُن کے اس خدمت سے علیحدہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔ اب آپ کوئی ایسی تدبیر بتا سکتے ہین کہ اِن قوتون کے خلاف ہم کس بنیاد پر آپ سے وعدہ کر سکتے ہین؟"

مارکوئس النڈیل "مین سمجھتا ہون اس معاملے مین تو آپ بھی میری تائید کرین گے کہ بغیر مدعی کے کوئی مقدمہ نہین چل سکتا۔ اگر کوئی ثبوت نہ پہونچ سکے تو دنیا بھر شریف ہو یا اعلی حاکم عدالت کوئی کچھ نہین کر سکتا۔"

لارڈ ڈال کیتھ "اسے مین نے مان لیا۔ لیکن صاف صاف بتایئے کہ آپ کا کیا مطلب ہی؟"

مارکوئس النڈیل "صرف تین شخص ہین جو میرے یا میک آلپین کے خلاف مقدمہ دائر کر سکتے ہین۔ یہ تین آدمی نوجوان کیتھ۔ لارڈ ملکم۔ اور ارل گلن گال ہین۔ کیتھ کو آپ لوگون نے جلاوطن کر دیا ہی اور اُس کے قتل کرنے والے کے لیے انعام بھی مقرر کیا گیا ہی۔ اسی قدر نہین جب آپ قصر اسٹرلنگ مین لارڈ ڈنبار کا فیصلہ کرنے بیٹھے تھے اُس وقت اگرچہ یہ نوجوان کیتھ موجود نہ تھا لیکن آپ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا تھا۔"

لارڈ ڈال کیتھ "انھین واقعات کی طرف مین ابھی اشارہ کر چکا ہون۔ اور مین نے کہا تھا کہ شریف کی رپورٹ اعلی حاکم عدالت کے پاس آنے کے بعد

یہ واقعات ظاہر ہوئے کہ چونکہ کینتھ جلا وطن کر دیا گیا ہے لہٰذا وہ کوئی مقدمہ عدالت میں نہیں پیش کر سکتا۔ بلکہ اگر وہ کہیں مل گیا تو فوراً گرفتار ہو جائے گا۔ لیکن اصل یہ ہے کہ میں اور میرے شریک نائب قیصر اسٹرننگ اس افسوسناک واقعے کے متعلق ہر بات پر پردہ ڈال دینا چاہتے ہیں تاکہ اُس موقع پر جو خون ہوا تھا اُس کی یاد لوگوں کے دلوں میں پھر زندہ نہ ہو سکے۔ اور اس وقت ہم اسی بات پر غور کر رہے تھے کہ تمام پولیٹیکل مجرموں کو عام طور پر معاف دے دی جائے تاکہ لارڈ ڈنبار اور نوجوان کینتھ بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں اور خاص طور پر اُن دونوں کا نام لے کے معافی دینے کی ضرورت نہ باقی رہے۔"

لارڈ النڈیل "تو بہت اچھا ہوا کہ قبل اس کے کہ آپ ایسا کوئی اعلان شائع کریں میں آپ کے پاس آگیا۔ لیکن دیکھئے اگر آپ میری اور میک آلپٹن کی مدد چاہتے ہیں تو انھیں شرائط پر مل سکتی ہے جو ابھی میں بیان کر چکا ہوں۔ اور اس غرض کے لئے کہ ہم پر کوئی مقدمہ نہ دائر کر سکے اور یہ بھی نہ ظاہر ہونے پائے کہ خاص طور پر اس معاملے میں انصاف کے خلاف عمل درآمد کیا گیا وہ تین شخص جو اس قسم کی فریاد پیش کر سکتے ہیں اُنھیں کا کیوں نہ خاتمہ کر دیا جائے؟ یہ تینوں شخص جیسا کہ میں ابھی بیان کر چکا کینتھ۔ ارل گلن گائل۔ اور لارڈ ملکم ہیں۔ کینتھ کی فکر تو بہت آسانی کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔ وہ جلا وطن کیا جا چکا ہے۔ اُس کے قتل کرنے کا حکم ہو ہی چکا اور انعام بھی مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس الزام کو اُس کے ذمے قائم رہنے دیجئے اور میں ذمہ داری کرتا ہوں کہ وہ بہت جلد پھانسی پر لٹک جائے گا۔ لیکن ارل گلن گائل کے متعلق لارڈ صاحب آپ خود فیصلہ کریں کہ وہ ہرگز آپ کے شریک نہ ہوں گے اور جو لوگ آپ کے شریک نہیں ضرور ہے کہ آپ کے مخالف ہوں۔ بلکہ انھوں نے اُس جماعت کے ساتھ جو اُن کے نام کی وقعت کرتی تھی دغا بازی کی وہ لوگوں میں آزادی کا خیال پھیلانا چاہتے ہیں۔ اور تجویز کرتے ہیں کہ پارلیمنٹ جمع کی جائے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ آجکل پارلیمنٹ سے کیسی بدامنی اور پریشانی پیدا ہوگی۔ اب ملک میں بدامنی اور پریشانی پیدا کرنے کا مطلب اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ شاہی اقتدار کے خلاف بغاوت کی جائے۔ لہٰذا لارڈ صاحب آپ ہی فیصلہ کریں

ارل گلن گائل کے سے دغاباز شخص کے لیے کیا یہ مناسب نہین ہی کہ وہ فوراً گرفتار کرکے پھانسی پر چڑھا دیا جائے۔ اُن کا بیٹا ملکم بھی انھین کا ہم خیال ہی۔ اس وجہ سے وہ بھی اسی سزا کا مستوجب ہوسکتا ہی۔ اور اس کو بھی فوراً قتل ہوجانا چاہیے لارڈ صاحب مین نے نہایت آزادی اور صفائی کے ساتھ اپنی راے ظاہر کردی۔ اِن دونون۔ گلن گائل باپ بیٹون کی گرفتاری کا حکم مجھے دیجیے۔ مین اسی وقت ہائی لینڈ واپس جا کے اُس کی تعمیل کرون گا۔ اس مین شک نہین کہ اُس علاقے کے دو تین سردار یقیناً میری مخالفت کرین گے۔ بلکہ گلن گائل کی تائید مین ہتھیار لے کے اُٹھ کھڑے ہون گے۔ لیکن یہ بات ہمارے لیے اور مفید ہوگی۔ میک آلپٹن اور ہم اپنی فوجون کے ساتھ جا کے اُن پر حملہ کرین گے۔ اُن کے قصرون پر قبضہ کرلین گے اور اُنھین مجبور کرین گے کہ اطاعت و فرمان برداری قبول کرین۔ مختصر یہ کہ مین آپ کے سامنے وعدہ کرتا ہون کہ یہ تمام کارروائی اس طرح کی جائے گی کہ آنڈیل اور میک آلپٹن کی متحدہ فوجین اس جدید نیابت کے جھنڈے کو ہر ایسے حصۂ ملک مین نصب کردین گی جہان وہ ابھی تک نہین نصیب ہوا ہی۔"

نائبون نے اس گفتگو کو بڑے غور اور دلچسپی کے ساتھ سنا۔ چونکہ وہ کسی خاص اصول کے پابند نہ تھے۔ اور ہر شخص یہی چاہتا تھا کہ ذاتی فائدہ حاصل کرے لہذا وہ خود ہی اس بات کا موقع ڈھونڈھ رہے تھے کہ کسی طرح لارڈ گلن گائل کا خاتمہ کردیا جائے۔ کیونکہ وہ اُنھین اپنے مقاصد مین سب سے بڑے رقیب نظر آتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ عوام مین ارل کی ہردلعزیزی بڑھ رہی ہی اب اُن کا یہ خیال کہ پارلیمنٹ جمع کی جائے تاکہ وہ ایک خود مختار اور غیر ذمہ دار قوت کو دبا دے ضرور اُن کے ساتھ ہمدردی کو پیدا کرے گا۔ اور اسی حد تک لوگون کو اُن پر اعتبار ہوتا جائے گا۔ جس کا انجام یہ ہوگا کہ ہم لوگون کا اقتدار زائل ہوجائے گا اور ارل خود بخود بغیر اپنی خواہش کے اعلی اقتدار حاصل کرلین گے۔ ناظرین سمجھ سکتے ہین کہ جدید نیابت کے ممبر ارل گلن گائل کے کیون نہ مخالف ہون گے۔ اصل یہ ہی کہ وہ پیشتر ہی سے کوئی ایسا طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت کو محسوس کررہے تھے اور اُسی شب کو جب وہ بادشاہ کو لے کے بھاگے ہین اس معاملے مین بحث

کر چکے تھے۔

لارڈ ڈانڈیل فطرۃً اِن باتون کا پورا تجربہ رکھتے تھے۔ مکاری۔ دغابازی اور جرائم مین انھین خاص ملکہ حاصل تھا۔ لہذا وہ سمجھ گئے تھے کہ ارل گلن گائل کے متعلق اِن تینون نابون کا کیا خیال ہوگا۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ یہ لوگ نہایت خودغرض اور بے اصول لوگ ہین لہذا اُنھون نے سمجھ لیا کہ اس معاملے مین مجھے کیا کارروائی کرنی مناسب ہوگی۔ اور بغیر کسی پس وپیش کے جرأت کے ساتھ یہ تجویز پیش کردی جس نے نابون کے دلون پر پورا اثر کیا۔ انھون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ پھر اُن کی نظرین مارکوئس کے چہرے پر جم گئین جس سے مارکوئس سمجھ گئے کہ میری باتون کا اُلٹا اثر نہین ہوا۔ اس وقت مارکوئس کے آنے سے پہلے وہ اس بات پر غور کر رہے تھے کہ سب پولیٹکل مجرمون کو عام معافی دے دی جائے اور اس طریقے سے اپنی رحمدلی اور فیاضی ظاہر کر کے لارڈ گلن گائل کی ہردلعزیزی کو کم کرنا چاہتے تھے۔ اُنھون نے خیال کیا تھا کہ اگر ہم ایسی فیاضی اور رحمدلی کا اظہار کرین گے تو بہت سے لوگ ہمارے طرفدار ہی نہ ہوجائین گے بلکہ ارل گلن گائل کے خلاف کارروائی مین ہماری مدد کرین گے۔ اور اس سے یہ ثابت ہوگا کہ ایک گورنمنٹ جو ایسی فیاضی کا اظہار کر رہی ہو بغیر کسی خاص وجہ کے کسی خاص شخص کو تباہ وبرباد نہین کرسکتی۔

اس طریقے سے نابون نے ارادہ کر لیا تھا کہ ہم ارل گلن گائل کو ضرور تباہ و برباد کردین گے لیکن اس کے لیے انھین دو باتون کی بہت سخت ضرورت تھی۔ اول تو موقع اور دوسرے کوئی ایسا جری اور بہادر شخص جو اس مقصد مین اُنھین کامیاب کرے۔ یہ دوسرا مقصد اب اس وقت حاصل ہوگیا تھا لیکن موقع نہین نظر آتا تھا۔ اصل یہ ہو کہ کوئی بہانہ ڈھونڈھ لینے کی ضرورت تھی۔ مارکوئس نے اس وقت جو منطق پیش کی وہ کسی مقدمے مین ضرور کام آسکتی تھی لیکن گرفتاری کا حکم جاری کرنے کے لیے کافی نہ تھی۔ کسی الزام کی ضرورت تھی جو گلن گائل پر لگایا جائے۔ چاہے وہ کیسا ہی خفیف ہو۔ یعنی کوئی اُن کا باغیانہ فعل یا کوئی مخالف خط وکتابت اس کے لیے کافی تھی۔

لہذا اپنے ان خیالات اور مشکلوں کو لارڈ ڈال کیتھ نے مارکوئس لنڈیل سے بیان کیا جواب اس کمرے میں کسی امیدوار کی حیثیت نہیں رکھتے تھے بلکہ معلوم ہوتا تھا کہ ناہوں کے دلی دوست او مشیر سلطنت ہیں۔

مارکوئس النڈیل :- جب مقصد میں کوئی دقت پیش آتی ہے میں اس کو اسی طرح دور کر دیتا ہوں جس طرح کاشتکار اپنے ہنسیے سے جھاڑی میں سے راستہ نکالتا ہے۔ میں سمجھ گیا کہ آپ لارڈ گلن گائل اور اُن کے بیٹے کی گرفتاری کے لیے کوئی بہانہ کوئی سبب یا کوئی وجہ چاہتے ہیں۔ اس کام کو میں اپنے ذمے لیتا ہوں دو ایک دن کے اندر کوئی ایسا بہانہ ضرور مہیا کر دوں گا۔ اب اس وقت آپ مجھ سے کوئی سوال نہ کریں۔ ایک تجویز میرے پیش نظر ہے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ وہ ہمارے مقصد کے مطابق ہوگی۔ لیکن خوب یاد آیا ایک خفیف سا معاملہ اور بھی ہے۔ وہ یہ کہ اگر میرے ذریعے سے آپ کے اِن دشمنوں کا خاتمہ ہو گیا یعنی لارڈ گلن گائل اور اُن کے بیٹے ملکم دنیا سے فنا ہو گئے تو اُن کی خاندانی جائداد اور اُس کا محاصل ضبط نہ کر لیا جائے گا بلکہ ساری جائداد لیڈی اوی لینا کو دی جائے گی اور اُن کی سرپرستی اور نگہداشت میرے ذمے ہو گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس خفیف سے معاملے میں آپ کو کچھ عذر نہ ہوگا۔"

لارڈ ڈال کیتھ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنے دیگر نابوں سے مشورہ کر کے کہا" نہیں بالکل نہیں۔"

اب مارکوئس النڈیل کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا" اب ہم نے ایک دوسرے کا مقصد سمجھ لیا اور یہ طے ہو گیا کہ کیتھ کو خلاف قانون کارروائی کی سزا میں قتل کیا جائے۔ ارل گلن گائل اور لارڈ ملکم موقع ملتے ہی تباہ کر دیے جائیں اور اُن کا خطاب اور اُن کی جائداد لیڈی اوی لینا کو دی جائے اور اُن کا سرپرست میں بنایا جاؤں۔"

لارڈ ڈال کیتھ :- بے شک یہ معاملے کی بات ہے۔ اور اس کے معاوضے میں جدید نیابت کو آنڈیل اور میک آلپئن کی متحدہ جماعتیں اپنی قوت اور اپنے جملہ ذرائع کامیابی سے مدد دیں گی۔"

مارکوئس لنڈیل :- بس بس۔ بالکل یہی۔ اور چونکہ میک آلپئن کے بڑے بھائی

سر انڈلف آجکل اڈنبرا میں ہیں میں انھیں یہاں لے آؤنگا تاکہ اُس شاہی اقتدار کے آگے جو آجکل آپ کو حاصل ہے وہ اطاعت و فرمان برداری کا وعدہ کریں اور جو وعدے اور شرطیں ہیں نئے اُن کی طرف سے کی ہیں اُن کی وہ خود بھی آ کے تصدیق کردیں۔ ہائی لینڈ سے وہ میرے ساتھ یہاں آئے ہیں۔ اور آج کل دارالسلطنت میں پوشیدہ رہتے ہیں۔ اُن کے بھائی سر ایتھ اپنے خاندانی قلعہ میں موجود ہیں جہاں عنقریب خونخوار میک آلپئن لوگ لارڈ ڈال کیتھ۔ لارڈ مارچ اور سر ہنری راکس برگ کے جام صحت پئیں گے "

اتنا کہہ کے مارکوئس النڈیل رخصت ہوئے۔ قصر ہولی روڈ سے نکلتے ہی ایک شخص اُن سے ملا جو ان کا انتظار کر رہا تھا اور وہ سر انڈلف میک آلپئن کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ اسی موقع پر اسلحہ ساز نے انھیں دیکھا تھا لیکن وہ بہت جلد کینن گیٹ کے ویران مکان میں پہونچ گئے۔ اور دروازہ کھول کر اُس کی نظر سے غائب ہو گئے۔

چوتھوان باب

کینن گیٹ کا بوسیدہ مکان

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے مارکوئس النڈیل اور انڈلف میک آلپئن نے مکان میں داخل ہوتے ہی فوراً دروازہ بند کر لیا اور کنڈی چڑھا لی۔ پھر وہ آہستہ آہستہ ٹٹولتے ہوئے مکان کی پشت کی جانب کے کمرے میں گئے جہاں اُن میں سے ایک شخص نے دیا سلائی کھینچ کر ایک چراغ کو جو میز پر رکھا تھا روشن کیا۔

یہ کمرہ بہت بڑا اور اونچا تھا۔ کسی زمانے میں نہایت خوش نما ہوگا۔ لیکن اب لکڑی کے نقش و نگار میں گرد جم گئی تھی۔ پردے جو دیواروں پر لٹک رہے تھے مرطوب ہوا کی وجہ سے سیاہ اور بوسیدہ ہو گئے تھے۔ الماریوں کے شیشے ٹوٹ گئے تھے۔ اور دروازوں میں بھی شیشے نہ ہونے کی وجہ سے شام کی سرد ہوا سے حفاظت نہ ہو سکتی تھی۔ قدیم وضع کی چند میز کرسیاں پڑی ہوئی تھیں لیکن دور زمانہ کی وجہ سے سب دیمک خوردہ اور بدنما ہو گئی تھیں چھت اور کارنس کے

مختلف مقامات مین چھت گیری کے چیتھڑے لٹک رہے تھے۔ آتشدان اندر سے خراب ہوگیا تھا۔ اور چونا اور اینٹین جو دیوار سے ٹوٹ ٹوٹ کے گری تھین اُنھون نے اس کو بے کار کردیا تھا۔ کوئی شخص ایک قدم بھی چلتا تو کمرے کے فرش سے گرد اُڑتی۔ غرض اس کمرے کے تاریک اور بدنما کرنے مین زمانے نے کوئی بات اٹھا نہ رکھی تھی۔ لیکن ایسے دو مفسد اور بدمعاش لوگون کے لیے جو کسی اصول کے پابند نہ ہون اس تاریک کمرے سے زیادہ مناسب کوئی مقام نہین ہو سکتا تھا تاکہ اُس مین بیٹھ کے وہ مشورہ کرین اور اپنی بیہودہ تجویزون پر غور کرین۔

چراغ روشن ہوتے ہی میک آلپئن نے پوچھا کہیے لارڈ صاحب کیا خیریت ہین؟ آپ ناہبین سلطنت سے ملے؟"

مارکوئس النڈیل "جی ہان ملا۔ اور ہر بات قابل اطمینان طے ہوگئی۔ ہماری تجویزین قبول کرلی گئین۔ اور ہمارے شرائط بھی منظور ہوگئے"

میک آلپئن "یہ بہت اچھا ہوا۔ لیکن لارڈ صاحب۔ یہ بتائیے کہ اُس اسلحہ ساز نے تو آپ کو نہین پہچان لیا؟"

مارکوئس النڈیل "نہین ہرگز نہین۔ اگر مین یہ سمجھتا کہ اس نے پہچان لیا ہی تو اس وقت اس مکان مین ہرگز نہ داخل ہوتا"

میک آلپئن "لیکن اس کا آپ نے نہین خیال کیا کہ جس وقت قصر ہولی روڈ سے نکلتے ہی مین آپ سے ملا ہون وہ ہمارے بالکل قریب تک آگیا تھا۔ اور انداز سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہمین دیکھنا چاہتا ہی"

النڈیل "نہین۔ یہ فقط اتفاق تھا۔ میرا چہرہ ٹوپی کے نیچے اس طرح چھپا ہوا تھا کہ وہ مجھے ہرگز نہ پہچان سکا ہوگا۔ تم نے بھی تو اپنا سارا جسم چادر مین لپیٹ لیا تھا لہذا اندھیرے مین تمھین بھی وہ نہ پہچان سکا ہوگا۔ اور تمھین تو جانتا بھی نہین ہی۔ کیونکہ اڈنبرا مین تم بالکل نئے شخص ہو۔ اور چھپ کر آئے ہو۔ لہذا اگر تمھارا چہرہ دیکھ بھی لیتا تو نہ جان سکتا کہ کون ہو"

میک آلپئن "لارڈ صاحب آپ کا خیال بہت ٹھیک ہی۔ لیکن شاید اُس نے دیکھ لیا ہو کوئی شخص تین ہفتون سے اُس کے مکان کی ہر وقت نگرانی کرتا رہتا ہی

اور جو کوئی اندر جاتا یا باہر آتا ہی اُس کی بھی نگرانی کی جاتی ہی۔ اگر اس وقت اُس نے پہچان لیا کہ مین وہی جاسوس ہون تو اتنی بات اُس کے دل مین ضرور آئی ہوگی کہ میری صورت کو غور سے دیکھ لے ''

مارکوئس النڈیل "لیکن تم نے تو مجھے یقین دلایا تھا کہ یہ معاملہ ایسی خوش انتظامی کے ساتھ عمل مین آیا۔ اور اُس کے مکان کی نگرانی ایسی خوبی کے ساتھ ہوتی رہی ہی کہ اُس مکان کے رہنے والون مین سے کسی کو بھی شبہ نہین ہوا کہ کیا ہو رہا ہی''

انڈلف "بے شک اپنی عقل اور لیاقت کے مطابق مین نے یہ کارروائی کی اور نہایت چالاکی اور کامیابی کے ساتھ اس کام کو انجام دیا''

مارکوس النڈیل "پھر تھین یہ خیال کیون ہوا کہ گلبرٹ نے آج شام کو تم پر شک کیا؟''

انڈلف "لارڈ صاحب سُنیے مجھے تو اس کی پروا بھی نہ ہوتی کہ اسلحہ ساز کو مجھ پر کوئی شبہ ہی یا نہین۔ لیکن اصل یہ ہی کہ اُس کے شبہ کرنے سے مین اپنی تجویز کی کامیابی مین شک پیدا ہوتا ہی مین کسی اتی خطرے کا خوف دل مین نہین لاتا۔ بلکہ انڈلف میک آلپئن یہ بھی نہین جانتا کہ خوف کسے کہتے ہین۔ تین ہفتے ہوئے آپ نے مجبور کیا کہ کینتھ کا خاتمہ کر دینے کی ضرورت ہی۔ کیا اس کا انتظام کرنے اور اُس کے قتل کرنے مین مین نے کوتاہی کی؟ نوجوان جا فرے اپنا ہاتھ اس کے گلے مین نہ ڈال دیتا تو میرا خنجر اُس کے دل مین پہونچ چکا تھا۔ اور ان تمام مقدمون اور پریشانیون سے نجات مل گئی ہوتی جو اُس سے تعلق رکھتی ہین۔ لارڈ صاحب۔ مین آپ سے پھر پوچھتا ہون کہ خاص اڈنبرا کے بیچون بیچ مین اس قاتلانہ کارروائی مین بتایئے مین نے ذرا سا بھی خوف یا کسی قسم کا پس و پیش کیا؟''

مارکوس النڈیل (خوشامد کے لہجے مین) "نہین۔ نہین لارڈ النڈیل اس قسم کا کوئی الزام اپنے شریف دوست انڈلف میک آلپئن کو نہین دیتا۔ لیکن مین نے اپنا یہ خیال اس وجہ سے ظاہر کیا کہ تم نے گلبرٹ کے معاملے کو زیادہ اہمیت دے دی''

انڈلف "لیکن اس وقت اُس کے طرز سے حقیقت مین شبہ پیدا ہوتا تھا کہ

وہ کیون ہمارے قریب آیا مجھے اصلی فکر تو اسی بات کی ہو کہ اُس نے آپ کو نہ پہچان لیا ہو۔ یا مجھے تین ہفتون سے زیادہ اپنے مکان کا پہرہ دیتے نہ دیکھ لیا ہو"

مارکوس النڈیل "سر انڈلف میں اب آپ کا مطلب سمجھا۔ آپ کا خیال ہو کہ اسلحہ ساز کے دل میں یہ شبہ پیدا ہو گیا ہو کہ کینتھ کے خلاف کوئی سازش کی جا رہی ہو۔ اور قبل اس کے کہ ہم اپنی تدبیرون مین کامیاب ہون وہ کینتھ کو خفیہ طور پر اڈنبرا سے نکال کے کہین اور نہ پہونچا دے۔ لیکن اب پھر مین آپ کو اطمینان دلاتا ہون کہ اسلحہ ساز نے مجھے بالکل نہین پہچانا۔ اور نہ آپ کی نسبت خاص طور پر غور کیا۔ اس کے علاوہ ان واقعات کی بنا پر جو کینتھ اور ناٹون کے درمیان مین پیش آئے اور اس خیال کی وجہ سے جو ہم کینتھ کے لیے بچھا رہے ہین ــــــ"

انڈلف "یہ تذکرہ سن کے میرا دل نہایت خوش ہوتا ہو۔ کیونکہ جب تک یہ بیہودہ دغاباز اور خواہ مخواہ دخل دینے والا اور مغرور لونڈا میرے رستے مین حائل ہو مجھے وہ شکست یاد آتی ہو جو اُس کے ہاتھون نصیب ہوئی۔ اور یہ بھی خیال پیدا ہوتا ہو کہ وہ میرا رقیب ہو۔ لیکن لارڈ صاحب آپ نے یہ معاملہ بھی ناٹون سے طے کر لیا کہ گلن گائل کی جائداد لیڈی اوی لینا کو ورثے مین مل جائے؟"

مارکوس النڈیل "جی ہان۔ یہی نہین یہ بھی طے ہو گیا کہ وہ میری سرپرستی اور نگرانی مین رہے گی"

سر انڈلف "یہ بہت معقول انتظام ہوا۔ اور جب وہ دن آئے گا کہ ہم اپنے تجاویز کی کامیابی پر خوش ہون گے۔ جب کہ اس ملعون کینتھ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور جب دونون مغرور گلن گائل باپ بیٹے مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنے آبا و اجداد سے جا ملین گے اُس وقت مجھے یقین ہو کہ آپ اُس معاہدے کے پورا کرنے مین کوئی پس و پیش یا تاخیر نہ کرین گے جو ہم دونون کے درمیان مین ہو چکا ہو"

مارکوس النڈیل "سر انڈلف۔ اس معاملے مین آپ مطلق فکر نہ کرین۔ یہ تو ہم مین اور آپ مین طے ہو چکا ہو کہ اگر آپ اڈنبرا چل کے بعض معاملات مین میری مدد کرین گے تو اُس کے معاوضے مین لیڈی اوی لینا آپ کے عقد مین دے دی جائیگی۔ آپ ہی غور کیجیے کہ جس لڑکی کو آپ کو دے دینے کا اقرار کر چکا ہون کیا مین اس

وعدے سے انحراف کرون گا؟ نہین سرانڈلف ۔ مارکوس انڈیل اپنے ایک دوست اور شریک کے ساتھ ایسی دغابازی اور بے ایمانی ہرگز نہین کر سکتا ،،

سرانڈلف ؛۔ اور مین شیطان کو گواہ کر کے کہتا ہون کہ اگر آپ نے ذرا بھی دغابازی کی تو اُس کا نہایت ہی سخت انتقام لون گا ،،

مارکوس النڈیل ؛۔ سرانڈلف ۔ آپ کی زبان سے یہ الفاظ سُن کے مجھے نہایت تعجب ہوتا ہے ۔ معمولی حالات ہوتے تو مین اِسی وقت بتا دیتا کہ ان الفاظ کا کیا اثر ہونا چاہیے ۔ لیکن اب اس وقت تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ ــــــــــ ،،

میک آلپئن ؛۔ لارڈ صاحب آپ ناراض نہ ہون ۔ مین مذاق مین بھی اکثر ایسے جملے استعمال کر جایا کرتا ہون ۔ اور جس طرح مین اپنے خیالات دوسرون پر ظاہر کرتا ہون اُسی طرح وہ بھی صفائی کے ساتھ اگر مجھ سے پیش آئین تو مجھے بھی بُرا نہین معلوم ہوتا ۔ لارڈ صاحب ۔ اصل یہ ہے کہ مین آپ سے کسی طرح ناراض نہین ہون ۔ لیکن میرے دل مین اُس لڑکی کی تصویر نقش ہو گئی ہے ۔ اُس کی صورت ہر وقت میری آنکھون کے سامنے پھرا کرتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ مجھے بعض اوقات یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ وہ شاید مجھ سے چھن جائے اور کسی دوسرے شخص کی دولھن بنے ۔ نہین معلوم کیا بات ہے کہ اوس لینا کے عشق مین میری حالت بعض اوقات یہ ہوتی ہے کہ دل نہایت غمگین و افسردہ ہو جاتا ہے ۔ اور بعض اوقات دل مین یہ خیال آتا ہے کہ جس طرح ممکن ہو سخت ترین کام کرنے پر آمادہ ہو جاؤن ۔ اور اُس عنبرین گیسو حسین لڑکی کو اپنے قبضے مین کر لون ۔ شاید انتہائی عشق مین لوگون کی یہی حالت ہوتی ہوگی جس کو تو ال لمپنے گیتو ن مین اکثر گایا کرتے ہین ۔ یہی بات ہے تو یہ ایک بہت بڑی کمزوری ہے ۔ اور قبل اس کے کہ عشق کی وجہ سے میرا بازو کمزور ثابت ہو ۔ یا اپنے دشمنون کے مقابلے مین مجھ سے ذرا سی بھی کمزوری ظاہر ہو مین اُسے اپنے دل کے اندر ہی دبا دون گا اور اپنی اولوالعزمی کے آگے اس خیال کو نیست و نابود کر دون گا ،،

پُرجوش لہجے مین یہ الفاظ کہہ کے انڈلف میک آلپئن اس وسیع کمرے مین ٹہلنے لگا ۔ زور زور سے قدم دے دے مارتا تھا جس سے گرد اُڑنے لگی ۔ اور چہرے سے دلی جذبات ظاہر ہوتے تھے ۔ مارکوئس النڈیل آتشدان کے قریب کھڑے تھے اور

معلوم ہوتا تھا کہ گویا اُنھوں نے اپنے ہمراہی کے اس عجیب و غریب لہجے اور جوش کو نہیں محسوس کیا۔ لیکن وہ خاموشی کے ساتھ اپنی نظریں بجائے انڈلف میک آلپٹن کے چہرے کو متجسس نگاہوں سے دیکھتے رہے۔ پھر ایک ایسی مسکراہٹ اُن کے ہونٹوں پر نمودار ہوئی جس سے حقارت اور اُس کے ساتھ ہی اطمینان بھی ظاہر ہوتا تھا۔

اتنے میں سر انڈلف ٹہلتے ٹہلتے مارکوئس انڈیل کے قریب آ کے ٹھہر گئے اور کہا "بے شک میرا یہ طرزِ عمل طفلانہ مزاجی پر محمول تھا۔ لیکن لارڈ صاحب۔ اب میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ اُن تمام واقعات کو تفصیل سے بیان کیجیے جو آپ کے اور نالبوں کے درمیان میں پیش آئے۔ مجھے ان باتوں کا معلوم ہو جانا ضروری ہے تاکہ ہم فیصلہ کر سکیں کہ ہمیں آیندہ کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے"۔

مارکوئس انڈیل "اب ہماری کارروائی بالکل صاف ہو گئی۔ اور اگر آپ توجہ کریں تو میں وہ سب باتیں مفصل بیان کر دوں جو مجھ میں اور تینوں نالبوں میں ہوئی ہیں"۔

اس کے بعد مارکوئس انڈیل نے وہ سب باتیں بیان کر دیں جن کو ہم اس سے پہلے باب میں درج کر چکے ہیں۔ اور سر انڈلف اُنھیں نہایت دلچسپی کے ساتھ سنتے رہے۔

لارڈ انڈیل جب اپنا بیان ختم کر چکے تو انڈلف نے کہا "تو یہ نایب کوئی ایسا بہانہ ڈھونڈھتے ہیں جس کی بنیاد پر لارڈ گلن گائل اور اُن کے بیٹے ملکم کو گرفتار کر سکیں۔ اور آپ نے اس بات کا وعدہ کر لیا ہے کہ اس معاملے کو اُن کی مرضی کے مطابق طے کر دیں گے۔ لیکن اب آپ ہی بتائیے کہ ان دونوں گلن گائل کے خلاف ہمیں کوئی بات کیسے مل سکتی ہے؟"

لارڈ انڈیل "اگر مجھے اس بات کا کوئی واقعی ثبوت نہ ملا تو میں خود ہی کوئی قصہ گڑھ کے پیش کر دوں گا"۔

میک آلپٹن "میں ابھی تک آپ کا مطلب نہیں سمجھا"۔

مارکوئس انڈیل "تو صاف صاف سنیے۔ میں ایک خط گلن گائل کی طرف سے لکھوں گا جو کینتھ کے نام ہوگا۔ اور یہ ظاہر کروں گا کہ راستے میں سے اُسے زبردستی

حاصل کر لیا ہو۔ اب تم سمجھے؟" اور یہ کہہ کر مارکوئس النڈیل غور سے اپنے رفیق کی کی صورت دیکھنے لگے۔

انڈلف "خدا کی قسم اب مین بخوبی سمجھ گیا۔ اور چونکہ مین اس زرا سے قلم کا استعمال بہت کم جانتا ہوں اور بھاری تلوار چلانے مین مجھے کافی مہارت حاصل ہو لہذا اس کارروائی مین جس قدر جنگ و جدال کا حصہ ہو وہ آپ میرے ذمے کر دین اور خط کو بنا کے لکھنا آپ اپنے ذمے لین۔ اب یہ سب معاملات نا بھون سے طے ہو چکے ہین اور انھون نے ہماری شرطین بھی منظور کر لی ہین تو میرے نزدیک اب اس بات مین بھی دیر نہ کرنی چاہیے کہ ہم کینتھ کو گرفتار کر کے ٹلبوتھ (اسکاٹ لینڈ کا بڑا قیدخانہ) کے داروغہ یا شاہی قصر کے گورنر کے حوالے کر دین"

مارکوئس النڈیل "یہ سب باتین آہستہ آہستہ ہو جائین گی۔ تم نے اسلحہ ساز کے مکان کی تین ہفتون سے ایسی خوبی کے ساتھ نگرانی کی ہو کہ دو تین دن اور ٹھہر جانے مین کوئی مضائقہ نہین نظر آتا۔ ما سوا اس کے اُس مکان کے آنے جانے والون کی نگرانی کرنے سے ممکن ہو کہ تمھے اپنے ہاتھ سے کوئی قتلی دغابازی جلسازی نہ کرنی پڑے"

میک آلپین "لارڈ صاحب۔ اب پھر مین آپ کا مطلب نہین سمجھا۔ ذرا صراحت سے بیان کیجیے"

مارکوئس النڈیل "اسلحہ ساز کے مکان کی مسلسل نگرانی کرنے کی وجہ سے تم کو یہ بات معلوم ہو گئی کہ کینتھ نے اس زخم کو برداشت کر لیا اور اب اُس کا زخم بھر آیا ہو------"

انڈلف "لیکن ان سب باتون کا پتہ فقط مین نے تمھین لگایا۔ کیونکہ اکثر ایسا ہوا کہ مین نے کوئی خاص واقعہ بیان کیا اور آپ نے اُس سے نتیجہ نکالا جو ہرگز میری سمجھ مین نہ آتا تھا۔ مثلاً ایک مخصوص کمرے مین ہلانا غہ رات بھر چراغ جلتے رہنے کی وجہ سے یہ معلوم ہوا کہ اسلحہ ساز کے مکان مین کوئی بیمار ضرور ہو۔ پھر نوجوان جافرے کو آتے جاتے دیکھ کے یہ معلوم ہوا کہ میرے خنجر نے فقط اسی کو زخمی نہین کیا ہو۔ پھر اسی سے آپ نے یہ نتیجہ نکالا کہ وہ بیمار کینتھ کے سوا

اور کوئی نہیں ہو سکتا ہے - یہ باتیں تو خیر آسان تھیں لیکن گینن گبٹ کے عطار کو رشوت دے کے یہ معلوم کرنا کہ بوڑھے ماموور نے اس کی دوکان سے کون دوائیں خریدیں آپ ہی کا کام تھا۔ اُس سے یہ معلوم ہوا کہ وہ دوائیں کس خاص مرض کی ہیں۔ پھر آپ ہی نے عطار کو پھسلا کے اس سے کہلا دیا کہ اگر کسی خوفناک زخم کے بھرنے کے لیے دواؤں کی ضرورت ہو تو ایک خاص قسم کا مرہم موجود ہے جو اُس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب کہ مریض نہایت کمزور ہو۔ بوڑھے قوال نے عطار پر ذرا سا بھی شبہہ نہ کیا اور یہ نہ سمجھا کہ یہ بات ایک راز کے دریافت کرنے کے لیے کہی گئی ہے اُس نے فوراً مرہم خرید لیا - اس سے صاف طریقے پر ظاہر ہو گیا کہ گینتھ قبر کے اندر نہیں چلا گیا ہے بلکہ بیمار پڑا ہے"۔

لارڈ النڈیل " گذشتہ معاملات میں بحث کر کے وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں۔ مختصر یہ کہ ہمیں اپنی تمام موجودہ کارروائیوں میں کامیابی ہوئی۔ اب میں پھر موجودہ معاملات پر غور کرنا چاہتا ہوں - میں کہہ رہا تھا کہ اسلحہ ساز کے مکان کی نگرانی کی ابھی دو تین روز اور ضرورت ہے۔ اب بخوبی معلوم ہو گیا اور ہمیں یقین ہے کہ گینتھ ہی بیمار تھا۔ اور اب اس کی صحت عود کر آئی ہے۔ اور اب وہ ضرور کوئی نہ کوئی کارروائی کرے گا۔ میرا خیال ہے کہ وہ لارڈ گلن گائل کو کوئی خط ضرور لکھے گا جس میں اُن کی راے دریافت کرے گا کہ اب کیا کرنا چاہیئے۔ اگر میرا یہ خیال ٹھیک نکلا تو یہ بھی یقینی ہے کہ وہ اپنے خط میں پولیٹکل معاملات کا ضرور ذکر کرے گا۔ یہ غیر ممکن ہے کہ وہ ارل گلن گائل کو کوئی خط لکھے اور اُس میں ملکی معاملات اور اُن مختلف فرقوں کا جو اقتدار حاصل کرنے کے لیے جد و جہد کر رہے ہیں ذکر نہ کرے۔ یہ ٹھیک نکلا تو بہت ممکن ہے کہ وہ نائبوں کے طرز عمل پر نکتہ چینی کرے اور پُر جوش الفاظ میں اس بات کی تمنا ظاہر کرے کہ لارڈ گلن گائل کا اعلیٰ اقتدار تک پہونچ جانا بہت دور نہیں نظر آتا۔ اب فرض کرو کہ میرا یہ گمان ٹھیک نکلے۔ اور گینتھ لارڈ گلن گائل کے پاس خط لکھے جس میں یہ سب واقعات بھی درج ہوں تو کیا اس بات کا ثبوت نہ مل جائے گا کہ ارل گلن گائل اور اس نوجوان کے درمیان میں باغیانہ خط و کتابت جاری ہے؟۔ اور اگر ایسا خط لکھا گیا تو کیا ہمارے لیے یہ بات نہایت

ضروری نہین ہو کہ جس طرح ممکن ہو اُسے حاصل کرلین ؟ “

میک آلپین ” بے شک ۔ نہایت ضروری ہو ۔ تو اب مین یہ سمجھتا ہون کہ آپ پھر مجھ سے چاہتے ہین کہ گلمرٹ کے مکان کے قریب پہرہ دون اور اگر کوئی خط وہان سے بھیجا جائے تو اُسے حاصل کرلون ؟ “

مارکولس ” بے شک میری یہی خواہش ہو ۔ اگر میرا وفادار بوڑھا داروغہ یہان ہوتا تو تمھین اس مسلسل پہرہ دینے مین بڑی مدد دیتا ۔ کیونکہ تھوڑی دیر وہ بھی پہرہ دے کے آپ کی تکلیف کو کم کردیتا ۔ لیکن اینگس ونٹن کسی طرح یہان نہین آچکتا ۔ مین روز بروز اُس کی وجہ سے زیادہ پریشان ہوتا جاتا ہون ۔ تین چار ہفتے ہوئے ہائی لینڈ سے روانہ ہونے سے پہلے مین نے اُسے نہایت سختی کے ساتھ اور صاف الفاظ مین حکم دے دیا تھا کہ فوراً یہان آجائے ۔ کیونکہ یہ خیال میرے دل مین پہلے ہی سے قائم ہوگیا تھا کہ اڈنبرا مین ہمین اُس کی ضرورت پڑے گی “

انڈلف ” لیکن لاٹ صاحب ۔ یہان تو آپ بالکل چھپ کر رہتے ہین ۔ اور ایک دفعہ بھی اپنے قصر کے قریب نہین گئے ۔ اور نہ اپنے خادمون کو یہ بات معلوم ہونے دی کہ آپ یہان دارالسلطنت مین موجود ہین پھر ونٹن کس طرح آپ تک پہونچ سکتا تھا ؟ “

مارکولس ” مین نے یہ بات اُس سے وہین کہدی تھی کہ مجھے اس مکان مین تلاش کرلے ۔ مجھے یاد تھا کہ یہ مکان خالی اور ویران پڑا ہو ۔ اور عدالت کے ایک مختار کے قبضے مین ہو جس پر مجھے کامل بھروسہ تھا کہ اگر کسی قانونی کارروائی کی ضرورت ہوئی تو وہ میری مدد کرے گا ۔ لہذا یہ بات پہلے ہی سے مین نے اپنے دل مین طے کرلی تھی کہ یہ ویران محل جو سالہا سال سے خالی پڑا ہو اڈنبرا مین ہماری خفیہ بود و باش کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگا ۔ اپنا یہ خیال ہائی لینڈ سے روانہ ہونے سے پہلے مین نے اینگس ونٹن پر بھی بخوبی ظاہر کردیا تھا اور وہ اچھی طرح جانتا ہو کہ یہان آتے ہی اسے میرے پاس پہونچ جانا چاہیے ۔ لیکن افسوس ہم فضول وقت ضائع کررہے ہین ۔ سر انڈلف اب تم فوراً جاؤ ۔ اور اسلحہ ساز کے مکان کی کم سے کم آدھی رات تک تو نگرانی کرو ۔ مین

وعدہ کرتا ہون کہ تمھاری واپسی پر اس میز کے اوپر وہ سب چیزین رکھی ہون گی جن کو تم چاہتے اور بہت پسند کرتے ہو۔ مختلف قسم کی شرابون کی بوتلین بھی ہون گی۔ کیونکہ حسب معمول میرا وفادار دوست مختار آتا ہوگا اور یہ سب چیزین اپنے ساتھ لائیگا"

سر انڈلف نے ایک خفیف سی مسکراہٹ کے ساتھ ان باتون پر اطمینان ظاہر کیا۔ پھر اپنی چادر کو اس طرح کندھون اور سر کے گرد لپیٹا کہ چہرہ بالکل چھپ گیا۔ اور منہا رم محل کے باہر نکلا تاکہ جاکے اسلحہ ساز کے مکان کا پہرہ دے۔

اُسے گئے پانچ منٹ نہ ہوئے ہون گے کہ مارکوئس انڈیل نے سنا کسی شخص نے بیرونی دروازے کو جو دوسری سڑک کی جانب تھا تین دفعہ کھٹ کھٹایا۔

یہ آواز سنتے ہی مارکوئس انڈیل نے دل مین کہا "آخرکار اینگس ونٹن آپہونچا"، فوراً دروازے کی جانب چلے جس کو انھون نے انڈلف میک آلپئن کے جاتے ہی بند کر لیا تھا۔ اور اُسے کھول کے اپنے بوڑھے داروغہ کو اندر بلا لیا۔

پینسٹھواں باب

داروغہ اور مالک

مارکوئس انڈیل اینگس ونٹن کو دیکھ کے بہت خوش ہوئے۔ اور وسیع کمرے کے اندر لاتے ہی اُس سے سوالون کی بوچھار کر دی۔

اینگس ونٹن ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ اور کہا "حضور ایک ایک بات پوچھیے میری دس بارہ زبانین نہین ہین کہ سب باتون کا جواب ایک ساتھ دے سکون۔ سب سے پہلے مین آپ کو ایک نہایت اہم معاملے مین اطمینان دلانا چاہتا ہون۔ وہ عورت ——"

مارکوئس (سر سے پاؤن تک کانپ کر) "ہان مین سمجھا کہ تمھارا مطلب کس عورت سے ہے۔ اُس کا نام نہ لو۔ دیوار بھی کان رکھتی ہے۔ اُس کے نام ہی سے ممکن ہے کہ ہمارے اتنے بڑے راز کا افشا ہو جائے۔ مگر ہان یہ بتاؤ کہ اُس عورت کے متعلق کیا ہوا؟"

اینگس "لارڈ صاحب وہ ہمارے قبضے مین ہے۔ وہ بوڑھی چڑیل اب

کسی قسم کی شرارت نہین کرسکتی،،

مارکوئس النڈیل ”صاف صاف بیان کرو۔ آخر وہ کہان ہی؟،،

انیگس ونٹن ”وہ کہان ہی! وہ بوڑھی چڑیل قصر النڈیل کے قیدخانے مین ہی۔ اور کہان ہوتی؟،،

مارکوئس النڈیل ”تو وہ زندہ موجود ہی؟ اور تم اُسے وہان چھوڑ آئے ہو۔ تو اُس کی حراست پر بھی کسی کو ضرور مقرر کیا ہوگا۔ وہی اُسے کھانا پہونچاتا ہوگا۔ اگر وہ اسی محافظ کے سامنے چند ایسی باتین بیان کردے گی جو ہمارے لیے نہایت خطرناک ہون گی،،

انیگس ونٹن ”لارڈ صاحب ایسا نہین ہی۔ کیا آپ سمجھتے ہین کہ مجھ سے ایسی فاش غلطی ہوگی؟ نہین نہین۔ اگرچہ مین ضعیف ہوچکا ہون۔ لیکن اتنی بڑی غلطی مجھ سے ہرگز نہین ہوسکتی،،

مارکوئس النڈیل ”میرے وفادار دوست۔ اگر میری یہ بات تمھین بُری معلوم ہوئی ہو تو معاف کرو۔ خیر اب بتاؤ کہ تم نے کیا کیا اور خاص کر اُس معاملے مین کیا انتظام کر آئے ہو؟،،

داروغہ ”آپ کو میرا یہ یاد دلانا بے کار ہوگا کہ میک آلپین سے معاہدہ کرنے کے بعد جب آپ نے ہائی لینڈ کو چھوڑ کے اڈنبرا کا ارادہ کیا ہی تو مجھے حکم دیا تھا کہ جس قدر جلد ممکن ہو قصر النڈیل کا انتظام کرکے فوراً یہان حاضر ہون اور آپ سے ملون۔ آپ نے مجھے اس حالت مین چھوڑا تھا کہ مین بیماری سے اچھا ہوکے بچھونے سے اُٹھنے لگا تھا۔ اور اگر مین نے یہ نہ دیکھا ہوتا کہ ہم سبھون کے سر پر ایک مہیب اور تاریک گھٹا چھا رہی ہی۔ تو شاید ابھی تک مین اُٹھنے کے قابل بھی نہ ہوا ہوتا۔ حقیقت یہ ہی کہ مجھے نظر آیا کہ زمین و آسمان ہمارے دشمن ہو رہے ہین۔ اپنے جرائم کا خوف۔ قانونی سزا کا خطرہ۔ اور سب سے زیادہ اس بات کا معلوم ہوجانا کہ وہ مجنون عورت اصل مین کون ہی یہ سب ایسی باتین تھین کہ میری پریشانی کی انتہا نہ رہی۔ اس وقت مجھے بھی یہی مناسب معلوم ہوا کہ آپ فوراً اڈنبرا چلے آئین۔ آپ کی یہ تجویز بھی مجھے نہایت پسند آئی کہ میک آلپین بھائیون مین سے

ایک آپ کے ساتھ آسے۔ پھر جب آپ چلے آئے اور قصر کے انتظامات میرے متعلق ہوئے تو مجھے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ اپنی ساری قوت اور طاقت سے کام لون۔ لہٰذا جس قدر جلد ممکن ہوا اپنی بیماری کے کمرے سے نکلا اور اس فکر مین لگا کہ قصر پر اگر کوئی حملہ کرے تو اُس کی حفاظت کی جا سکے۔ اور اگر کوئی انتقام لینے پر آمادہ ہو تو ہم اُس کی مضرت سے محفوظ رہ سکین۔ آپ کی رعایا بے شمار تعداد مین جمع ہو رہی تھی۔ آپ کے حکم کی تعمیل مین ہر کاشتکار۔ ہر غلام اور ہر ادنی و اعلی شخص قصر مین آگیا۔ اور وہ تاریخی مقام اسلحہ کی جھنکار د ن۔ لوگون کے پُرجوش نعرون۔ اور جنگی تیاریون کا مرکز بن گیا۔ اس کارروائی مین میرے پہلے دس بارہ دن گذرے تھے کہ دفعتہً یہ خبر آئی کہ کچھ لوگ بادشاہ کو اڈنبرا سے اسٹرلنگ بھگا لے گئے۔ پھر اس شہر مین اُس کے خلاف کوئی سازش ہوئی۔ اور لارڈ ڈنبار اور ایک نوجوان شخص جس کا نام کینتھ تھا اس سازش مین شریک تھے۔ آہ مین اُس وقت کیسا خوش ہوا جب یہ سنا کہ وہی کینتھ جس سے آپ کو خطرہ ہو اور جس کی وجہ سے آپ نے خفیہ طریقہ پر انڈلف میک آلپین کے ساتھ اڈنبرا کا سفر کیا ہو۔ اس مصیبت مین مبتلا ہو گیا۔ اور سلطنت کی جانب سے اُس کے سر کے معاوضے مین انعام مقرر ہو۔ مجھے یقین تھا کہ آپ اس واقعہ سے فائدہ اُٹھائین گے اور مجھے نظر آیا کہ اگر ہمین کوئی خاص فائدہ نہ حاصل ہوا تو کم از کم اتنا ضرور ہو گا کہ اس انقلاب کی بدولت ہمارے خلاف کوئی قانونی چارہ جوئی نہ کی جا سکے گی۔ یون اس بات کا اطمینان حاصل کر کے کہ اب کوئی فوری خطرہ نہین باقی رہا مین قصر انڈلف سے روانہ ہوا تاکہ یہان آپ کی خدمت مین حاضر ہو جاؤن۔ دو خدمتگار میرے ہمراہ تھے۔ اور اگرچہ ہم لوگ آپ کے اصطبل کے تین تیز گھوڑون پر سوار تھے۔ لیکن مین اپنی مرضی کے مطابق نہ چل سکا۔ کیونکہ بیماری اور اس کے بعد قصر کی نگرانی مین مصروف رہنے کی وجہ سے نہایت ناتوان اور کمزور تھا۔ مختصر یہ کہ تین دن کے سفر کے بعد جب مین انڈلف سے ستر میل آ چکا تھا۔ اور اڈنبرا پہونچنے کو فقط تیس میل باقی تھے اور ہم ایک نہایت ہی عمیق وادی مین سے ہو کے گذر رہے تھے کہ دفعتہً مجھے ایک شکل نظر آئی۔ وہ ایک عورت تھی جو پھٹے پرانے کپڑے اپنے بدن سے مین لپیٹے تھی۔ اس کی صورت

دیکھتے ہی میرے دل میں خیال گذرا کہ اسے میں نے کبھی پہلے دیکھا ہے۔ پھر غور کرنے سے صاف نظر آگیا کہ وہی عورت ہے جس نے آپ کو اُس روز شام کو اپنا نام بتایا تھا جب کہ میک لیپین سے اور آپ سے معاہدہ ہوا تھا۔ حقیقت میں یہ وہی عورت تھی جس نے اُس روز اپنا نام ہی بتا کے اُن سب رازوں کو یاد دلا دیا جو آپ کے اور میرے دل سے محو ہو گئے تھے"

مارکوئس :- "اچھے اینگس قصہ بیان کرنے میں تم ایک خاص طرز رکھتے ہو کہ تمھاری گفتگو میں دخل دینا بھی مجھے بُرا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس واقعے کو جس قدر جلد ممکن ہو مختصر کر کے ختم کر دو تو بُرا نہ ماننا۔ کیونکہ ہمیں بہت سے اہم معاملات پر غور کرنا ہے"

اینگس :- "جی ہاں لارڈ صاحب۔ یہ تو میں بھی جانتا ہوں کہ میری طول طویل گفتگو بہت تکلیف دہ ہوتی ہوگی۔ خیر میں کوشش کروں گا کہ جہاں تک ممکن ہو مختصر الفاظ میں بیان کروں۔ لارڈ صاحب میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے اُس عورت کو پہچان لیا جو چند ماہ سے ہمارے لیے خوف کا باعث ہو رہی تھی۔ لیکن ہمیں یہ پتہ نہیں لگا تھا کہ وہ خوف کس لیے ہے۔ یہاں تک کہ اُس روز شام کو اصل حقیقت معلوم ہوئی جب کہ اُس نے آپ کو اپنا نام بتایا۔ مجھے وہ دیکھتے ہی پہچان گئی کہ کون ہوں۔ گویا ہم دونوں نے ایک دوسرے کو پہچان لیا۔ وہ فوراً چونک پڑی اور وحشت ناک نگاہوں سے میری طرف دیکھنے لگی۔ پھر اس نے اپنا لمبا اور سوکھا ہوا ہاتھ اُٹھایا اور کچھ کہنے کو تھی کہ میں نے اپنے گھوڑے کو ایڑ بتائی اور اُس کے قریب پہونچ کے اُس کی پھٹی ہوئی چادر پکڑ لی جس میں اُس کا دُبلا پتلا جسم لپٹا ہوا تھا۔ اور یہ دیکھ کر مجھے نہایت تعجب ہوا کہ اتنے دنوں میں اس عورت میں کتنا بڑا انقلاب ——————"

مارکوئس :- "اینگس ان باتوں کو اس وقت جانے دو۔ اصل واقعہ بہت جلد بیان کرو۔ تم کہہ رہے تھے کہ تم نے اُسے پکڑ لیا"

اینگس :- "جی ہاں لارڈ صاحب اور دونوں خدمتگار جو میرے ہمراہ تھے فوراً سمجھ گئے کہ میں اُس عورت کو گرفتار کرنا چاہتا ہوں۔ وہ اپنے گھوڑوں پر سے کود پڑے۔ اور اسے پکڑ لیا۔ اب اُس نے چلانا چیخنا شروع کیا۔ اور دھمکیاں دینے لگی۔ اور اُس کی آواز وادی میں گونجنے لگی۔ لیکن میں نے حکم دیا کہ اُس کے منھ میں کپڑا ٹھونس دیا جائے

اور اسی وقت میرے حکم کی تعمیل کی گئی۔ پھر وہ ایسی تیز نظروں سے مجھے اس طرح گھورنے لگی کہ معلوم ہوتا جیسے اس کی نظرین میرے جگر کے پار ہوئی جاتین ہین۔ لیکن اب مجھے نہ اُس کے غصے کی پروا تھی۔ نہ کسی اور بات کی۔ کیونکہ وہ بالکل میرے قبضے مین تھی۔ اس کے علاوہ مین جانتا تھا کہ جب تک اُس کی زبان بند ہے اور اُس کے ہونٹون پر مُہر سکوت ہے وہ مجھے کسی قسم کا نقصان نہین پہونچا سکتی۔ اس کو گرفتار کرتے ہی مین نے راے قائم کرلی کہ اُسے قصر النڈیل مین لے جا کے رکھون اگر مین چاہتا تو اُسی وقت اُس کا خاتمہ کرکے ہمیشہ کے لیے اطمینان کرلیتا۔ لیکن دو آدمیون کے سامنے اتنے بڑے اہم کام کی جراُت نہ کرسکا۔ کیونکہ ممکن تھا وہ اس راز کو کسی کے سامنے فاش کردیتے۔ لیکن اتنا اطمینان دلادینا کہ اسے اپنے قبضے مین رکھنے کی ضرورت ہے زیادہ مشکل نہ تھا۔ لہذا ایک شخص نے اسے اپنے آگے زین پر ڈال لیا۔ گھوڑون کی باگین پھر النڈیل کی طرف موڑ دی گئین۔ اور جس قدر جلد ممکن ہوسکا ہم لوگ ہائی لینڈ کی طرف چلے واپسی مین ہم نے خیال رکھا کہ شہرون قصبون اور گانؤن مین سے ہو کے نہ گذرین۔ فقط اُن جھوپڑون اور غیر آباد سراؤن مین ٹھہرتے ہوے واپس گئے جن مین کوئی شخص ہماری نسبت کوئی خاص خیال نہ قائم کرسکا۔ مین نے اِس کا بھی بہت خیال رکھا کہ وہ خوفناک عورت میرے ہمراہی خدمتگارون سے کسی قسم کی گفتگو نہ کرنے پاے۔ کیونکہ جب کبھی اُس کے منھ سے کپڑا نکالنے کی ضرورت ہوتی مین جھٹ پاس جا پہونچتا۔ اس کے علاوہ مین نے عام حکم دے رکھا تھا کہ میری عدم موجودگی مین کبھی اُس کے منھ سے کپڑا نہ نکالا جاے۔ لارڈ صاحب مختصر یہ ہے کہ ہم قصر النڈیل کو واپس گئے۔ مین نے یہ بھی قرار دے لیا تھا کہ قصر مین ایسے وقت پہونچون جبکہ آدھی رات گذر چکی ہو۔ تاکہ قیدی کو تنگ و تاریک کوٹھری مین بہ آسانی پہونچا دیا جاسکے۔ اور وہ لوگ جو آج کل قصر کے اندر بھرے ہوے ہین اس سے واقف نہ ہونے پائین۔ اشرفیون کی بدولت اُن دونون خدمتگارون کے لبون پر مُہر لگا دینا کچھ زیادہ مشکل نہ تھا۔ کیونکہ ایک تباہ حال بوڑھی عورت کو قصر کے قیدخانے مین بند کردینا کوئی بڑا اہم معاملہ نہ تھا۔ نہ کسی کی جان لی گئی تھی۔ نہ زمین پر خون گرایا گیا تھا۔ لیکن وہ لوگ اس بات سے بالکل ناواقف تھے کہ

آئندہ اس عورت کی قسمت مین کیا لکھا ہے"

مارکوئس النڈیل :- اُس کی قسمت؟ تو تم نے اُس کے ساتھ کیا کیا؟ یا اب تمہارا کیا ارادہ ہے؟"

اینگس :- سنیے لارڈ صاحب - اب مین یہی بیان کرنے کو تھا۔ اُس عورت کو مین نے بیرونی بُرج کے تہ خانہ کے سب سے نیچے قیدخانے مین بند کر دیا ہے- جہان آپ جانتے ہین کہ ایک کونے مین ہر وقت چشمے کا پانی بہا کرتا ہے- لہذا اُسے اپنی پیاس بجھانے مین کسی قسم کی دقت نہ ہوگی۔ اور اُس کے کھانے کے لیے مین نے اتنی روٹی رکھدی ہے کہ کم از کم بارہ دن کے لیے کافی ہو سکے گی - لارڈ صاحب آپ سمجھ سکتے ہین کہ اتنے دنون تو اُسے فاقے کرنے کی ضرورت نہ ہوگی - اور وہ نہایت اطمینان اور حفاظت کے ساتھ اُس کوٹھری مین بیٹھی رہے گی جس کی کنجی مین اپنے ساتھ لیتا آیا ہون" یہ کہتے ہی بوڑھے داروغہ نے ایک نہایت بھدی اور زنگ خوردہ کنجی اپنے کپڑون مین سے نکال کر دکھائی -

مارکوئس :- تم نے اِس معاملے مین نہایت ہوشیاری عقلمندی اور احتیاط کے ساتھ کام کیا اچھا پھر کیا ہوا؟"

داروغہ :- یہ انتظام کرنے کے بعد مین نے دو تین دن قصر النڈیل مین آرام لیا پھر یہان کے سفر کے لیے تیار ہو گیا۔ وہی خدمتگار اب بھی میرے ہمراہ تھے - راستے مین اُن لوگون نے اُس عورت کا حال پوچھا تو مین نے کہدیا کہ اس پاگل عورت کے لیے ایک نگہبان مقرر کر دیا گیا ہے جو میری عدم موجودگی مین اُس کی خبر لیتا رہے گا"

مارکوئس :- اور اس جواب سے لوگون کو اطمینان ہو گیا؟"

داروغہ :- وہ لوگ بالکل مطمئن تھے۔ اڈنبرا کے قریب تک وہ میرے ہمراہ آئے اور جب یہ دارالسلطنت فقط بارہ میل رہ گیا تو مین نے انھین سڑک کے کنارے ایک سرائے مین ٹھہرا دیا - اور اُن سے کہدیا کہ جب تک میرا کوئی حکم نہ ملے تم یہین ٹھہرے رہنا لارڈ صاحب مین نے اپنے کل واقعات آپ سے بیان کر دیے - اب آپ ہی فیصلہ کرین کہ اس قیدی عورت کی نسبت کیا کیا جائے - آیا اس کے قیدخانے کا

دروازہ کبھی کھولا جائے گا تاکہ اُسے مزید خوراک پہونچا دی جائے یا وہ دروازہ اب ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا - اور جب اُس کی خوراک ختم ہو جائے گی تو وہ ہمارے اطمینان کے موافق فاقے کر کے فنا ہو جائے گی ؟"

مارکوئس "بے شک یہ آخری تدبیر زیادہ مناسب ہے اور اُس کی قسمت کا یہی فیصلہ تھا وہ زندگی ہی میں دفن اور زندہ درگور ہو گئی - لہذا مجھ لینا چاہیے کہ وہی اُس کا مقبرہ ہے - قصر کی ٹھوس اور چوڑی دیواریں اُس کی آواز کو باہر آنے نہ دیں گی - کیونکہ وہاں فاقے اور بھوک کی شدت سے اُس کو جب زیادہ تکلیف ہوگی اسی قدر وہ خوفناک اور تکلیف دہ آواز میں چلائے گی - اینگس تم نے یہ کام بڑی عقلمندی کا کیا اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ عورت ہمارے سب راز ظاہر کر دیتی مجھے یہی حیرت ہے کہ وہ اب تک کیوں خاموش رہی - چند ہی مہینے ہوئے کہ وہ دفعتہً نکل پڑی - پہلے پہل اُس کا طرز عمل بالکل سمجھ میں نہ آتا تھا - لیکن اب وہ ہمیں ڈرانے اور دھمکانے لگی تھی - خیر اب اُس کا ذکر جانے دو - اگر اُس کا ارادہ تھا کہ ہمارا راز ظاہر کر دے تو ہم نے اُسے مار کے اپنا دل ٹھنڈا کر لیا - تم کہتے ہو کہ اُسے بارہ دن کی خوراک دے آیا ہوں - جب وہ ختم ہو جائے گی تو ایک ہفتہ وہ برداشت کر سکتی ہے - اُس کے بعد اُسے بھوک کی شدت محسوس ہوگی - کیونکہ پیاس بجھانے کے لیے اُس کے پاس پانی کی کمی نہیں ہو سکتی - تو فرض کرو کہ جس وقت تم نے اس کی کوٹھری میں قفل ڈالا تھا - اُس وقت سے بیس دن تک وہ زندہ رہ سکتی ہے - تمہیں ایلنڈیل سے روانہ ہوئے کتنے دن ہوئے ؟"

اینگس "حضور مجھے روانہ ہوئے آج تیسرا دن ہے - لیکن قیدی کی کوٹھری میں قفل ڈالنے کے بعد دو دن میں قصر میں ٹھہرا رہا"

مارکوئس "خیر ان بیس دنوں میں سے یہ پانچ دن نکال ڈالو - تو یہ سمجھنا چاہیے کہ ابھی اُس عورت کی زندگی کے پندرہ دن باقی ہیں - بشرطیکہ شدت رنج و ناامیدی میں دیواروں میں سر ٹکرا کے وہ اس سے پہلے ہی نہ مر جائے - خیر تو اس عورت کے متعلق ہم کافی غور کر چکے - اب مجھے چند اور معاملات پر غور کرنا ہے"

اینگس ونٹن "بے شک لارڈ صاحب آپ خود ہی سمجھ سکتے ہیں کہ اس شہر کے

معاملات معلوم کرنے کا مین کس قدر مشتاق ہون ۔ ملکی معاملات سے بحث نہین اس لیے کہ اُن کے متعلق مین کچھ نہ کچھ سن چکا ہون ۔ مین فقط آپکے خانگی حالات معلوم کرنا چاہتا ہون کہ کنتھ کہان ہی ۔ ابھی تک وہ زندہ ہی یا مرگیا ۔ اور زندہ ہی تو آپ کے قبضے مین ہی یا کہین نکل بھاگا ہی اور میک الپین سے ۔ آپ کا کوئی کام نکلا یا نہین ؟،،

مارکولس النڈیل نے انگس تم ایک ہی سانس مین جلد جلد اتنی باتین پوچھتے ہو کہ مجھے وہی جواب دینا پڑتا ہی جو تم نے ابھی مجھ کو دیا تھا کہ میرے پاس دس بارہ زبانین نہین ہین کہ سب باتون کا جواب ایک ساتھ دے سکون ۔ سنو مین تم سے وہ تمام باتین بیان بیان کردون گا جو تمھین معلوم ہونا ضروری ہین تاکہ تم بھی ہمارے موجودہ واقعات سے آگاہ ہوجاؤ ۔ انڈلف میک آلپین اور مین نے اڈنبرا مین پہنچتے ہی اسی مکان مین سکونت اختیار کی ۔ کیونکہ النڈیل سے روانہ ہوتے وقت مین نے تم سے کہدیا تھا کہ یہین ٹھہرون گا ۔ تم کہو گے کہ یہ مکان نہایت خراب اور ویران پڑا ہی ۔ لیکن اس مین اُوپر کے دو تین کمرے بہ نسبت اس کمرے کے کسی قدر اچھی حالت مین ہین ۔ اُنھین مین ہم سوتے ہین ۔ خیر اس معاملے مین اس وقت زیادہ غور کرنے کی ضرورت نہین ۔ ہم دونون یہ چاہتے تھے کہ یہان پوشیدہ طور پر رہین اور اس مکان سے ہمارا یہ مقصد بخوبی پورا ہوگیا ۔ اڈنبرا پہنچتے ہی ہماری پہلی کوشش یہ ہوئی کہ پتہ لگائین کینتھ کہان رہتا ہی ۔ خفیہ تحقیقات سے ہمین یہ معلوم ہوا کہ وہ ابھی اڈنبرا مین نہین آیا ہی ۔ مگر ایک رات کو انڈلف میک آلپین نے اسے دیکھ لیا ۔ وہ کینن گیٹ کے قریب سے گذر رہا تھا ۔ اور کسی ذلیل شخص کے بھیس مین تھا ۔ انڈلف اُس کے پیچھے پیچھے چلا ۔ اور ایک اسلحہ ساز کے دروازے پر جس کا نام گلبرٹ ہی اُسے اپنے خنجر سے زخمی کیا ۔ اس واقعے کے ایک یا دو روز کے بعد یہ خبر ملی کہ ایک شخص جس کا نام کینتھ ہی اور جو ارل گلن کا ئل سے کچھ تعلق رکھتا ہی بادشاہ کے بھگالے جانے کی کارروائی مین شریک تھا ۔ پھر یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ کینتھ جلاوطن کردیا گیا اور اُس کے سر کے معاوضے مین انعام مقرر ہی ۔ اب مین اور انڈلف دونون یہ سوچنے لگے کہ ہمین اُس کے قتل کرنے کی ضرورت نہ تھی ۔ بلکہ چاہیے تھا کہ اُسے اپنی حالت پر چھوڑ دیتے تاکہ خود جلاد اُس سے سمجھ لے ۔ لیکن جس ذات کو

ہیک آلپئین نے اُسے خنجر مارا ہو اس وقت تک ہمین ان واقعات کی بالکل خبر نہ تھی
اب ہم اس بات کا پتہ لگانے لگے کہ اُس خنجر کا وار کاری ثابت ہوا یا نہین - کیونکہ
انڈلف ہیک آلپئین کے دل مین بھی شک پیدا ہوگیا تھا کہ اُس کا وار پوری طرح
نہ پڑنے پایا - اور وجہ یہ ہوئی کہ جافرے جسے تم جانتے ہو لارڈ گلن گائل کا نوجوان
خدمتگار تھا مکان مین سے نکل کے کینتھ کے لپٹ گیا - خیر اُس کے بعد ہمین یقین ہوگیا
یا کم از کم یقین کرنے کے کافی وجوہ ہین کہ کینتھ ابھی تک زندہ موجود ہو - مگر اس پر بھی
ہمین کامل اطمینان نہ تھا لہذا ہم نے ارادہ کرلیا کہ خاموش بیٹھے رہین - اور دیکھین
کہ ملکی معاملات کون سا رُخ اختیار کرتے ہین - مجھے امید تھی کہ کسی نہ کسی طرح
وہ ہمارے مطلب کے موافق صورت اختیار کرلین گے - اور اسی دوران مین
ہمین کینتھ کے متعلق بھی اطمینان حاصل ہوجائے گا - اس معاملے مین میری رائے
ٹھیک نکلی - کیونکہ جو بادل ہمارے سرون کے اوپر گھر گئے تھے اب بڑی آسانی کے
ساتھ منتشر ہو رہے ہین - اور ہمارے دشمن بہت جلد تباہ و پامال ہوجائین گے ،،

اس کے بعد مارکوئس النڈیل نے بوڑھے داروغہ سے وہ ساری گفتگو جو
اُن مین اور نائبون مین ہوئی تھی - پھر اُس معاہدے کا ذکر کیا جو نائبون کے ساتھ
طے ہوچکا تھا - اُس کے بعد یہ بھی بتایا کہ انڈلف ہیک آلپئین چند ہی منٹ ہوئے کسی
کام کو باہر گئے ہین ،،

داروغہ - یہ خبرین بے شک نہایت مسرت خیز ہین - وہ عورت النڈیل کے قیدخانے
مین بند ہو - کینتھ ہمارے اختیار مین ہو - گلن گائل باپ بیٹے اُس کوشش مین جو
ہمارے خلاف کر رہے ہین خود ہی تباہ و برباد ہوجائین گے - نہایت ہی دل
خوش کن خبرین ہین - چند روز قبل یہ نظر آرہا تھا کہ سخت طوفان اُٹھا ہے اور
ہمارے سرون پر تیرہ و تار گھٹا چھائی ہوئی ہو ؟

مارکوئس - میری قسمت کا ستارہ پھر چمکنے لگا ہو - وہ سب خطرے جو ڈرا رہے تھے
جلد جلد فنا ہوتے جاتے ہین اور اب ہم پہلے سے بھی زیادہ محفوظ و مطمئن ہوجائین گے -
اور لیڈی لینا کی ذات اور جائداد کا ولی بھی مین ہی مقرر ہون گا تو میری خوشی دوبالا
ہوجائے گی ؟

ونٹن :- (تعجب سے) این! لارڈ صاحب! آپ یہ کیا کہہ رہے ہین؟ آپ تو وعدہ کر چکے ہین کہ انڈلف میک آلپین کی موجودہ خدمت کے معاوضے مین لیڈی اوی لینا اُن کے عقد مین دے دی جائین گی۔ یہ اقرار اور معاہدہ ہو جانے کے بعد آپ کا لیڈی اوی لینا پر کیا حق رہے گا؟"

مارکوئس :- انیگس۔ کیا تم نے مجھے پاگل سمجھ لیا ہو کہ ایسی خوبصورت اور ریشم کی ایسی نرم و نازک زلفون والی اوی لینا کو میک آلپین کے ایسے بدقطع اور درشت مزاج شخص کے حوالے کر دون گا؟ یا اُس کو اس بات کی اجازت دون گا کہ گلن گائل کی جائداد سے وہ اُس کا بھائی اور اُن کے ہمراہی فائدہ اُٹھائین؟ نہین نہین یہ ہرگز نہین ہو سکتا۔ انڈلف میک آلپین سے زیادہ خود مجھے اُس کا عشق ہو۔ لیکن اور گلن گائل باپ بیٹون کی قوت سے بچنے اور لارڈ ملکم کو قلعہ میک آلپین مین قید رکھنے کی سزا سے بری ہونے کے لیے مین اُن لوگون سے مدد لینا چاہتا ہون۔ جب یہ مقصد حاصل ہو جائے گا تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ گلن گائل کی بہت بڑی جائداد کو اپنے جہیز مین لے کے اوی لینا خونخوار میک آلپین کے قبضے مین چلی جائین گی؟ نہین ایسا نہین ہو سکتا۔ کیا یہ اس سے زیادہ مناسب نہ ہوگا کہ الینڈیل کا تاج بھی اسی کے سر پر ہو؟ یقیناً یہی مناسب ہو کہ اُس کی جائداد بھی میرے آبائی علاقے مین شامل ہو جائے"

انیگس :- بے شک لارڈ صاحب۔ آپ کی یہ تجویز نہایت معقول ہو۔ بشرطیکہ بغیر کسی خطرے کے آپ اس مقصد کو حاصل کر سکین۔ مگر یاد رکھیے کہ میک آلپین کو آپ کم نہ سمجھین اُن کا انتقام نہایت ہی خوفناک ہوگا"

مارکوئس :- اس معاملے کو تم میرے ہی اوپر چھوڑ دو۔ مین نہایت مناسب طریقے سے اس کا انتظام کر لون گا۔ اور اس مقصد کے حاصل کرنے مین مجھے کوئی دقت نہین نظر آتی۔ ابھی تمھارے آنے سے چند منٹ پہلے انڈلف میک آلپین نے اپنی کمزوری خود ہی ظاہر کر دی۔ اور اقرار کر لیا کہ اوی لینا کے عشق مین وہ کس قدر کمزور ہو گیا ہو"

داروغہ :- واقعی یہ بڑے تعجب کی بات ہو کہ میک آلپین نے خود ہی اپنی کمزوری کا اقرار کر لیا"

مارکوئس :- اور یہ بالکل صحیح ہو۔ اوی لینا کے عشق مین اگر اُس وحشی شخص کے کوئی

جوش کو عشق کے نام سے یاد کرنا جائز ہے تو اس میں ذرا بھی شک و شبہ نہیں کہ اوی لینا کے عشق کے انتہائی جوش نے اُسے بہت کمزور کر دیا ہے۔ گو یہ بات خلاف عقل نظر آتی ہے"

"لیکن یقین جانئے کہ بالکل سچ ہے۔ اُسے خود اس بات کا خطرہ ہے کہ اس جوش کی وجہ سے کہیں میرا بازو کمزور نہ ثابت ہو اور میری قوت کو یہ عشق زائل نہ کردے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ مجھ میں اتنی قابلیت بھی نہیں کہ ایسے کمزور شخص کے دل کو اپنی مرضی کے تابع بنا لوں؟ اینگس تم اطمینان رکھو۔ اور جب وقت آئے گا دیکھ لینا کہ انڈلف میک آلپین خود اپنی خوشی سے اوی لینا سے دست بردار ہو جائے گا اور اس کے معاوضے میں جدید بادشاہت سے اُسے اور اس کے بھائی کو میں کوئی معزز خطاب دلوا دوں گا۔ بہر حال مجھے کوئی نہ کوئی ایسا ذریعہ ضرور مل جائیگا کہ ان دونوں کو اپنے مقاصد و اغراض کے مطابق چلاؤں۔ اتنا ہی نہ ہوگا کہ وہ خاموش ہو جائیں گے بلکہ اوی لینا کی محبت میں ناکام ہونے کے بعد بھی نہایت مطمئن اور مجھ سے خوش رہیں گے"

داروغہ نے "لارڈ صاحب۔ ہماری قسمت نے دفعۃً اچھا پلٹا کھایا۔ اور تمام خطروں اور پریشانیوں کے بدلے میں ہمیں پورا پورا معاوضہ ملتا نظر آتا ہے۔ لہذا کوئی تعجب نہیں کہ اس معاملے میں بھی آپ اپنی مرضی کے مطابق کامیاب ہو جائیں"

اس کے جواب میں مارکوئس انڈیل کچھ کہنے کو تھے کہ دفعۃً کسی شخص نے دروازے کو تین دفعہ کھٹ کھٹایا۔ دروازہ کھولا گیا اور انڈلف میک آلپین اندر داخل ہوا۔ جس نے دروازہ بند کرتے ہی کہا "مبارک مبارک۔ یہ لیجئے لارڈ گلن گائل کے نام کا خط ہے"

مارکوئس نے "بڑا کام کیا۔ مگر تمھیں یہ ملا کیسے؟"

انڈلف نے "نوجوان جافرے سے۔ میں اُس کے ساتھ ساتھ اسلحہ ساز کے مکان سے سرائے تک گیا۔ وہاں اُس نے گھوڑا لیا تاکہ ہائی لینڈ کا سفر کرے۔ اور اُس گفتگو سے جو اُس میں اور سرائے والے میں ہوئی اور جس کا ایک ایک لفظ میں نے سن لیا، پتہ لگا کہ اُس کے پاس ایک نہایت ضروری خط ہے"

مارکوئس (خط کھول کے) "اور جافرے کہاں ہی؟"

انڈلف "وہ کینن گیٹ کی سڑک پر مرا پڑا ہی۔ یا گرنے کی وجہ سے بیہوش ہی۔ لیکن اگر اس چوٹ سے وہ زندہ بچ گیا تو مجھے بڑا تعجب ہوگا۔ خیر اگر یہ خط ہمارے مقصد کے مطابق نکل آیا تو ہمیں ایسے دس ہزار جافرے کی جانوں کی پروا نہیں ہو سکتی"

مارکوئس "بے شک مجھے یقین ہی کہ یہ خط ہمارے کام کا ثابت ہوگا" اس کے بعد مارکوئس نے کینتھ کا خط پڑھنا شروع کیا۔ اور پڑھتے پڑھتے کہا "ہاں میرا خیال بالکل ٹھیک نکلا۔ اس میں بہت سی ایسی باتیں لکھی ہیں جن سے پوری بغاوت ثابت ہوتی ہی۔ بلکہ اس کے الفاظ تو بہت زیادہ سخت ہیں۔ غیر پابند اصول لوگ بے پروا جنھیں قوت حاصل کرنے کے سوا اور کسی بات کی فکر نہیں ہی۔ ذلیل اور ظالم ایسے لوگ جو بہت جلد اپنی اصلیت کو ظاہر کر دیں گے۔ اور جابرانہ حکومت شروع کریں گے۔ یہ الفاظ ہیں جو نائبوں کی نسبت استعمال کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد وہ نہایت سخت الفاظ میں اس بات پر افسوس ظاہر کرتا ہی کہ اسکاٹ لینڈ کا قانون اس بات کی اجازت دیتا ہی کہ ایک بچہ ہی تخت پر بٹھا دیا جائے۔ اور محکمہ نیابت کی وجہ سے ملک میں ہر قسم کی تباہیاں پیدا ہوں؟ کیوں یہ باتیں باغیانہ نہیں ہیں؟ بیشک ہمارے نوعمر بادشاہ کے خلاف یہ کھلی ہوئی بغاوت ہی۔ ایسے خط کا لکھنے والا ہی ملزم نہیں ہی بلکہ وہ شخص بھی ملزم ہی جس کے نام ایسا خط لکھا جائے"

اینگس ونٹن "یقیناً کیونکہ ہر شخص یہ نتیجہ نکال سکتا ہی کہ کینتھ ایسے خط لکھنے کی ہرگز جرأت نہ کرتا اگر اُسے اس بات کا اطمینان نہ ہوتا کہ ارل گلن گائل بھی میرے ہم خیال ہیں"

مارکوئس اینڈیل "مگر دیکھو یہ کیا لکھا ہی۔ وہ اس بات کو جانتا ہی کہ میں اڈنبرا میں موجود ہوں۔ (انڈلف کی طرف دیکھ کے) معلوم ہوتا ہی کہ اُس نے مجھے اور تم کو اس مکان میں داخل ہوتے دیکھ لیا۔ لکھا ہی کہ اسلحہ ساز میں دیکھ رہا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ شاہی محل تک گیا۔ اور واپسی تک انتظار کرتا رہا۔ اس کے بعد پھر ہمارے ساتھ آیا۔ مگر انڈلف اُس نے تمھیں نہیں پہچانا۔ خیر ہوگا۔ اب ہمیں اس سے کوئی نقصان نہیں پہونچ سکتا۔ کیونکہ یہ نوجوان کینتھ بالکل ہمارے قبضے میں ہی۔

اور یہ اسلحہ ساز بھی۔ کیونکہ اُس نے ایک ایسے شخص کو اپنے گھر میں ٹھہرایا ہی جو جلا وطن کیا گیا تھا۔ اور اُس کے سر کے عوض میں انعام مقرر تھا،،

میک آلپین وو لیکن اب ہمین کارروائی کرنے میں دیر نہ کرنی چاہیے،،

مارکوئس ےے بے شک اب ہم ایک لمحہ بھی نہ ضائع کرین گے۔ سرانڈلف تم فوراً اسلحہ ساز کے دروازے پر جا کے اُسی طرح پہرا دو۔ انیگس میرے ہمراہ قصر ہولی رُوڈ جائے گا۔ تاکہ وہان سے سپاہیون کا ایک دستہ لے آے اور رینفا اور اسلحہ ساز کو فوراً گرفتار کرا دے۔ اور اس اثنا، مین کہ یہ خوشگوار کام انجام پائے مین پھر نابون سے ملون گا۔ یہ خط اُن کے سامنے پیش کر کے ارل گلن کائل اور اُن کے بیٹے لارڈ ملکم کی گرفتاری کا حکم حاصل کر لون گا،،

یہ کہتے ہی چراغ خاموش کر دیا گیا۔ اور مارکوئس النڈیل۔ سرانڈلف میک آلپین اور اینگس و نٹن تینون مکان سے نکلے۔ انڈلف اسلحہ ساز کے مکان کی طرف چلا۔ اور مارکوئس اور ان کے داروغہ نے قصر ہولی روڈ کا راستہ لیا۔

چھیاسٹھوان باب

تلاش

اپنے محسن آرل گلن کائل کے خط لکھنے کے بعد رینفا کو ایک قسم کا دلی اطمینان حاصل ہو گیا تھا۔ لہذا جافرے کے جانے کے بعد ہی ہمارا نوجوان بہادر سو رہا۔ اور گلبرٹ مارمور کے ساتھ دوسرے کمرے مین بیٹھ کے باتین کرنے لگا۔ لیکن غریب گلن ڈورا جافرے کی ایسی ناگہانی اور خلاف امید جدائی کے صدمے سے اپنے کمرے مین پڑی رو رہی تھی۔ جافرے کو گھر سے نکلے آدھا گھنٹہ نہ گذرا ہو گا کہ کسی شخص نے نہایت بے صبری کے ساتھ دروازہ کھٹ کھٹایا۔ اسلحہ ساز نے دروازہ کھولا اور اُسے یہ دیکھ کے بہت تعجب ہوا کہ جافرے جھپٹ کے ڈیوڑھی کے اندر آ گیا۔ اُس نے خیال کیا۔ شاید یہ کوئی چیز بھول گیا ہی اُسی کے لینے کو واپس آیا ہی۔ اس خیال سے اُس نے دروازہ کھلا رکھا تھا کہ جافرے کو جو چیز لینی ہو سے لے۔ اور واپس جائے

یکن جافرے نے کہا "گلبرٹ دروازہ بند کرلو۔ ہمارے خلاف کوئی سازش ہو رہی ہے"
اسلحہ ساز "کیا ہو گیا؟" اور یہ کہتے ہی اُس نے دروازہ بند کر لیا۔ کیونکہ اس نوجوان کے چہرے سے عجیب و غریب وحشت ظاہر ہوتی تھی۔ اُس کی چادر پھٹی ہوئی تھی۔ کپڑے خراب ہو گئے تھے۔ اور اُن مین مٹی بھری ہوئی تھی۔

جافرے "خط مجھ سے چھین لیا گیا۔ چلو جلدی چلو کینتھ سے ماجرا کہین"

دونون جلد جلد زینے پر چڑھے۔ کینتھ کو جگایا اور یہ ناگوار خبر سنائی۔ اب اسلحہ ساز کے گھر بھر مین ہلچل اور کھلبلی پڑ گئی۔ کینتھ فوراً بستر سے اُٹھا۔ اور کپڑے پہن لیے۔ تاکہ ہر ضروری کام کے لیے تیار ہو جائے۔

چند لحون کے اندر سب لوگ کینتھ کے کمرے مین جمع ہو گئے اور اس معاملے پر غور کرنے لگے۔ گلن ڈوراکو جافرے کی واپسی سے ایک لحہ بھر کے لیے جو خوشی نصیب ہوئی تھی وہ خوف و اضطراب سے بدل گئی۔ حسن اتفاق سے جافرے کو کسی قسم کی چوٹ نہین آئی تھی اور نہ کوئی تکلیف تھی جو بیان کرنے کے قابل ہو۔

اسلحہ ساز "آخر یہ ماجرا کیا ہے؟ اور ہمارے ساتھ کس شخص نے دغابازی کی؟"

کینتھ "یقین جانو کہ اس کارروائی کی تہ مین مارکوئس النڈیل ضرور ہین۔ اور اب مین اس فکر مین ہون کہ میرا خط اگر دشمنون کے ہاتھ مین پہونچ گیا تو وہ اس سے کیسا سخت نقصان پہونچا سکتے ہین۔ کیونکہ اُس مین مین نے نابون کو اچھے الفاظ سے نہین یاد کیا ہے۔ اُن کے طرز عمل پر نکتہ چینی کی ہے۔ اور اپنے خیال کے مطابق اُن کے باغیانہ افعال کا ذکر کیا ہے"

اسلحہ ساز "تو میان کینتھ بھاگو جلدی بھاگو۔ اب وقت نہ ضائع کرو۔ جیسے ہی یہ خط پڑھا جائے گا تم گرفتار ہو جاؤ گے۔ یہ صاف کھل گیا کہ وہ خط دشمنون کے ہاتھ مین پڑ گیا۔ خط کے مضمون کے علاوہ یہ بات بھی ظاہر ہو گئی کہ تم اس مکان مین چھپے بیٹھے ہو"

کینتھ "افسوس میرے مہربان دوست۔ تم بھی میری وجہ سے پریشانی اور خطرے مین مبتلا ہو گئے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ ایک جلاوطن شخص کو اپنے گھر مین پناہ دینا کتنا بڑا جرم ہے"

گلن ڈورا نے ابا جان آپ بھی اس وقت کہین بھاگ جائیے۔ بس دیر نہ کیجیے۔ اور میان کینتھ آپ بھی فوراً تیار ہو جائین۔ اپنے مصارف کے لیے اشرفیان لیجیے۔ اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو اُسے بھی سے لیجیے“ یہ کہتے ہی وہ جلد جلد قدم اُٹھاتی ہوئی گئی۔ اور اشرفیون کی ایک تھیلی اُٹھا لائی۔ پھر جا کے اپنے باپ اور کینتھ کی ٹوپیان اور تلوارین اُٹھا لائی۔

کینتھ نے بے شک ہمین فوراً چل کھڑا ہونا چاہیے۔ اور ضرور ہو کہ ہم دونون مختلف راستون سے جائین۔ لیکن مجھے معاف کرو۔ کیونکہ میری ہی وجہ سے تمھین اپنا مکان چھوڑنا پڑتا ہو“

اسلحہ ساز نے نوجوان دوست۔ اس کا ذکر نہ کرو۔ اِس مین تمھارا کیا قصور ہو؟ اور ایک لمحے کے لیے بھی مین اس کا الزام تمھین نہین دے سکتا۔ لیکن یہ بتائے جاؤ کہ کہان جاؤ گے؟“

کینتھ نے مین بڑی سڑکون کو چھوڑتا اور غیر آباد راستون سے گذرتا جس قدر جلد ممکن ہوگا ہائی لینڈ پہونچون گا۔ تاکہ لارڈ گلن گائل کو اِن واقعات کی خبر کرون کہ اس خط مین نے کیا لکھا تھا اور وہ کس طرح چھینا گیا“

اسلحہ ساز نے بہت مناسب ہو۔ اور مین بھی قصر لینڈ سے کا راستہ لون گا۔ مین کسی دوسرے راستے سے ہو کے وہین پہونچون گا تاکہ تم کسی وجہ سے ارل کی خدمت مین نہ پہونچ سکو تو مین ہی وہان تک پہونچ جاؤن“

جافرے نے اور میرے لیے کون سی خدمت تجویز کی جاتی ہو؟ جناب کینتھ مین آپ کے ساتھ رہون گا۔ مجھے یقین ہو کہ کوئی شے مجھے آپ سے جدا نہ کر سکے گی“ یہ کہہ کے اس نے گلن ڈورا کو حسرت کی نگاہ سے دیکھا۔

گلن ڈورا نے ہان ہان۔ تم بھی میان کینتھ کے ساتھ جاؤ۔ کیونکہ مجھے نظر آتا ہو کہ اس شہر مین تم بھی اطمینان سے نہ بیٹھ سکوگے۔ بے گناہ اور انجان لوگون کے لیے ہر جگہ گڑھے کھودے گئے ہین اور جال بچھے ہوئے ہین۔ ماسوا اس کے جافرے تم کینتھ کے لیے اور کینتھ تمھارے لیے مدد و معاون ثابت ہوگے مگر مارسو تم یہان ٹھہرے۔ بری حفاظت کرو“

مارمور ”ہان اگر تمھارے والد اجازت دین تو مین تمھارے پاس ٹھہر جاؤن گا،،
اسلحہ ساز ”مین فقط اجازت ہی نہین دیتا بلکہ اپنی طرف سے آپ سے اِس کی درخواست کرتا ہون،،
کینتھ ”بس - اب ہمارا انتظام مکمل ہوگیا - مارمور تمھارے پاس وہ ٹوٹی ہوئی تلوار اور لارڈ النڈیل کی دستخطی دستاویز موجود ______“
مارمور ”ہان ہان - مارکوئس کی دغابازی اور تمھاری بے گناہی کا پورا ثبوت میرے پاس موجود ہو - گلن ڈورا - مجھے کوئی ایسی محفوظ جگہ بتاؤ نگی جہان اُن کو رکھدون - تاکہ اگر اس مکان کی تلاشی لی جائے تو وہ محفوظ رہ سکین - خدا کرے جلدی دن پھرین کہ ہم اُن چیزون سے مناسب کام لے سکین“
کینتھ ”لیکن روانہ ہونے سے قبل مین ایک بات اور کہنا چاہتا ہون - میرے لایق دوست گلبرٹ مین تمھین اکیلا نہ جانے دون گا - جافرے کو تم اپنے ساتھ لے جاؤ - مین اکیلا جاؤن گا - اس معاملے مین اب کچھ نہین سُننا چاہتا - بہت سی باتین مجھے مجبور کر رہی ہین کہ یہی طرز عمل اختیار کرون - مین اس شہر سے تنہائی کی حالت مین زیادہ آسانی کے ساتھ نکل سکون گا - اور جیسا کہ مجھے خوف ہو اگر دشمنون نے تعاقب کیا تو تنہائی کی وجہ سے مجھے زیادہ تیزی کے ساتھ بھاگنے کا موقع ملے گا،،

چونکہ کینتھ کو اپنی اس تجویز پر بہت زیادہ اصرار تھا لہذا کسی نے عذر نہ کیا - اور وہی اختیار کی گئی - اب سب لوگ جلد جلد ایک دوسرے سے رخصت ہوئے لیکن اس کی تفصیل اس وقت جلدی مین ہم نظرانداز کرتے ہین - فقط اتنا بتادینا کافی ہو کہ گلن ڈورا نے اپنے باپ - اپنے عاشق - اور اپنے دوست سے رخصت ہوتے وقت نہایت ثابت قدمی دکھائی - کیونکہ وہ اپنی کمزوری کا اظہار کرکے اُن لوگون کے خطرناک راستون مین نحوست نہین پیدا کرنا چاہتی تھی -

اب ناظرین دل مین سمجھ لین کہ گلبرٹ - اور نوجوان جافرے آہستگی کے ساتھ مکان سے نکلے - اور بغیر کسی واقعے کے شہر کے باہر نکل گئے - کینتھ ”ان سے

نکلا اور دوسری طرف سے ہو کے شہر سے نکل گیا جس وقت یہ انتظام ہو رہا تھا۔ سرانڈلف میک آلپین مارکوئس اور بوڑھے داروغہ اُسی شکستہ مکان میں مشورہ کر رہے تھے۔ اور ان لوگون کے نکل جانے کے کئی منٹ کے بعد سرانڈلف اسلحہ ساز کے مکان پر پہرہ دینے کے لیے پہونچا۔

ادھر مارکوئس النڈیل اور اینگس ونٹن قصر ہولی روڈ مین پہونچے۔ گارڈ کے کپتان سے چند باتین کرتے ہی مارکوئس نے چھ سپاہی داروغہ کے ہمراہ کر دیے۔ اور مارکوئس اُس کمرے مین پہونچے جہان نائبین جمع تھے۔ تاکہ اُن کو ان تازہ واقعات کی اطلاع کرین۔ ونٹن نے سپاہیون کو حکم دیا کہ گلبرٹ اسلحہ ساز کے مکان پر چلو۔ کیونکہ وہ خود اُس کا مکان نہین جانتا تھا۔ موقع پر پہونچ کے سرانڈلف بھی اُن مین مل گیا۔ کیونکہ وہ پہلے ہی سے دروازے پر پہرا دے رہا تھا۔ اور اب اُس نے نہایت تحکمانہ شان سے اپنی تلوار کے قبضے سے دروازہ کھٹ کھٹایا۔

گلن ڈورا نے فوراً دروازہ کھولا اور بوڑھا مارمور ایک چراغ لیے اُس کے پیچھے تھا۔ انیگس ونٹن اور سرانڈلف دونون نے فوراً بوڑھے قوال کو پہچان لیا اور مارمور نے بھی داروغہ کا مکار اور میک آلپین کا مہیب چہرہ روشنی کی شعاعون مین دیکھا۔ لیکن اس وقت باتین کرنے کا موقع نہ تھا۔ سرانڈلف نے قوال کو گھور کے دیکھا کیونکہ قلعۂ میک آلپین کے واقعات اس کے دل سے محو نہین ہوئے تھے۔ سپاہی فوراً مکان مین گھس پڑے۔ اور تلاشی لینے لگے۔ گلن ڈورا پہلے ہی سے سمجھ چکی تھی۔ کہ ضرور کوئی ایسی کارروائی ہونے والی ہے۔ لیکن اُس کے دل کو ایک قسم کا اطمینان بھی ہوا۔ کیونکہ سپاہیون کا آنا اس بات کا کافی ثبوت تھا کہ کینتھ۔ جافرے۔ اور اسلحہ ساز صحیح و سالم نکل گئے ہین۔

سرانڈلف ''خدا کی قسم چڑیان اُڑ گئین''

داروغہ ''لیکن ہمین پوری طرح تلاشی لے لینی چاہیے۔ یہ ایک بہت بڑا اور پیچ در پیچ مکان ہے۔ ممکن ہو کہ اس مین چور دروازے اور خفیہ الماریان ہون جن مین وہ لوگ چھپ کے بیٹھ رہے ہون''۔

اس تجویز کے مطابق سارے مکان کی تلاشی لی گئی۔ لیکن داروغہ کا مطلب نہ حاصل ہو سکا۔ اُس کی کوشش یہ تھی کہ کم از کم وہ دستاویز ہی مل جائے جو اُس کے مالک نے انڈلف میک آلپئن کو دی تھی۔ اور قوال اُس کو ان کے قلعے سے لے بھاگا تھا۔ اینگس کو یقین تھا کہ اب وہ کینتھ کے قبضہ مین ہے حسن اتفاق کہ وہ الماری جس مین یہ دستاویز رکھی ہوئی تھی ڈھونڈنے والون کو نظر نہ آئی۔ لہذا اینگس ونٹن نے اپنے دل مین فیصلہ کر لیا کہ کینتھ اُسے ساتھ لیتا گیا ہے۔

سرانڈلف (پُرجوش لہجے مین) "یہ ذلیل بوڑھا سفید ڈاڑھی والا ہمین بتا دے کہ نوجوان کینتھ کیا ہوا؟ ورنہ مین اس کی زبان اس طرح کاٹ دون گا کہ پھر کبھی جنگ کے ساتھ اپنی دغا دینے والی آواز نہ ملا سکے۔ بوڑھے بدمعاش تم سمجھ گئے ہوگے کہ مین تمھارے گانے کو کیون دغا دینے والا کہتا ہون۔ اس لیے کہ اسی کی وجہ سے مین اور میرا بہادر بھائی ایتھ دونون فریب مین آ گئے۔ اور تمھین اور تمھارے زبان منتری ہمراہی کو اس بات کا موقع مل گیا کہ قلعہ میک آلپئن مین گھس آؤ۔ اور ہمین دھوکہ دو۔ اچھا اب جلد بتاؤ کینتھ کہان ہے،" یہ کہہ کے اُس نے مارمور کو پکڑا اور نہایت بے رحمی کے ساتھ اپنی طرف کھینچا۔

گلبن ڈورا "بزدل۔ ظالم۔ انھین چھوڑ دے۔ شریف بہادر کبھی بوڑھون پر غصہ نہین کرتا،،

مارمور "نیک لڑکی تمھاری مدد کا مین شکر گزار ہون۔ اگر یہ خونخوار بدمعاش مجھے کاٹ کے ٹکڑے کر ڈالین تو بھی ایک لفظ میری مرضی کے خلاف میرے منھ سے نہ نکلے گا،،

سرانڈلف کے مُنھ سے ایک وحشت ناک آواز نکلی۔ کیونکہ گلبن ڈورا کے جملے نے اُس کے غصے کو بہت بڑھا دیا تھا چنانچہ انھون نے سپاہیون کی طرف متوجہ ہو کے بھرائی ہوئی آواز مین کہا "اب ہمین یہان ٹھہرنے کی کوئی ضرورت نہین معلوم ہوتی،،

اینگس ونٹن "نہین بالکل نہین۔ یہان ٹھہرنا بے کار ہے۔ ہمین چاہیے کہ فوراً قصر ہوئی روڈ مین واپس جائین اور اس بات کی فوراً اطلاع کر دین کہ

چڑیاں اُڑ گئیں،،

سر انڈلف میک آلپین ۔ بوڑھا داروغہ اور سپاہی مکان سے نکلے اور واپس گئے ۔ اور اُن کے جاتے ہی گلن ڈررا اور مارمور ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے کہ کینتھ ۔ اسلحہ ساز ۔ اور جافرے ذمہ دار حکام کو خبر ہونے سے پہلے ہی نکل گئے تھے ۔

قصر ہولی روڈ مین پہونچتے ہی انڈلف ۔ داروغہ اور سپاہیون کو مارکوئس النڈیل مل گئے جو اُسی وقت قصر مین سے نکل رہے تھے ۔ مشعلون کی روشنی مین مارکوئس نے دور سے ہی دیکھ لیا کہ سپاہیون کے درمیان مین کوئی قیدی نہین ہے ۔ اس کے بعد اُنھین یہ سُن کر سخت تعجب ہوا کہ یہ تلاشی بے کار ثابت ہوئی ۔ چند لمحون تک خاموش کھڑے سوچتے رہے کہ اب کیا کرین ۔ آیا کینتھ کے تعاقب اور تلاش مین آدمی روانہ کیے جائین ۔ یا یہ بات اتفاقات پر چھوڑ دی جائے ۔ اور امید رکھی جائے کہ کسی وقت وہ خود ہی گرفتار ہو جائے گا ۔

بوڑھا داروغہ فوراً سمجھ گیا کہ مارکوئس کیا سوچ رہے ہین ۔ بولا "یقین جانیے کہ کینتھ کو خبر ہو گئی اور اُسے کافی وقت مل گیا ۔ اور معلوم ہوتا ہے جافرے کو بہت جلد ہوش آ گیا،،

میک آلپین " ہان تمھارا خیال ٹھیک ہے ۔ کیونکہ مین جب اُس مکان سے نکل کے اسلحہ ساز کے مکان کی طرف گیا ہون تو راستے مین مین نے اُسے نہین دیکھا ۔ افسوس مین نے اپنا خنجر اُس کے سینے مین کیون نہ بھونک دیا ؟،،

اینگس " بے شک آپ کو چاہیے تھا ۔ اور اب تو مین اس بات کی قسم کھا سکتا ہون کہ کینتھ ہائی لینڈ گیا ہے تاکہ ارل گلن گائل سے ملے ۔ اس خط کا حال بیان کرے اور اُنھین آگاہ کر دے کہ ہشیار رہین،،

مارکوئس النڈیل " بس تو پھر کینتھ کو بھی ہم گلن گائل باپ بیٹون کے ساتھ گرفتار کرین گے ۔ اب ہمین اڈنبرا مین ایک منٹ بھی نہ ضائع کرنا چاہیے ۔ میرے پاس ۔ ارل گلن گائل اور لارڈ ملکم کی گرفتاری کا حکم موجود ہے ۔ اور اُس پر نائبون کے دستخط ہین ۔ بس چلو ۔ گھوڑے تیار کرو ۔ فوراً ہائی لینڈ کی جانب روانہ ہو جائین ۔

سترھوان باب

سراے

اب ہم کینتھ کی طرف متوجہ ہوتے ہین جسے ہم نے اُس وقت چھوڑا ہی جب کہ وہ اسلحہ ساز کے مکان سے نکل چکا تھا۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ جب وہ مارمور اور جافرے کے ہمراہ ہائی لینڈ سے روانہ ہوکے اڈنبرا مین آیا ہی تو تینون نے اپنے گھوڑے کینن گیٹ کی سرا مین چھوڑ دیئے تھے۔ یہ وہی سرا تھی جس مین جافر نے بے احتیاطی کی وجہ سے اپنے جانے کا مقصد انڈلمن یمک آلپین کے کانون تک پہونچا دیا۔ اب کینتھ کو یہ مناسب نہ معلوم ہوا کہ اسی سرا مین جاکے اپنا گھوڑا حاصل کرے کیونکہ یہ سرا اُس مکان کے قریب تھی جس مین مارکوئس النڈیل گھُستے ہوئے دیکھے گئے تھے۔ اُس کا مقصد اس وقت فقط یہ تھا کہ جس قدر جلد ممکن ہو اڈنبرا کے باہر نکل جاؤن۔ خوش قسمتی سے اُس کا وہ گھوڑا جس پر وہ قصر اسٹرلنگ سے بھاگا تھا دارالسلطنت کے باہر ایک چھوٹی سی سراے مین بندھا ہوا ملا۔ دیکھتے ہی ہمارا نوجوان بہادر اُسی طرف چلا۔ شام کے اندھیرے سے فائدہ اُٹھا کے تنگ و تاریک گلیون مین ہوتا ہوا شہر کے باہر نکل گیا اور اس سرا مین پہونچا۔ وہان کوئی شخص اُسے پہچانتا نہ تھا۔ فوراً اس نے دریادلی سے اپنے گھوڑے کے تین ہفتون کے مصارف ادا کیئے۔ کسی شخص نے اُس کی طرف توجہ نہ کی۔ بلکہ نہایت سرگرمی سے اُس کے حکم کی تعمیل کی گئی۔ اور چند ہی منٹ مین گھوڑا زین اور لگام سے آراستہ کردیا گیا۔ اور اُس کی پیٹھ پر بیٹھتے ہی کینتھ نے ارادہ کرلیا کہ صبح کی روشنی نمودار ہونے سے پہلے اڈنبرا سے جس قدر دور ممکن ہو نکل جاؤن۔ ابھی رات کے نو نہین بجے تھے۔ اور کینتھ کو اس بات کا اطمینان تھا کہ رات کی تاریکی مین کوئی شخص میرا دشمن ہی کیون نہ ہو مجھے نہ پہچان سکے گا۔ اس لیے رات کو اُس نے ارادہ کرلیا تھا کہ بڑی سڑک پر چلون گا اور جس وقت مشرقی پہاڑیون سے آفتاب کی کرنین نمودار رہو۔ لگین گی سڑک چھوڑ کے غیر آباد راستون پر ہوجاؤن گا۔

غرض بہت ہی جلد وہ دس یا بارہ میل نکل گیا سامنے دور کی کسی عمارت مین روشنی نظر آئی۔ خیال کیا کہ یہ کوئی سرا ہی۔ اس لیے ارادہ کیا کہ چند منٹ کے لیے ٹھہر جائے اور اُس لنبے سفر کے لیے تیار ہو جائے جسے آج کی رات وہ طے کرنا چاہتا تھا۔ سرا کے دروازے پر آکے ٹھہر گیا اور سرا والے کو حکم دیا کہ میرے گھوڑے کو تھامے ہو اور خود سرا کے اندر داخل ہوا۔ یہ ایک بہت ہی چھوٹی سرا تھی بلکہ اسے شراب کی دکان کہنا چاہیے۔ ایک جانب ایک کمرے یعنی عمارت کے نصف حصے مین دوکان تھی اور دوسرا نصف حصہ مسافرون کے ٹھہرنے کے لیے خالی چھوڑ دیا گیا تھا۔ دُکان مین سرا والے کی بیوی بیٹھی ہوئی تھی۔ ایک چراغ اُس کے پاس رکھا تھا جس سے دُھندلی روشنی نکل رہی تھی۔ آتشدان مین ایک زنجیر مین کیتلی لٹکتی تھی جس سے بھاپ نکل رہی تھی۔ الماری مین بہت سی شیشیان اور بوتلین رکھی تھین۔ جن مین نہایت تیز قسم کی شرابین بھری تھین۔ ایک تختے پر روٹی پنیر۔ ٹھنڈا گوشت۔ اور آب شیرین کی چھلیان رکھی تھین۔ اگرچہ اس عمارت کی بیرونی و اندرونی حالت سے بظاہر بہت مایوسی ہوتی۔ لیکن یہان کھانے کی سب عمدہ اور اعلی قسم کی چیزین موجود تھین۔

کمرے کے اندر سے لوگون کی آوازین آرہی تھین اور اُن کے لہجے سے معلوم ہوتا تھا کہ خالی باتین نہین ہو رہی ہین بلکہ اچھی شراب کا دور بھی چل رہا ہی۔

جیسے ہی کینتھ کمرے مین داخل ہوا عورت نے زمانے کے دستور کے مطابق اُٹھ کے سلام کیا۔ پھر اُس نے اشارہ کیا کہ آپ یہان تشریف رکھین اور ان لوگون کی صحبت سے لطف اُٹھائین۔ لیکن کینتھ اس وقت کسی شخص سے ملنا نہین چاہتا تھا۔ لہذا اُس نے کہا "مین اس وقت جلدی مین ہون مجھے یہان بیٹھنے کی فرصت نہین۔ مین فقط اتنا چاہتا ہون کہ تمھاری دکان سے سفر کے لیے کچھ ناشتہ لے لون"۔ یہ سنتے ہی وہ عورت اٹھی اور جلد جلد عمدہ قسم کی روٹیان نکال لائی۔ پھر اُس نے سرد گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹا۔ اور ایک بوتل مین تھوڑی شراب لی۔ اس مین زیادہ حصہ پانی کا ملا دیا۔ اور بولی "میرا

گاہک ایسا خوبصورت اور حسین نوجوان ہی کہ مجھے اُس کا کام کرنے مین بڑی خوشی ہوئی ،، کینتھ نے اپنی فطری فیاضی کے ساتھ دام دے دیئے۔ اور اُس عورت سے رخصت ہو کے کمرے سے نکلنے کو تھا کہ دفعتہً دو شخص داخل ہوئے جن کے چہرے شراب کی وجہ سے چمک رہے تھے۔ یہ لوگ ادنی خدمتگارون کا سفری لباس پہنے تھے لیکن دونون بخوبی مسلح تھے۔ ہر ایک کی کمر مین خنجر تھا اور تلوارین پہلو مین لٹک رہی تھین۔

کینتھ کی صورت دیکھتے ہی اُن مین سے ایک شخص نے چلّا کے کہا ”خُدا کی قسم یہ تو نوجوان کینتھ ہی،،

دوسرا بولا ”تو بڑی خوشی کی بات ہی۔ اس کے سر کے معاوضے مین تو انعام مقرر ہی۔ اور ہم اُس انعام کو حاصل کر سکین گے“

یہ کہتے ہی دونون کینتھ کو پکڑنے کو جھپٹے۔ کینتھ نے جیسے ہی اُن دونون کی صورت دیکھی دل مین یہ خیال گذرا کہ انھین مین نے کہین دیکھا ہی۔ لیکن کب اور کہان دیکھا ہی یہ یاد نہ آیا۔ اور اس وقت غور کرنے کا موقع بھی نہ ملا۔ کیونکہ وہ لوگ دیکھتے ہی پکڑنے کو جھپٹ پڑے۔ ایک چشم زدن مین کینتھ کی تلوار میان سے نکلی اور اُس کو دیکھتے ہی وہ عورت چیخنے چلانے لگی۔ فوراً کینتھ دروازے کی طرف آ گیا اور اُن لوگون کے حملون کو روکنے کو تیار ہو گیا۔ اس لیے کہ انھون نے اپنی تلوارین میان سے نکال لی تھین۔

ایک شخص نے چلا کے کہا ”کینتھ۔ اپنی تلوار پھینک دو ورنہ ہم تمھین کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالین گے،،

کینتھ ”مجھے تم زندہ نہین پکڑ سکتے،،

یہ سنتے ہی وہ دونون ایک ساتھ کینتھ پر حملہ آور ہوے۔ اور کینتھ نے دونون کی تلوارین اپنی تلوار پر روکین۔ عورت کے چلانے اور اُس کے پُرجوش الفاظ کی وجہ سے پانچ چھ آدمی جو کمرے کے اندر جمع تھے اُٹھ کھڑے ہوے اور یہ معلوم کر کے کہ یہ نوجوان باغی ہی اور جلاوطن ہو چکا ہی اور اس کے سر کے معاوضے مین انعام مقرر ہی سب اُس کے گرفتار کرنے کی کوشش

کرنے لگے۔

لیکن دروازہ اس قدر تنگ تھا کہ دو آدمی ایک ساتھ مشکل سے نکل سکتے تھے۔کینتھ اُس کی چوکھٹ پر کھڑا سب کے حملوں اور اُن کی یورشوں کو روک رہا تھا۔تاہم اُس پر بہت سخت حملے ہو رہے تھے۔کیونکہ وہ دونوں آدمی اپنی تلواروں سے مسلسل وار کر رہے تھے۔اُسے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ میرے پیچھے کوئی شخص ہے یا نہیں۔یعنی اُس طرف جدھر اس کا گھوڑا کھڑا ہوا تھا۔دو منٹ تک برابر لڑائی جاری رہی۔کینتھ کو یہ بالکل نہیں محسوس ہوتا تھا کہ میں ابھی بیماری سے اُٹھا ہوں۔نہ اس بات کا خیال تھا کہ میرا جسم کمزور ہے۔معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ہمارے نوجوان میں خاص قسم کی قوت اور جرأت پیدا ہو گئی ہے۔وہ دشمنوں کے واروں کو اپنی تلوار پر روکتا اور اسی سے اُن کو بار بار پیچھے بھی ہٹا دیتا۔حملہ آوروں میں سے ایک شخص کو اُس نے دو دفعہ زخمی کیا۔اب اس کی تلوار کی دھار نے دوسرے شخص کے جسم سے بھی خون جاری کر دیا۔ابھی تک اُسے کوئی صدمہ نہیں پہونچا تھا۔لیکن دونوں کی صورتیں نہایت ہی مہیب نظر آتی تھیں۔شراب کا نشہ اُن پر پہلے ہی چڑھا ہوا تھا۔اور اب زخموں کے درد سے اُن کی حالت دیوانگی کو پہونچ گئی تھی۔اگرچہ دونوں زخمی ہو چکے تھے اور دونوں کے زخموں سے خون بہتا تھا۔لیکن ان میں سے کوئی بھی بےکار نہیں ہوا تھا۔دونوں دیووں کی طرح جوش غضب سے حملہ کرتے لیکن دروازے کی تنگی کی وجہ سے اُن کے اسلحہ پوری طرح کام نہ دے سکتے۔

یہ منظر نہایت دلچسپ تھا۔لیکن دیر تک قائم بھی نہ رہ سکتا تھا کینتھ چوکھٹ پر کھڑا اُن سب کے حملوں کو روک رہا تھا۔اگر ایک قدم بھی پیچھے ہٹتا تو دشمنوں کو موقع مل جاتا کہ باہر نکل آئیں اور چاروں طرف سے اُس کو گھیر لیں۔اس لیے اُسے اس بات کی جرأت نہ ہوئی کہ ایک انچ بھی پیچھے ہٹے لیکن یونہیں لڑائی کو قائم رکھنا بھی غیر ممکن نظر آتا تھا۔

یہ خیالات تھے جو فوری طور پر اُس کے دماغ میں آئے۔اپنی حالت اور خطرے کو وہ سمجھتا تھا۔جانتا تھا کہ میری حالت کس قدر نازک ہے۔

گرفتاری اور موت کا نظر کے سامنے تھی۔ اور رہائی کی کوئی صورت سمجھ مین نہین آتی تھی دفعتہً ایک خیال اُس کے دل مین آیا۔ اور یہ تدبیر اُس وقت کارگر ہوسکتی تھی جب کہ وہ شخص جو اُس کے گھوڑے کو پکڑے کھڑا تھا دوست ثابت ہو۔ لہذا اُس نے لڑتے لڑتے پکار کے پوچھا "سرا ے والے تم کس کے طرفدار ہو؟ کیا تم ایک شریف بہادر اور سچے محب وطن ——"

کینتھ کا جملہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ ایک شخص چلایا "سرا والے۔ اسے پکڑلو اسے گرفتار کرلینا۔ یہ باغی ہے۔ اور جلا وطن ہوچکا ہے۔ اس کے گرفتار کرنے سے تمھین بہت سا روپیہ ملے گا"

سرا والا "ممکن ہے کہ روپیہ مل جاے۔ لیکن بہت ممکن ہے کہ اس کی مدد کرنے مین مجھے اشرفیان ملین"

اِس کے جواب مین کینتھ کے حریفون مین سے ایک نے کہا "نہین نہین اِس کا خیال نہ کرو۔ ایک باغی شخص کی مدد کرنے سے تم بھی سزا پاؤ گے"

سرا والا "ایسا ہے تو پھر مجھے یہی کرنا چاہیئے"

کینتھ نے جیسے ہی یہ الفاظ سنے وہ اُس کا مطلب سمجھ گیا۔ پھر اس کے پاؤن کی آواز آئی اور معلوم ہوا کہ وہ گھوڑے کو چھوڑ کے کینتھ کے پکڑنے کے لیے آگے بڑھا۔ اب فقط ایک تدبیر تھی۔

کینتھ نے اپنی تلوار سے دونون حملہ آورون پر وار کیا تاکہ ایک لمحہ کے لیے وہ پیچھے ہٹ جائین۔ پھر پلٹا اور دوسرے وار مین سرا والا زمین پر بیہوش پڑا تھا۔ ساتھ ہی اپنے گھوڑے کی طرف دوڑا۔ ایک جست مین اُس کی پیٹھ پر تھا اور جیسے تیر کمان سے جاتا ہے اُسی طرح وہ اُڑ کے رات کی تاریکی مین غائب ہوگیا۔

اُس کی پھرتی اور چالاکی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ ہر شخص تعجب کر رہا تھا۔ ایک لمحہ پہلے کینتھ گھرا ہوا تھا اور بہ ظاہر یہ نظر آتا تھا کہ دشمنون کے قبضے مین ہے۔ پورا ایک لمحہ بھی نہین گذرنے پایا کہ وہ غائب ہوگیا اور ایسی تیزی کے ساتھ گیا

کہ کوئی گرد کو بھی نہ پا سکا۔ تھوڑی دیر اُس کے گھوڑے کی ٹاپون کی آواز سنائی دیتی رہی۔ لیکن چند منٹ مین فاصلے کی وجہ سے وہ بھی موقوف ہوگئی۔

اب آہستہ سے سرا والا کراہتا ہوا زمین سے اُٹھا اور کہا "اب کیا ہوگا؟"

ایک شخص نے جو زخمی ہوچکا تھا کہا "گھوڑے لاؤ گھوڑے" دوسرے شخص نے کہا "نہین جی۔ بالکل بے کار ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ فرشتے اس نوجوان کی حفاظت کر رہے ہین۔ وہ چاہے کیسی ہی مصیبت مین پھنس جائے۔ کسی نہ کسی طرح نکل ہی جاتا ہے"

عورت "بے شک خدا اُس کی حفاظت کر رہا ہے اور اُسی نے اس کو ایسی تیزی چالاکی اور لیاقت دی ہے۔ اصل تو یہ ہے کہ اس وقت اُس کے نکل جانے سے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ چاہے یہ باغی ہو مگر بڑا خوبصورت جوان۔ اور بہت بہادر ہے جس کا ثبوت آپ لوگون کو بخوبی مل گیا"

وہ شخص جس نے گھوڑے تیار کرنے کو کہا تھا اب پھر بولا "مگر اس کا تعاقب کرنے مین قباحت ہی کیا ہے"

ساتھی نے جواب دیا "یہ بالکل بے کار ہوگا۔ اس لیے کہ یہ نوجوان شخص آندھی سے بھی زیادہ تیز گیا ہے۔ ماسوا اس کے جب اتنے آدمیون کے بیچ مین سے نکل گیا تو کھلے مقام پر ہم اُسے کیسے پکڑ سکین گے؟۔ اور مین تمھین یہ بھی یاد دلاتا ہون کہ ہمین حکم دیا گیا ہے کہ یہین ٹھہرے رہن کہین جائین نہین"

پہلا شخص "ہان ٹھہرنا ہی چاہیے۔ لیکن یہ خیال کر کے مجھے بڑا رنج ہوتا ہے کہ ایسا ذرا سا لونڈا ہمارے ہاتھون مین آکے نکل گیا۔ جدید نیابت کے عہدہ دار ہماری جیبون کو اشرفیون سے بھر دیتے۔ اس کے علاوہ حال کے واقعات کی بنا پر مین یہ کہہ سکتا ہون کہ ایک شخص اور بھی ہے جسے کینتھ کے مارے جانے سے کچھ کم خوشی نہ ہوتی"

دوسرا "چپ رہو۔ اور اپنی زبان کو اس وقت بند رکھو" پھر سرا والے کی عورت کی طرف دیکھ کے بولا "بتاؤ جی۔ کھانا تیار ہے کہ نہین۔ ہم اسی غرض سے

اس وقت یہاں آئے تھے اتفاق سے یہ نوجوان نظر آگیا“

عورت ”اپنے کمرے میں واپس جاؤ تمہارا کھانا تیار ہونے میں ابھی پانچ منٹ باقی ہیں“

یہ لوگ جاکر اسی کمرے میں بیٹھ گئے اور سب لوگوں سے باتیں کرنے لگے۔ چند منٹ میں سرا والے کی جورو نے کھانا تیار کیا سب کے سامنے لاکر رکھدیا۔ اور سب ساتھ بیٹھ کر کھانے لگے۔ شراب بھی مانگی گئی۔ اب کینتھ کو گئے ایک گھنٹہ گذر گیا تھا۔ دفعتہً گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز سنی گئی۔ سرا والا باہر نکلا اور اُس سے کسی شخص نے بلند آواز میں پوچھا ”کیا اِدھر سے کوئی مسافر گزرا ہے؟“

یہ آواز سنتے ہی وہ دونوں شخص جو کینتھ پر حملہ آور ہوئے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک نے کہا ”یہ تو مارکوئس کی آواز ہے“ پھر دونوں سرا کے باہر نکلے۔

اس وقت انیگس ونٹن کہہ رہا تھا ”لارڈ صاحب دونوں خدمتگاروں کو جو قصر النڈیل سے میرے ساتھ آئے تھے میں نے یہیں چھوڑا تھا۔ لیجئے وہ آگئے“

اِن خدمتگاروں میں سے ایک بولا ”حضور۔ کینتھ ابھی ادھر سے گیا ہے“

مارکوئس ”(بے صبری کے ساتھ) کتنی دیر ہوئی؟“

خدمتگار ”تقریباً ایک گھنٹہ ہوا ہوگا“

مارکوئس ”بدمعاشو۔ اور تم نے اُسے پکڑ کیوں نہ لیا؟ تم یہ نہیں جانتے تھے کہ اُس کے سر کے معاوضے میں انعام مقرر ہے؟“

انیگس ونٹن ”بے شک بخوبی جانتے ہوں گے“

مارکوئس ”تم دونوں بڑے بے وقوف ہو۔ بہرحال تم اتنا تو ضرور جانتے تھے کہ اُس زنانی شکل والے لونڈے کو میں اچھی نظروں سے نہیں دیکھتا ہوں“

خدمتگار " حضور ہمنے تو اُس کے پکڑنے مین کوئی کوشش اُٹھا نہین رکھی لیکن وہ ہمارے ہاتھ سے نکل گیا۔ اِس کشمکش مین ہمارے چند خفیف سے زخم بھی آئے۔ ابھی تک خون بھی خشک نہین ہوا ہے ،،

مارکولس۔ (چلّا کے) " بزدل بدمعاشو۔ اس موقع پر اُس کا خون نکلنا چاہیئے تھا نہ تمھارا "

انڈلف " اب ہمین بیکار وقت نہ ضائع کرنا چاہیئے۔ چلئے اُس کے تعاقب مین چلین ،،

اینگس ونٹن (خدمتگارون سے) " اچھا اب تم لوگ بھی ہمارے پیچھے پیچھے آؤ۔ دیکھو جس قدر جلد ممکن ہو ہم سے مل جانا۔ ہم سیدھے انڈین کی طرف جا رہے ہین "

یہ حکم دینے کے بعد یہ چھوٹی جماعت جس مین۔ مارکولس۔ بوڑھا داروغہ اور انڈلف میک آلپین تھے آگے روانہ ہوگئی۔ اُن کے جانے کے دس منٹ بعد دونون خدمتگار بھی سفر کے لیے تیار ہو گئے۔ سراوالے کا حساب بیباق کیا۔ گھوڑون پر سوار ہوئے۔ اور رات کی تاریکی مین چل کھڑے ہوئے کہ اپنے آقا اور اُس کے ہمراہیون سے جا ملین۔

اٹھائیسوان باب

دو انگریز

ہمارا نوجوان بہادر سرا سے نکلتے ہی نہایت تیزی کے ساتھ روانہ ہوگیا اور جب تک ۵ میل نہ نکل گیا گھوڑے کی باگ نہ روکی۔

اب اُس نے اپنے بادرفتار گھوڑے کو ٹھہرایا اور کان لگائے کہ میرے تعاقب مین تو کوئی نہین آرہا ہے۔ اس وقت نہایت خاموشی تھی۔ ہوا کے سناٹے مین دُور سے ایک آبشار کے گرنے کی آواز آرہی تھی۔ کینتھ کو یقین ہوگیا کہ یہ لوگ جو مجھ پر حملہ آور ہوئے تھے میرے تعاقب مین نہین آرہے ہین۔ اس لیے اب اپنے گھوڑے کو معمولی رفتار سے چلانے لگا۔

اب یک بیک اس کے دل مین یہ فکر پیدا ہوئی کہ اس سے پہلے ان لوگون کو مین نے کہان دیکھا تھا۔ مارکوئس النڈیل کا خیال اس زمانے مین اُس کے دل مین بسا رہتا تھا لہذا سب سے پہلے انھین کی طرف غور کرنے لگا۔ اور بہت جلد یاد آگیا کہ یہ مارکوئس النڈیل کے خدمتگار ہین۔ اور انھین مین نے قصر النڈیل مین دیکھا ہے

اب کینتھ کا خیال اس طرف گیا کہ ہر بات اور ہر واقعہ جو میرے خلاف پیش آتا ہے اس بات کو ظاہر کردیتا ہے کہ اُس کی تہ مین مارکوئس النڈیل ضرور موجود ہین۔ اور خفیہ طریقے پر میرے ساتھ دشمنی کر رہے ہین۔ ساتھ ہی یہ بات بھی ہمارے نوجوان بہادر کے دل مین گزری کہ یہ دشمنی فقط گذشتہ واقعات کی بنا پر نہین ہے۔ بلکہ قدرتی عداوت معلوم ہوتی ہے۔

کینتھ گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا اور دل مین کہہ رہا تھا کہ "اب تو مارکوئس النڈیل کو مجھ سے کسی قسم کا خوف نہ کرنا چاہیے۔ وہ بخوبی جانتے ہین کہ آج کل مین کوئی مقدمہ عدالت مین نہین دائر کر سکتا۔ لہذا بالفعل میری طرف سے اُنھین مطمئن رہنا چاہیے تھا۔ لیکن نہین۔ آخر وہ میرے پامال کرنے کی کیون کوشش کر رہے ہین؟ شاید اس وجہ سے ہو کہ مین اوی لینا کو چھین کر انھین زک دے دون گا لیکن اب تو اس بات کا انھین خیال بھی نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ خود انھین نے اقرارنامہ لکھدیا ہے کہ اوی لینا کو مین انڈلف میک آلپین کے حوالے کر دون گا۔ اس دستاویز مین بھی یہی لکھا ہے کہ جس وقت اوی لینا میرے قبضے مین آئے گی۔ اُس وقت مین اس کو ان وحشی سردارون کے سپرد کر دون گا۔ یہ بھی نہین تو پھر مارکوئس کی دشمنی کی کیا وجہ ہے؟ کس واسطے میرے پیچھے پڑ گئے ہین؟ کیون میرا تعاقب کر رہے ہین؟ اور جہان جاتا ہون میرے سر پر تلوار کھینچے کھڑے نظر آتے ہین"

اب اس نے اپنے گھوڑے کو ایڑ بتائی اور ذرا تیز چلانے لگا۔ اب اُس کے دل مین اُس پُر اسرار عورت کا خیال آیا جس نے یہ گھوڑا جس پر وہ اس وقت سوار ہے۔ اس کو قصر اسٹرلنگ مین لا کر دیا تھا۔ آخر وہ کیا ہوئی؟۔ اور اپنے وعدے کے مطابق مجھ سے اڈنبرا مین کیون نہ ملی؟۔ اُس کے لہجے سے معلوم ہوتا تھا کہ میرے ساتھ دغابازی نہین کر رہی ہے۔ مگر اُس کا ہر فعل

اور ہر لفظ ایک عجیب و غریب راز تھا۔ وہ مجھ سے کچھ کہنا بھی چاہتی تھی۔ آخر وہ واقعی کوئی راز ہے۔ یا دھوکا تھا؟ اس سے پہلے یہ خیال کبھی کینتھ کے دل مین نہین آیا تھا۔ اس وقت ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کسی خلاف قیاس اثر نے اس کو یہ بات یاد دلادی۔

اب چاند نکل آیا تھا۔ لیکن اُس کی روشنی اس قدر دھیمی تھی کہ معلوم ہوتا کوئی شرمیلی دلھن چہرے پر نقاب ڈالے ہوے ہے۔ اور اس کے حسن کی شعاعین اس مین سے چھن چھن کے نکل رہی ہین۔ روشنی اس قدر خفیف تھی کہ گرد و پیش کا منظر صاف نہ نظر آتا۔ تاہم کینتھ کے لیے رہ نوردی مین کسی قدر آسانی پیدا ہوگئی۔ اب وہ ایک کھلے میدان مین پہونچا جس کے بیچ مین سے ہو کے سڑک گئی تھی۔ کبھی کبھی آبشار کے گرنے کی آواز اُس کے کانون مین آجاتی تھوڑی دیر مین تیز ہوا چلنے لگی۔ اور تاریک بدلی گھر آئی۔ اور پھر بالکل اندھیرا تھا۔ اور اُسی اندھیرے مین ہمارا نوجوان مسافر چلا جاتا تھا۔

گھوڑے کو دم لینے کے لیے کینتھ نے کئی دفعہ روکا۔ تاکہ وہ دم بھر کے لیے دم لے لے۔ اور سڑک کے کنارے گھانس چر کے قریب کے چشمے سے پانی پی لے۔ لیکن ہم بتا چکے ہین کہ یہ گھوڑا نہایت تیز اور اعلیٰ نسل کا تھا۔ کینتھ جس وقت اُس کی پیٹھ پر ہوتا تو معلوم ہوتا کہ وہ جانور اپنے سوار کے اوپر ناز کر رہا ہے۔ غرض ہمارے نوجوان بہادر نے سفر کے تکان کو اپنی فطری ہمت کی بدولت برداشت کر لیا۔ اور آدھی رات جاتے جاتے وہ تیس میل طے کر چکا تھا۔

اب کینتھ اس سوچ مین تھا کہ کوئی مناسب جگہ مل جائے تو چند گھنٹے آرام لے لون دفعتہً دور پر کچھ روشنی نظر آئی۔ فوراً ارادہ کیا کہ اسی طرف چلے۔ لیکن وہ مقام سڑک سے ہٹ کے ذرا فاصلے پر تھا۔ لہذا سڑک کو چھوڑ کے آہستہ آہستہ چلا تاکہ اندھیرے مین گھوڑا دیکھ دیکھ کے قدم رکھ سکے۔ اور یہ احتیاط بڑے کام آئی۔ اس لیے کہ چند منٹ مین اُس کے کانون مین ندی کے بہنے کی آواز آئی جس کو سنتے ہی گھوڑے کو روک لیا اور نیچے اُترا۔ اور اب کیا دیکھتا ہے کہ ایک ندی کے کنارے کھڑا ہے۔ جو بہت چوڑی ہے اور پانی بھی تیزی کے ساتھ

بہ رہا ہی۔ یہ مناسب نہ معلوم ہوا کہ گھوڑے کو ندی مین ڈال کے اُس پار نکل جائے۔ اس خیال سے کہ شاید قریب کسی جگہ ندی پایاب ہو گھوڑے کا دہانہ پکڑے ہوے ندی کے کنارے کنارے چلا۔ لیکن کنارہ ساعت بہ ساعت اونچا ہوتا گیا۔ اور ندی نہایت تنگ زیادہ گہری اور دشوار گذار ہوتی گئی۔

آخر کینتھ نے اپنے دل مین کہا یہان تو ہم کسی طرح ندی کے پار نہین جا سکتے۔ لیکن کسی نہ کسی طرح اُس جھوپڑی تک پہونچنا ضروری ہی جہان سے وہ روشنی نظر آ رہی ہی۔

یہ خیال دل مین آیا ہی تھا کہ ایک پُل نظر آیا جو ندی پر قائم معلوم ہوتا تھا۔ لیکن جب قریب پہونچا تو معلوم ہوا کہ پل نہین بلکہ ایک درخت ہی جس کے گرنے سے پُل کی صورت بن گئی ہی۔ درخت کے تنے پر ہو کے آدمی تو آسانی کے ساتھ اُس پار جا سکتا تھا۔ لیکن گھوڑے کا لے جانا غیر ممکن تھا۔ تاہم کینتھ کو یقین ہو گیا کہ قریب ہی کوئی راستہ ضرور موجود ہو گا جس پر سے ہو کے گھوڑا بھی اُس پار جا سکے۔ اس امید پر اُس نے گھوڑے کو اس افتادہ درخت مین باندھ دیا اور خود اُس تنے پر سے ہو کے ندی کے اُس پار گیا تاکہ وہان پہونچے جہان سے روشنی نظر آ رہی تھی۔

دراصل وہ اس بات کا پتہ لگانا چاہتا تھا کہ مین اور میرا گھوڑا صبح تک کہین ٹھہر سکتے ہین یا نہین۔ اور یہ معلوم ہونے کے بعد کہ گھوڑا کدھر سے ندی کے اس پار جا سکتا ہی اُسے بھی پار نکال لے جاؤن گا۔ جب وہ روشنی کے قریب پہونچا تو نظر آیا کہ ایک منہدم سی عمارت ہی۔ لیکن اُس کا ایک حصہ ابھی اس قابل ہی کہ اُس مین آدمی رہ سکین۔ اور اسی باعث اُس مین سے روشنی نظر آ رہی۔ اب وہ قریب گیا۔ اور نظر آیا کہ یہ ایک پُرانی خانقاہ ہی جو کسی زمانے مین بہت مشہور تھی۔ بڑی سڑک پر سے گذرتے ہوئے اکثر اس نے دور سے دیکھا تھا۔ لیکن یہ جانتا تھا کہ وہ غیر آباد پڑی ہی اور اُس کے متعلق خلاف قیاس افسانے مشہور ہین۔

پھر اس روشنی کے کیا معنی جو ایسی تیزی کے ساتھ روشن ہی کہ معلوم ہوتا ہی کسی نے آگ لگا دی ہی۔ شاید کوئی مسافر یہان ٹھہرے ہین۔

یا شاید چوروں اور ڈاکوؤں نے یہاں آ کر پناہ لی ہو۔ لیکن اس استعجاب کے رفع کرنے کا خیال ہمارے نوجوان بہادر کے دل پر اس قدر غالب تھا کہ وہاں جانے کے ارادے سے باز نہ آیا۔ ماسوا اس کے گو کہ اکیلا تھا اور کوئی شخص اُسے دیکھ نہیں رہا تھا لیکن اُس کی منچلی طبیعت نے اس بات کو نہ گوارا کیا کہ خطرے ہی کے خیال سے واپس چلا جائے۔ غرض وہ آگے بڑھا لیکن آہستہ آہستہ قدم رکھتا ہوا۔ اور ہاتھ کو تلوار کے قبضے پر رکھے ہوئے۔ تاکہ کسی ناگہانی خطرے سے بچ سکے۔ منہدم دیواروں۔ ٹوٹے ہوئے ستونوں اور گرے ہوئے دروازوں میں سے ہو کے ایک ایسے مقام پر پہونچا جہاں سے نظر آیا کہ دو شخص اس کھنڈر میں بیٹھے ہوئے ہیں اور اُس آگ میں جو اُنھوں نے روشن کی ہے تاپ رہے ہیں۔ دونوں چھوٹے سفری کوٹ پہنے تھے۔ سروں پر اُس وضع کی ٹوپیاں تھیں جو اُن دنوں انگلستان میں پہنی جاتی تھیں۔ اب کینتھ نے غور کیا تو صاف نظر آیا کہ دونوں کا لباس سر سے پاؤں تک انگریزوں کی وضع کا ہے۔ ہوا کے ایک جھونکے نے آگ کو زیادہ تیز کر دیا۔ اور اس کی روشنی میں ہمارے نوجوان بہادر نے ان دونوں آدمیوں کے چہروں کو بخوبی دیکھ لیا اُسے نظر آیا کہ ان میں ایک معمر شخص ہے جس کے سر اور مونچھوں کے بال سفید ہو گئے ہیں۔ دوسرے کی عمر اُس سے بہت زیادہ کم ہے۔ لیکن بمقابل پہلے شخص کے کسی قدر سانولا ہے۔ دونوں کا لباس شریف آدمیوں کا سا تھا لیکن جا بجا پیوندوں اور دھبوں کی وجہ سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ لوگ ذلیل صحبت میں رہتے ہیں۔ ان کی زندگی کی ابتدائی حالت ضرور اچھی ہوگی۔ کیونکہ اُن کے پہلوؤں میں تیغے لٹک رہے تھے جو بظاہر نہایت عمدہ قسم کے نظر آتے تھے۔ مگر اُن کے میان میلے اور خراب ہو گئے تھے۔

کینتھ چپکے چپکے اُن کے قریب پہونچ گیا لیکن انھیں اس کے آنے کی خبر نہ ہوئی۔ اب قریب تھا کہ کینتھ انھیں اپنی طرف متوجہ کرے کہ ان میں سے ایک نے ایک ایسی بات کہی کہ کینتھ خاموش کھڑا ہو گیا۔

اس کم عمر شخص نے جس کے بال سیاہ تھے اور رنگ ذرا سانولا تھا کہا

گریشم۔ اب ہم اسلنڈیل کب پہونچین گے ؟ ''
گریشم نے ان پچھلے دو گھنٹون مین تمھارے اس سوال کا جواب تمھین مین کم سے کم دس دفعہ دے چکا ہون جو کچھ سنا ہو اور نیز اپنی ذاتی یادداشت کی بنا پر مین یہ کہہ سکتا ہون کہ ابھی ستر میل چلنا باقی ہی۔ اس لیے میرے دوست ڈیونانٹ اس سفر مین تھکنے کے بدلے اپنے دل کو مضبوط کرلو اور ایک سچے بہادر انگریز کی طرح اس تکلیف کو برداشت کرو ''
ڈیونانٹ نے دوست گریشم۔ یہ کہہ دینا تو بہت آسان ہو کہ سچے انگریز کی طرح اس مشکل کو گوارا کرو۔ لیکن مین دیکھتا ہون کہ کوئی شخص انگریز ہو یا فرانسیسی۔ اسکاٹ لینڈ کا رہنے والا ہو۔ یا ترک بغیر کھائے پیے زندگی نہین بسر کرسکتا۔ اور ہماری حالت اب یہ ہوگئی ہو کہ روٹی کا ایک ٹکڑا ابھی ہمارے پاس نہین رہا۔ اور نہ کوئی پیسہ باقی ہو۔ اور سفر مین ابھی ستر میل باقی ہین۔ کیا یہ باتین ایسی نہین کہ انسان شاکی ہو؟ ''
گریشم نے بیشک ہین۔ لیکن میری شکایت نہ کرو۔ شکایت کرنی ہو تو قسمت کی شکایت کرو۔ کیونکہ چند روز سے وہ ہمارے خلاف نظر آتی ہو۔ بلکہ تمھین تو میرا شکرگزار ہونا چاہیے کہ ناامیدی کے دلدل سے نکال کے مین تم کو ایک ایسی سرزمین مین لیے تو چلتا ہون جہان دودھ اور شہد کی نہرین جاری ہین ''
ڈیونانٹ نے خوب! اس خوفناک اور وحشت خیز ملک کو جس مین ہر جگہ ہیبت ناک پہاڑ پھیلے ہوئے ہین۔ جہان ہر وقت کہرا چھایا رہتا ہو دودھ اور شہد کی سرزمین بتلاتے ہو!''
گریشم نے ڈیونانٹ۔ تم میرا مطلب نہین سمجھے۔ انگلستان اب ہمارے لئے جہنم ہو۔ لندن مین ہم زندگی بسر کرکے دیکھ چکے۔ وطن مین ہمارے لیے بجز افلاس اور تباہی کے کچھ نہین رہ گیا ہو۔ چنانچہ مین نے یہ تجویز کی کہ ہم دونون وہان سے بھاگ آئین۔ اب یہ فکر تھی کہ کہان جائین۔ اس کا فیصلہ مین نے یہ کیا کہ اسکاٹ لینڈ کے ایک بہت بڑے امیر کا خیال دلایا جس کے اوپر میرے بہت سے احسانات ہین۔ اور وہ سب واقعات بھی مین نے تم سے بیان کردیے تھے۔ کیونکہ تم میرے رازدار ہو اور مجھے تم سے کوئی بات نہ چھپانی چاہیئے تھی۔ اب اگر یہ معزز سردار ہمین کشادہ پیشانی سے لے۔ اپنے گھر مین ہمین جگہ دے۔ اشرفیون سے ہمارا دامن بھرے۔ اور

گوشت و شراب سے ہمارا خیر مقدم کرے۔ تو کیا میرا یہ کہنا بیجا ہوگا کہ میں تمھیں ایک ایسے ملک سے نکال لایا جس میں طوفان بپا تھا اور وہاں لے آیا جس میں دودھ اور شہد کی نہریں جاری ہیں؟"

ڈیونانٹ ۔ دوست گریشم۔ کہنے کو تو تم بہت ٹھیک ہو لیکن بدقسمتی سے تم نے بالکل اطمینان کر لیا کہ مارکوئس الن ڈیل اڈنبرا میں مل جائیں گے۔ تمھارے اسی اطمینان پر ہم نے اُس رقم کو جو پاس تھی ایسی فیاضی سے صرف کیا کہ اڈنبرا پہونچنے تک ہمارے پاس ایک پیسہ بھی نہیں باقی رہا۔ پھر وہاں جب یہ سنا کہ مارکوئس چند مہینے ہوئے اپنے ہائی لینڈ کے قصر میں گئے ہیں۔ تو چاہیئے تھا کہ بجائے اپنے گھوڑے بیچ ڈالنے کے ہم فوراً وہاں سے چل کھڑے ہوتے"

گریشم ۔ کیسی بیہودہ باتیں کرتے ہو؟ اُن جانوروں کو تو ہم نے اس لیے بیچا کہ سرا والے کو دینے کے لیے ہمارے پاس ٹکا نہیں باقی رہا تھا۔ اور ایک گھوڑا بیچ کے دوسرے کو رکھ لینا بالکل بے کار تھا"

ڈیونانٹ ۔ مگر اُس دوسرے گھوڑے کی قیمت حاصل کر کے اسے جوے میں لگا دینا کون سی عقلمندی تھی؟"

گریشم ۔ ڈیونانٹ تمھارے منھ سے یہ باتیں بھلی نہیں معلوم ہوتیں۔ اس لیے کہ تم خود تین جائدادیں یعنی اپنے دادا کی۔ اپنے باپ کی۔ اور اپنی بیوی کی اسی جوے میں اُڑا چکے ہو۔ اور مجھے ایک سلطے کی کمزوری پر لعنت ملامت کرتے ہو؟"

ڈیونانٹ ۔ کمزوری کیسی؟ تمھیں تو جوے کی ایسی لت ہے کہ اپنی تلوار تک بیچ چکے ہو"

گریشم ۔ خیر ڈیونانٹ اب اس ذکر کو جانے دو۔ باتوں باتوں میں کہیں ملال نہ ہو جائے۔ اور اگر ایسا ہوا تو مجھے بڑا رنج ہوگا۔ کیونکہ گذشتہ سات آٹھ برس سے ہم دونوں میں دوستی رہ چکی ہے۔ اور اس پچھلی ڈکیتی میں بھی ہم تم شریک تھے"

ڈیونانٹ ۔ وہ جس میں اسکاٹ لینڈ کے سفر کے لیے ہم نے روپیہ حاصل کیا تھا؟ لیکن دوست خفا نہ ہونا۔ اڈنبرا میں آ کے بے یار و مددگار اور بغیر کسی

پیسے کوڑی کے پڑا رہنا نہایت تکلیف دہ تھا۔ اور اُس کی بدولت ہمین سو میل تک سفر کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اور زمین کی ناہمواری کی وجہ سے اسکاٹ لینڈ کے یہ سو میل انگلستان کے تین سو میل کے برابر ہین "

گریشم "مگر کسے خبر تھی کہ ہمارے دوست مارکوئس اڈنبرا ہین نہ ہون گے۔ اور سب سے زیادہ تعجب تو مجھے اس بات پر ہی کہ اُن تمام واقعات کے بعد اس پرانے قصر مین وہ کیون گئے۔ لیکن کیا تم نے مارکوئس کو لندن مین کبھی نہین دیکھا؟"

ڈیوٹانٹ " مین نے سنا تو ضرور تھا کہ وہ وہان موجود ہین۔ کیونکہ ہر قسم کی بیہودگیون۔ عیاشیون اور بدکاریون مین اُن کا نام مشہور تھا۔ لیکن اتفاق سے مجھے کبھی اُن سے ملنے کا اتفاق نہین ہوا۔ مگر تم تو اُن سے مل چکے ہو"

گریشم " مین بیشک ملا ہون۔ اور وہ میرے بڑے گہرے دوست ہین۔ اور اگر وہ لنڈن مین رہتے ہوتے تو مین اس دہاڑے کو کبھی نہ پہونچتا "

ڈیوٹانٹ " لنڈن سے گئے اُنھین کتنے دن ہوے؟"

گریشم " تقریبًا سات برس کا زمانہ ہوا۔ اور جب وہ مجھ سے رخصت ہونے لگے تو مجھ سے کہا اب مین اس زندگی سے پریشان ہوگیا ہون۔ اڈنبرا مین جا کے مین اپنے اخلاق و عادات کو سنبھالون گا۔ اور کوشش کرون گا کہ کسی معزز اور دولتمند عورت سے شادی کرلون۔ چنانچہ اڈنبرا مین ہمین یہی خبر ملی کہ وہ قصر انڈیل مین لارڈ گلن گائل کی بیٹی سے شادی کرنے کو گئے ہین۔ لیکن معلوم ہوتا ہی وہ نسبت ٹوٹ گئی۔ اور سنتا ہون سارا فساد ایک نوجوان شخص کا ہی جس کا نام کینتھ ہی "

ڈیوٹانٹ " ہان کچھ ایسا ہی معلوم ہوتا ہی۔ اور فرض کرو اگر قصر النڈیل ہو پہنچ کے یہ معلوم ہوا کہ وہ وہان بھی موجود نہین ہین تو کیا ہوگا؟"

گریشم " مین تو تم سے پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ وہان اُن کا ایک بوڑھا داروغہ ہی جس کا نام اینگس ونٹن ہی۔ وہ بھی اُس معاملے مین شریک تھا۔ تم سمجھے کون معاملہ؟ وہی ——— "

ڈیوٹانٹ " ہان ہان۔ سمجھا۔ اچھا فرض کرو کہ اینگس ونٹن بھی وہان

نہ ہوا تو کیا ہوگا؟"
گریشم "فرض کرو۔ فرض کرو دنیا بھر کی مصیبتین فرض کرلو۔ فرض کرلو کہ قصر انڈیل کی عمارت منہدم ہوگئی۔ یا یہ فرض کرلو کہ دیوون اور جنون نے اُس عمارت پر قبضہ کرلیا اور کوئی انسان اُس کی چار دیواری کے اندر نہین رہ سکتا۔ مگر ہان یاد رکھو۔ مین تمھین پہلے ہی بتا چکا ہون کہ اُس قصر مین شیطان اور بھوت رہتے ہین ——"
ڈیوتانٹ "مجھ سے ایسی فضول باتین نہ کیا کرو۔ مین بھوت پریت کا قائل نہین"
گریشم "تم انکار تو کرتے ہو مگر مین ابھی سے کہے رکھتا ہون کہ خبردار رہنا۔ خود مارکوئس انڈیل نے مجھ سے کہا تھا کہ اُس واقعے کے بعد۔ وہی سمجھے۔ یعنی اب سے تئیس یا چوبیس سال قبل کرسمس کی رات کو اُن کے بھائی اور بھاوج کی روحانی شکلین دعوت کے کمرے مین نظر آئین۔ اور اُن کو دیکھ کر مارکوئس کے دل مین اتنا خوف پیدا ہوا کہ اُنھون نے اُسی وقت قصر کو چھوڑ دیا۔ اور ارادہ کرلیا کہ پھر کبھی وہان نہ جائین گے اسی موقع پر وہ دوبارہ لندن گئے۔ اور انگریزی دربار مین شہرت حاصل کی"
ڈیوتانٹ "تم کہتے ہو کہ دوبارہ لندن گئے۔ کیا اُس سے پہلے بھی جا چکے تھے؟"
گریشم "کیا تمھین وہ قصہ نہین یاد رہا؟ تمام واقعات کو تو مین تم سے بیان کرچکا ہون"
ڈیوتانٹ "ہان ہان۔ یاد آیا۔ وہ پہلے لنڈن ہی مین تم کو ملے تھے۔ اور تم اُن کے ساتھ چھپ کے اسکاٹ لینڈ آئے تھے"
گریشم "ہان۔ اور پھر اُسی طرح چھپ کے ہم دونون لنڈن مین واپس آئے۔ اسی موقع پر مین نے وہ حیرت ناک سفر کیے ہین جن کی نسبت تم سے کہہ چکا ہون کہ لنڈن سے چلے تو چھ دن مین ہائی لینڈ کے بیچون بیچ مین پہونچ گئے۔ اور واپسی مین اتنا بڑا سفر پانچ ہی دن کے اندر طے کرلیا"
ڈیوتانٹ "اور اس ہم مین تمھارے پاس کے گھوڑے تھے؟" اور جواب کا انتظار کیے بغیر دوسرا سوال کیا "مگر جب تم کو قصر انڈیل کے متعلق یقین ہے کہ اُس مین شیطان اور بھوت رہتے ہین تو پھر وہان کیون چل رہے ہو؟"
گریشم "ضرورت سے جاتی ہے۔ ورنہ اپنی خوشی سے تو مین ہرگز نہ جاتا۔ تم تو سمجھتے ہو کہ جس شخص نے اچھی طرح بسر کی ہو اور اب یہ دیکھتا ہو کہ جیب خالی ہے

اور کھانے کو ایک دانہ نہین رہا۔ پھر اس کے ساتھ عمر بھی پچاس سال کے قریب پہونچ گئی ہو اور اپنے سفید بالون اور کسی قدر بدچلنی کی وجہ سے اُس کو اس کی بھی امید نہ ہو سکتی ہو کہ کوئی مالدار عورت اُس کی محبت کو قبول کرے گی ایسی حالت مین وہ کیا کرے گا؟ میرے دوست ڈیونانٹ تمھین بتاؤ کہ پُر لطف غذاؤن مزہ دار شرابون۔ اور آرام دہ بستر کے لالچ مین وہ کیا کچھ نہ کر گذرے گا؟ وہ تو کسی خوفناک جرم یا سخت ترین خطرے کی بھی کچھ پروا کرے گا،،

ڈیونانٹ ''بے شک۔ اس خوفناک مکان مین رات بسر کرنے سے تو مین اسی کام کو ترجیح دیتا جو تم نے آج سے بیس چوبیس برس قبل مارکوئس النڈیل کی رفاقت مین کیا تھا،،

گریشم ''اور اُن سب واقعات کے بعد بھوتون اور شیطانون کے خطرون کو بھی برداشت کر لیتے یا نہین؟،،

ڈیونانٹ ''کیون نہین۔ اس مصیبت اور تباہی پر مین ہر چیز کو ترجیح دیتا ہون،،

گریشم ''مجھے یقین ہو کہ مارکوئس النڈیل ہمارے لیے کوئی خدمت ضرور تجویز کرین گے۔ کیونکہ ان کے پاس بہت سے معاملات رہا کرتے ہین۔ وہ ایسے آدمی ہین کہ ہمیشہ سازشون پر غور کیا کرتے ہین۔ خصوصاً آج کل۔ کیونکہ اڈبرا مین ہم نے سنا کہ کینتھ کے خلاف وہ خفیہ طریقے پر کوئی کارروائی کرنا چاہتے ہین اور قصر النڈیل مین جو مقدمہ پیش ہوا تھا اس کا حال بھی تم سن چکے ہو،،

ڈیونانٹ ''بیشک مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اب تو مین بھی یہی چاہتا ہون کہ مارکوئس النڈیل مجھے اپنے راز مین شریک کر لین۔ تاکہ ہم بھی انھین لوٹ سکین۔ اس طریقے سے بجاے اس کے کہ ہم اُن کی فیاضی پر بسر کرین اُن سے اپنی خدمت کا معاوضہ لین گے،،

گریشم ''یار ڈیونانٹ زیادہ فکر نہ کرو۔ مجھے یقین ہو کہ مارکوئس النڈیل تمھارے لیے کوئی نہ کوئی کام ضرور پیدا کر دین گے۔ شاید یہی ضرورت ہو کہ اُن کا رقیب نوجوان کینتھ مار ڈالا جائے۔ یا حسین لیڈی اوی لینا زبردستی اُٹھا لائی جائے۔ کیونکہ ابھی

اُس کی شادی نہین ہوئی ہی اور اُس کے لیے شوہر کی ضرورت ہی ،،
ڈیونانٹ ۔ جو کچھ ہو مین نے تو ارادہ کر لیا ہو کہ جس صورت سے ممکن ہوگا روپیہ حاصل کرون گا اس لیے کہ افلاس کی تکلیف کو آج تک مین نے کبھی نہین برداشت کیا تھا۔ اور دوست گریشم معاف کرو۔ ابھی مین نے تلوار نیچے پر تمھین لعنت ملامت کی تھی۔ اب دیکھتا ہون کہ خود بھی اسی کام کے لیے تیار ہون ،،
گریشم ۔ تمھاری زبان سے ایسے الفاظ سُن کے مجھے بڑی خوشی ہوتی ہی۔ اور اب مجھے یقین آیا کہ لارڈ النڈیل کی تلاش مین میرے ساتھ اسکاٹ لینڈ آنے پر تم کبھی افسوس نہ کرو گے ،،
ڈیونانٹ ۔ بھی واہ! ہم اب تک اُن کے قصر مین پہونچ گئے ہوتے تو کیسا اچھا ہوتا؟ اب مین فقط یہی نہین چاہتا کہ اس مصیبت سے نجات حاصل کرون۔ بلکہ تمھارے دوست مارکوئس النڈیل سے ملنے کا مشتاق ہون۔ تم جو اُن کی باتین بیان کرتے ہو اور جس قدر مین اُن کے طرز عمل پر غور کرتا ہون اُسی قدر مجھے ان سے دوستی پیدا کرنے کے خیال سے خوشی ہوتی ہی۔ کیونکہ مجھے نظر آتا ہی کہ اُن کی خدمت اختیار کر کے اور اُن کی پناہ مین پہونچ کر ہم اُن خوفناک آوازون سے نجات پا جائین گے جو آج کل میرے اور تمھارے کانون مین گونجا کرتی ہین۔ مارکوئس النڈیل کی اولوالعزمی۔ تحمل۔ اور جراُت کا اس بات سے ثبوت ملتا ہی کہ لندن سے ہائی لینڈ تک کا سفر انھون نے کیسی تیزی سے کیا۔ اور اپنا مطلب حاصل کر کے اس سے بھی کم زمانے مین لندن واپس آئے۔ مگر یار گریشم۔ شاید تم نے اس واقعے کے بیان کرنے مین کچھ مبالغہ کیا ہو؟ ،،
گریشم ۔ اپنی جان کی قسم جو کچھ واقعات گزرے تھے وہ مین نے ہو بہو بیان کر دیے۔ ایک لفظ بھی مبالغے کا نہین کہا۔ دیکھو۔ اتوار کے دن صبح کو ہم لندن سے نکلے۔ جمعہ کی شام کو اُس مقام پر پہونچ گئے جہان سے قصر النڈیل نظر آتا تھا۔ لہذا چھ دن مین ہم نے یہ سفر طے کیا۔ پھر اُسی روز آدھی رات کو ہم نے اپنے گھوڑے دن کے جنوب کی طرف پھیر دیے۔ گویا ہفتے کے روز بہت سویرے ہم وہان سے چل چکے تھے۔ اور چار شنبے کے روز شام کو لندن مین پہونچ کر ہم نے کھانا کھایا۔ گویا یہ

واپسی کا سفر پانچ دن میں طے ہوگیا۔ قصر اِنڈیل کا قاصد اس واقعے کی خبر لے کے ہمارے بہت دنون بعد آیا۔ اور یہ مارکوئس جو اُس زمانے مین لارڈ کریڈک انڈیل تھے ——————"

ڈیونانٹ "دیکھو کسی کی آواز آرہی ہے؟" یہ کہتے ہی وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور تلوار ہاتھ مین لے لی"

کریشم "ہان دیکھو چند لوگ ہماری طرف آرہے ہین"

کینتھ جواب تک خاموش اور چھپا کھڑا تھا ان سب باتون کو غور سے سنتا رہا۔ اب اُس نے بھی اُن آوازون کو سنا جنھون نے اِن دونون انگریزون کو چونکا دیا۔ صاف معلوم ہوتا تھا کہ بعض لوگ اس منہدم عمارت کی طرف آرہے ہین چند لمحون مین ہمارے نوجوان بہادر نے ان لوگون کی آوازین پہچان لین جن کے لہجے سے اُسے معلوم ہوگیا کہ مارکوئس انڈیل۔ سر انڈلف میک آپلپین۔ اور اینگس ونٹن ہین۔ مارکوئس انڈیل اس عمارت کی طرف آتے وقت کہہ رہے تھے "یہ کوئی غول بیابانی ہے۔ دیکھو نہ یک بیک غائب ہوگیا"

میک آپلپین "خدا ان ویران خانقاہون اور کھنڈرون کو برباد کرے۔ لیکن لارڈ صاحب آپ راستہ کیسے بھول گئے؟۔ آپ نے تو کہا تھا کہ ہم تمھین قریب کے راستے لیے چلتے ہین"

مارکوئس "دوست انڈلف۔ تم پریشان نہ ہو۔ اس مختصر راستے کی وجہ سے ہم اس مقام پر ایک گھنٹہ قبل آگئے۔ اگر ہم راستے سے کچھ ہٹ گئے تھے تو اب ایسے مقام پر پہونچ گئے ہین جو مجھے اچھی طرح معلوم ہے۔ یہ کھنڈر بہت دور سے دکھائی دیتے ہین۔ اور مین ان سے بخوبی واقف ہون۔ مگر یہ دیکھو۔ پھر روشنی نظر آئی۔ معلوم ہوتا ہے۔ اس منہدم عمارت کے بیچ مین کسی نے آگ جلائی ہے"

اب یہ لوگ کینتھ کے قریب پہونچ گئے۔ اور وہ ایک قدم ہٹ کے تاریکی مین ہوگیا اور دم بخود کھڑا رہا۔ اور مارکوئس انڈیل۔ سر انڈلف میک آپلپین۔ اور اینگس ونٹن اُس کے قریب سے ہو کے گذر گئے۔ اب وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ مارکوئس اور اِن دونون انگریزون مین کیا باتین ہوتی ہین۔

لارڈ السٹڈیل۔ انڈلف میک آپیئن اور بوڑھا دارو غہ تینون کیتھ کے قریب سے گذرے۔ لیکن کسی نے ہمارے نوجوان بہادر کو نہین دیکھا۔ اور اب آگ کی روشنی مین مارکوئس اور انیگس ونٹن اور گریشم نے باہم ایک دوسرے کو پہچان لیا

اُٹھتروان باب

منہدم خانقاہ مین ملاقات

گریشم کو بے انتہا حیرت تھی کہ وہی مارکوئس جن کی تلاش مین اسکاٹ لینڈ آیا ہون یک بیک خلاف توقع خود ہی مل گئے۔ ڈیونانٹ نے کبھی پہلے مارکوئس کو نہین دیکھا تھا لیکن اپنے دوست کے پہلے ہی چند الفاظ سے سمجھ گیا کہ مارکوئس النڈیل یہی ہین۔ لیکن گریشم کو دیکھ کے مارکوئس النڈیل اور انیگس ونٹن کے چہرون سے پریشانی اور گھبراہٹ کے آثار ظاہر ہوئے۔ مگر مصلحتہً انھین اس انگریز سے اخلاق کے ساتھ پیش آنا پڑا۔ گریشم نے فوراً آگے بڑھ کے لارڈ النڈیل کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا "حضور اس وقت اس خلاف توقع اور عجیب و غریب طریقے پر آپ سے ملاقات ہو جانے سے مجھے نہایت خوشی ہوئی بلکہ معلوم ہوتا ہے جیسے مین خواب دیکھ رہا ہون۔ مین پھر کہتا ہون کہ اس وقت مجھے بے اندازہ خوشی ہوئی۔ اگرچہ آپ کو دیکھے چھ ہی سات برس ہوئے ہین مگر آپ کی صورت مین بہت بڑا تغیر ہو گیا ہے۔ اور یہ میرے دوست انیگس ونٹن ہین۔ گو کہ اتنے برس گذر چکے ہین مگر انھین بھی مین نے پہچان لیا"

مارکوئس النڈیل "خیر یہ سب باتین پھر ہوتی رہینگی۔ لیکن اس وقت اس بات کی ضرورت ہے کہ ان لوگون کا جو ایک دوسرے سے واقف ہین باہم تعارف کرا دیا جائے۔ دیکھو یہ میرے دوست میک آپیئن کے سردار سر انڈلف ہین" یہ کہہ کے انھون نے سر انڈلف کی طرف اشارہ کیا۔

گریشم سر انڈلف کے قریب آ کے اخلاق کے ساتھ جھکا اور کہا "مجھے ایک ایسے شخص سے مل کے بڑی خوشی ہوئی جس کی بہادری کی شہرت ہمارے کانون تک پہلے سے پہونچ چکی ہے" لیکن سر انڈلف نے اُس کے سلام کا جواب نہایت کشیدگی کے ساتھ دیا۔ کیونکہ انگریزون کے عادات واطوار اور لہجے کسی چیز سے وہ خوش

نہ ہو سکتا تھا۔

مارکوئس النڈیل۔ (دوسرے انگریز کی طرف مخاطب ہو کے) "اور تمھارے یہ ہمراہی کون ہین؟ کیا نہین ان سے مل سکتا ہون؟"

گریشم "حضور یہ ایک نہایت لایق اور شریف آدمی ہین۔ میرے بڑے گہرے دوست ہین۔ ان کا نام ڈیونانٹ ہے اور مڈل سکس کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہین۔ انھون نے آپ کی شہرت سنی اور مشتاق [illegible] آپ سے تعارف حاصل کرین"

مارکوئس (بے قراری کے ساتھ) "[illegible] انڈین کیون آے؟"

گریشم "مین یہان کس لیے آیا؟ [illegible] آپ کی [illegible] حاضر ہون۔ اور کیا عرض کرون؟"

یہ جواب سنتے ہی بجلی کی سی تیزی سے مارکوئس [illegible] نے ایک دوسرے کی صورت دیکھی۔ مگر فقط ایک ہی لمحہ کے لیے۔ دونون [illegible] سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس وقت وہ کیسی سخت دلی تکلیف برداشت کر رہے ہین۔ لیکن انکی یہ نظرین ایسی ناگہانی اور آناً فاناً تھین کہ تیسرے شخص کو اس کا شبہ بھی نہ ہو سکتا کہ دونون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ہے۔ دفعۃً مارکوئس النڈیل نے ایک خاص لہجے مین مسکرا کے کہا "ایسا ہے تو میرے عزیز دوست گریشم مجھے بھی بے حد خوشی ہوئی کہ تم نے اُس دوستی کا حق یہان اسکاٹ لینڈ مین آکر ادا کیا جو میرے اور تمھارے درمیان انگلستان مین تھی۔ ڈیونانٹ چونکہ تمھارے ہمراہی اور دوست ہین اس لیے اُنھین بھی مین اپنے دوستون مین شامل کر کے نہایت خوش ہونگا"، یہ کہہ کے مارکوئس النڈیل نے اپنا ہاتھ ڈیونانٹ کی طرف بڑھا دیا۔

ڈیونانٹ (ہاتھ ملا کے) "اور حضور آپ کی یہ بڑی نوازش ہوگی"

ڈیونانٹ نے اُن معنی خیز نظرون کو دیکھ لیا تھا جو مارکوئس النڈیل اور اُس کے داروغہ نے ایک دوسرے پر ڈالی تھین۔ وہ اُن کی دلی تکلیف کو بھی سمجھ گیا۔ اور یہ بھی دیکھ لیا تھا کہ باوجود ناپسند کرنے کے مارکوئس کو اس وقت بجز اس کے کوئی چارہ نہ نظر آیا کہ ظاہرا گریشم سے اخلاق اور خندہ پیشانی کے ساتھ ملین۔

لیکن یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ کینتھ کے دل مین اس وقت کیا خیالات تھے۔

وہ اپنی جگہ پر خاموش کھڑا پہلے تو اُس گفتگو کو سنتا رہا جو گریشم اور ڈیونانٹ مین ہوئی۔ اور اُس کے لیے نہایت دلچسپ تھی۔ دفعتہً اُس کے دل مین مارکوئس انڈیل کی طرف سے ایک خاص شبہ پیدا ہوا۔ اور یہ ایسا شبہ تھا جو اس سے پہلے کبھی اُس کے وہم وگمان مین نہ آیا تھا۔ لیکن اس خیال کے دل مین آتے ہی وہ سر سے پاؤن تک کانپنے لگا۔ اور یہی وجہ تھی کہ وہ خاموش کھڑا دونون انگریزون کی گفتگو سنتا رہا۔ لیکن ناظرین سمجھ سکتے ہین کہ کینتھ کے دل مین اُس وقت کیسا جوش پیدا ہوا ہوگا جب اُس نے ان لوگون کی زبان سے یہ باتین سنین کہ وہ مارکوئس انڈیل کی خدمت کے لیے تیار رہین۔ یہانتک کہ اوی لینا کو بھی اُٹھا لائین گے۔ اس بات کی اُسے چندان پروا نہ تھی کہ اُنھون نے خود اس کے مار ڈالنے پر آمادگی ظاہر کی۔ فقط اوی لینا کے متعلق اُن کا وہ گستاخانہ کلمہ تھا جو کینتھ کے دل کو تکلیف دے رہا تھا۔

ان دونون انگریزون کے ساتھ اس وقت خدا جانے وہ کس طرح پیش آتا۔ لیکن مارکوئس انڈیل۔ سر انڈلف اور بوڑھے داروغہ کے آجانے سے معاملات کی صورت ہی بدل گئی۔ اور اب کینتھ کا خیال بھی دوسری جانب متوجہ ہوگیا۔ گریشم اور ڈیونانٹ کی باتین سننے کے بعد کینتھ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اب مارکوئس اور ان لوگون مین کیا باتین ہوتی ہین۔ اگرچہ وہ اندھیرے مین چھپا کھڑا تھا مگر اُس کا ہاتھ تلوار کے قبضے پر تھا کہ ضرورت پیش آئے تو اپنا بچاؤ کر سکے۔ مگر کسی نے بھی کینتھ کو نہین دیکھا اور وہ اُن تمام واقعات کو جن کا ہم ذکر کر چکے ہین دیکھتا اور سنتا رہا۔ پھر اُس نے اُن نظرون کو بھی دیکھ لیا جو مارکوئس انڈیل اور اُن کے بوڑھے داروغہ نے ایک دوسرے پر ڈالی تھین اور کینتھ کے دل مین وہ خیال تازہ ہوگیا جس کا شبہ ابھی ابھی پیدا ہوا تھا۔ ان نظرون سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی بہت بڑا اور شرمناک جرم مارکوئس اور اُن کے داروغہ کے چہرون پر لکھا ہوا ہے۔

یہ دیکھنے اور سمجھنے کے بعد بھی کینتھ اپنے مقام پر خاموش کھڑا رہا کہ دیکھون آیندہ کیا واقعات پیش آتے ہین۔ اپنے دل مین تعجب کر رہا تھا کہ یہ کس قدر عجیب واقعہ ہے کہ دو انگریز جو لارڈ انڈیل کی تلاش مین اسکاٹ لینڈ آئے ہین اور لارڈ انڈیل اپنے دو ہمراہیون کے ساتھ جو میرا تعاقب کر رہے ہین پھر مین بھی ایک ہی

وقت مین اس منہدم خانقاہ کے اندر پہونچ گئے۔ یہ عجیب اتفاق تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے خدا ہی کو منظور تھا کہ یہ سب ایک مقام پر اکھٹا ہوجائین۔ ناگہان کینتھ کے دل مین یہ خیال پیدا ہوا کہ کوئی ناقابل بیان طاقت ان معاملات کو میری مرضی کے مطابق پیش کر رہی ہو۔ اور معلوم ہوتا ہو کہ اُسی کے ہاتھ مین میری قسمت ہو۔

اب پھر ہم اُن لوگون کی طرف متوجہ ہوتے ہین جو اس منہدم عمارت کے بیچ مین آگ کے گرد جمع تھے۔

گریشم "مین آپ سے کہہ چکا کہ مین اور ڈیونانٹ قصر الندڈیل آرہے تھے تاکہ آپ کی خدمت مین حاضر ہون اور درخواست کرین کہ اس پریشانی کے زمانے مین ہم دو آدمیون کے لیے آپ کھانے پانی کا بندوبست کر دین۔ جن کی بھوک کی تیزی اس درجے کو پہونچ گئی ہو تلوار کی باڑھ سے تشبیہ دی جاسکتی ہو۔ اور اُن کی جیبون کے خالی ہونے کی وجہ سے اُن مین کسی خدمت کے اچھے یا بُرے ہونے کا لحاظ نہین باقی رہا ہو"

مارکوئس "تم نے اپنی کیا خوب تعریف کی ہو۔ اور مین ایسے اچھے بہادرون کے کہنے کو رد نہین کرسکتا۔ تمھارے پاس گھوڑے ہین یا نہین؟"

گریشم "جی نہین۔ ہم اڈنبرا کی ایک سرا مین ٹھہرے۔ اور سرا والے سے رخصت ہوتے وقت ہمین اپنے گھوڑون سے بھی رخصت ہونا پڑا تاکہ اُن کو بیچ کے سرا کا کرایہ اور کھانے کی قیمت ادا کرین۔ چنانچہ ہم پیدل سفر کر رہے ہین۔ لیکن لارڈ صاحب آپ اور آپ کے ہمراہیون کے پاس تو ضرور گھوڑے موجود ہون گے۔ کیونکہ یہ بات میری سمجھ مین نہین آتی کہ ہماری طرح آپ بھی پیدل چل رہے ہون"

مارکوئس "ہمارے گھوڑے یہان سے تھوڑی دور پتھر کے پُل کے پاس ہین۔ ہم نے اس آگ کو دور سے دیکھا اور سمجھے کہ شاید یہ کسی کسان کا جھونپڑا ہو۔ خیال تھا کہ یہان ہمین تازہ دم گھوڑے مل سکین گے۔ ندی کے اس پار زمین بالکل ناہموار تھی اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ اپنے تھکے گھوڑون کو وہین چھوڑ دین اور پیدل یہان آکے پتہ لگالین۔ لیکن اس ویران کھنڈر کے قریب آگئے جو ہمین بخوبی معلوم تھا۔ ہمین دھوکا ہوا اور راستہ بھول گئے"

کرنا ہی؟"

لارڈ صاحب - اگر آپ نئے دوستون کو اپنا ہم خیال بنانا چاہتے ہین تو کسی بات کو اُن سے پوشیدہ نہ رکھیے"

مارکوئس انڈیل - "جی ہان - ان مین سے ایک تو میرے بہت پُرانے دوست ہین اور مجھے یقین ہی کہ آپ دوسرے صاحب بھی اس بات سے اتفاق کرین گے کہ جب آپ کو دوسرون سے کوئی خدمت لینی ہو تو اُن پر بھروسہ کرکے اُن کی ہمت بڑھانی چاہیے۔ (انگریزون کی طرف مخاطب ہو کے اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کے) جی ہان - یہ دیکھیے میرے پاس اپنے دشمن گلمن کوئل باپ بیٹون کی گرفتاری کا حکم موجود ہی - اور اسی کی تعمیل کے لیے مین جا رہا ہون - لیکن ساتھ ہی ایک نوجوان شخص کا تعاقب بھی کر رہا ہون جس کا نام کینتھ ہی - اگر اتفاق سے وہ ہمین نہ ملا اور خوش قسمتی سے تم لوگون کو ہاتھ آگیا تو فوراً اُسے پکڑ کے کسی مجسٹریٹ کے حوالے کر دینا - کیونکہ وہ باغی ہی اور جلا وطن قرار دیا جا چکا ہی - مین اُس کا حلیہ بیان کیے دیتا ہون"

گریشم - "حضور آپ اطمینان رکھیں - یہ کارروائی تو مین خود ہی کرتا - کیونکہ اس نوجوان کینتھ کے تمام حالات سُن چکا ہون"

مارکوئس - "اچھا تو سنو کینتھ ایک کشیدہ قامت - دُبلا چھریرا - اور مین یہ بھی کہنے پر بھی مجبور ہون کہ ایک نہایت حسین و خوبرو شخص ہی - اُس کی صورت سے بہادری اور عالی ہمتی ظاہر ہوتی ہی - اس سے بحث نہین کہ اُس کا دل بھی ایسا پاک و صاف ہی یا نہین - اُس کے بال گہرے بھورے رنگ کے ہین - اُس کی آنکھین آسمانی رنگ کی ہین - اُس کا دہانہ چھوٹا ہی اور اوپر کے ہونٹ سے امارت کی شان ظاہر ہوتی ہی - اس شکل و شمائل کا کوئی نوجوان اگر تم کو مل جائے جس کی عمر تئیس چوبیس سال کے قریب ہو تو اُس سے باتین کرنا اور اُن باتون کے ساتھ جب نظر آئے کہ اُس کے دانت نہایت خوش نما ہین اور اُس کی آواز بغیر اس کے کہ اُس سے ذرا بھی زنانہ پن ظاہر ہو نہایت شیرین اور نغمہ خیز ہی"

گریشم - "خدا کی قسم - لارڈ صاحب آپ نے تو اپولو[1] یا اڈونس[2] کی تصویر کھینچ دی"

---

[1] ایک یونانیون اور رومیون مین موسیقی کا دیوتا کہا جاتا تھا

[2] یونانی دیومالا مین ایک حسین نوجوان کا نام تھا جس پر وینس دیوی عاشق تھی۔

اس وقت یہان آئے تھے اتفاق سے یہ نوجوان نظر آگیا "
عورت " اپنے کمرے مین واپس جاؤ تمھارا کھانا تیار ہونے مین ابھی پانچ منٹ باقی ہین "

یہ لوگ جاکر اسی کمرے مین بیٹھ گئے اور سب لوگون سے باتین کرنے لگے۔ چند منٹ مین سرا والے کی جورو نے کھانا تیار کیا سب کے سامنے لاکر رکھدیا۔ اور سب ساتھ بیٹھکر کھانے لگے۔ شراب بھی مانگی گئی۔ اب کینتھ کو گئے ایک گھنٹہ گذر گیا تھا۔ دفعتہً گھوڑون کے ٹاپون کی آواز سنی گئی۔ سرا والا باہر نکلا اور اُس سے کسی شخص نے بلند آواز مین پوچھا "کیا اِدھر سے کوئی مسافر گزرا ہے؟ "

یہ آواز سنتے ہی وہ دونون شخص جو کینتھ پر حملہ آور ہوئے تھے اُٹھ کھڑے ہوے اور ایک نے کہا "یہ تو مارکوئس کی آواز ہے " پھر دونون سرا کے باہر نکلے۔

اس وقت انیگس ونٹن کہہ رہا تھا "لارڈ صاحب دونون خدمتگارون کو جو قصر النڈیل سے میرے ساتھ آئے تھے مین نے یہین چھوڑا تھا۔ لیجئے وہ آگئے "

اِن خدمتگارون مین سے ایک بولا "حضور۔ کینتھ ابھی ادھر سے گیا ہے "

مارکوئس " (بے صبری کے ساتھ) "کتنی دیر ہوئی؟ "
خدمتگار " تقریباً ایک گھنٹہ ہوا ہوگا "
مارکوئس " بدمعاشو۔ اور تم نے اُسے پکڑ کیون نہ لیا؟ تم یہ نہین جانتے تھے کہ اُس کے سر کے معاوضے مین انعام مقرر ہے؟ "
انیگس ونٹن " بے شک بخوبی جانتے ہون گے "
مارکوئس " تم دونون بڑے بے وقوف ہو۔ بہرحال تم اتنا تو ضرور جانتے تھے کہ اس زنانی شکل والے لونڈے کو مین اچھی نظرون سے نہین دیکھتا ہون "

مارکوئس :- ہان ہان۔ اس کا تو مین بھی اعتراف کرتا ہون کہ کینتھ نہایت خوبرو شخص ہے کیونکہ تمھین دھوکہ دینا مناسب نہ ہوگا۔ خصوصاً اُس حال مین کہ مین خود تمھین اُس کی تلاش مین بھیج رہا ہون ،،

ڈیونانٹ :- آپ اطمینان رکھین۔ دس ہزار آدمیون کے بیچ مین بھی کوئی ایسا نوجوان ہوگا جیسا آپنے بیان کیا ہے تو ہم اُسے فوراً پہچان کے گرفتار کر لین گے ،،

گریشم :- لارڈ صاحب۔ اب مین آپ سے اصل واقعہ بیان کئے دیتا ہون ابھی ابھی ہم دونون یہی باتین کر رہے تھے کہ ضرورت پڑی تو آپ کے لیے ہم کسی کی جان لینے مین بھی دریغ نہ کرین گی ،،

یہ الفاظ سنتے ہی مارکوئس النڈیل چونک پڑے۔ اُن کی نظرون سے آشکارا تھا کہ وہ اس تشویش مین ہین کہ اُن کے پرانے دوست نے اُن کا کوئی راز تو اپنے ہمراہی پر نہین ظاہر کر دیا۔ گریشم اس کا مطلب فوراً سمجھ گیا اور بولا "حضور میرا مطلب یہ ہے کہ میرے دوست ڈیونانٹ اس بات کے مشتاق ہین کہ اپنے نیچے کو جو بہت دنون سے اُن کے پہلو مین بے کار لٹک رہا ہے کسی طرح کار آمد ثابت کرین۔ لہذا اگر آپ مناسب خیال کرین تو اجازت دین کہ اس نوجوان کینتھ کو پکڑتے ہی وہ اپنے نیچے کو چھ انچہ اُس کے گوشت کے اندر پیوست کر دین ــــــــ ،،

انڈلف :- نہین نہین - چھ انچہ سے کچھ نہ ہوگا - تین چار ہفتے ہوے مین نے اپنے خنجر سے اتنا ہی گہرا زخم پہونچا دیا تھا۔ مگر دیکھو وہ اچھا خاصا پھر رہا ہے - اور شیطان کی طرح ایک گھوڑے پر سوار بھاگتا چلا جاتا ہے ،،

مارکوئس :- نہین میرے دوست گریشم اگر کینتھ کہین مل جائے تو اُس کے ساتھ کوئی زیادتی کرنے کی ضرورت نہین بجز اس کے کہ اپنی حفاظت کے لیے مجبور ہو کر تمھین کوئی زیادتی کرنی پڑے۔ زیادہ مناسب یہی ہے کہ تم اسے زندہ پکڑ کے کسی حاکم کے حوالے کر دو۔ اور اگر وہ چڑ یا قصر النڈیل کے قریب ہی تمھارے جال مین پھنس جائے تو گرفتار کر کے وہین لے آنا ،،

گریشم :- لارڈ صاحب۔ یہ آپ کا مطلب بخوبی سمجھ گیا۔ اب آپ اطمینان رکھین۔ ڈیونانٹ اور مین دونون خوب ہشیار رہین گے۔ اور دن نکلتے ہی دیکھئے ہم

کیا کرتے ہین،،

مارکوئس "اچھا تو رخصت - سرانڈلف اور لایق دوست انیگس چلو اب چلین اور پتھر کے پُل کے پاس اپنے گھوڑون پر سوار ہون - سرانڈلف تم اس تاخیر کی وجہ سے بہت پریشان ہورہے ہو - لیکن تمھین انصاف کرو کہ اس کھنڈر مین ہم آدھ گھنٹے سے زیادہ نہ ٹھہرے ہون گے - اس اثنا مین ہمارے گھوڑون نے تھوڑی بہت شبنم کی بھیگی تروتازہ گھانس ضرور چرلی ہوگی" یہ کہہ کے مارکوئس النڈیل اپنے ہمراہیون کے ساتھ واپس چلے - اور اُسی طرف چلے جدھر سے آئے تھے - اب وہ پھر ہمارے نوجوان بہادر کے قریب سے گذرے - اُس نے پھر اپنی سانس روک لی - اور خاموش بُت بنا کھڑا رہا - وہ دشمنون کو اس بات کا موقع نہین دینا چاہتا تھا کہ اُس کی جان لے سکین کیونکہ دنیا مین ابھی اُسے بہت کچھ کرنا تھا -

مارکوئس ادھر سرانڈلف کے جاتے ہی کینتھ بھی اس کھنڈر سے نکلا - اور نہایت پھُرتی کے ساتھ اُسی طرف روانہ ہوا جدھر مارکوئس النڈیل اور اُن کے ہمراہی گئے تھے -

ستروان باب

پتھر کا پل اور تنگ راستہ

رات کی تاریکی مین مارکوئس اور اُن کے دونون ہمراہیون سے تھوڑی دور ہٹ کے کینتھ آگے بڑھ گیا - تاکہ اس مقام پر جہان ان لوگون نے اپنے گھوڑے چھوڑے ہین اُن سے پہلے پہونچ جائے - مارکوئس جاتے وقت باتین کرتے جاتے تھے - اور اُن کی آواز سے اُس کو معلوم ہوتا رہتا کہ وہ کس مقام پر ہین - اُس نے اپنے دل مین ایک منصوبہ ٹھہرایا جو اگرچہ نہایت خوفناک تھا مگر وہ اُس پر عمل کرنے کو آمادہ ہوگیا -

کینتھ بہت جلد اُن کے آگے نکل گیا اور ندی کے پاس پہونچ کے اُس کے کنارے کنارے چلا - آخر اُس مقام پر پہونچ گیا جہان تینون گھوڑے چر رہے تھے - یہین ندی کے اوپر ایک پتھر کا پل تھا - گھوڑے ایک جھاڑی مین

بندھے ہوئے تھے۔ یہاں پہونچ کے کینتھ نے غور کیا کہ ان تینوں میں سے کون گھوڑا مارکوئس النڈیل کا ہی۔ مگر مارکوئس چونکہ اڈنبرا میں چھپ کر رہے تھے اس لیے اُن کے گھوڑے میں بھی کوئی خاص علامت نہ پائی جاتی تھی۔ مگر ایک گھوڑے کے زین میں ایک سفری لبادہ بندھا ہوا تھا۔ جس کو دیکھ کے کینتھ سمجھ گیا کہ یہی مارکوئس النڈیل کا گھوڑا ہی۔ جس قدر جلد ممکن ہوا اُس گھوڑے کی لگام جھاڑی سے کھولی اور اُسے پُل کے اوپر لے چلا۔ اُس پار لے جاکر اُسے چھوڑ دیا اور خود تھوڑی دور ہٹ کے زمین پر پسٹ گیا۔ اور جرأت و استقلال کے ساتھ اس کارروائی کے نتیجے کا انتظار کرنے لگا۔

مارکوئس النڈیل۔ سر انڈلف میک آلپین۔ اور انگس ونٹن جلد جلد قدم اُٹھاتے ہوے اس پل کی طرف چلے آتے تھے۔ رات کی تاریکی میں اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ہمارے پیچھے پیچھے کوئی شخص آرہا ہی۔ کینتھ نے احتیاط کے ساتھ قدم نہ بھی اٹھائے ہوتے تو بھی اس کارروائی کی اُن کو خبر نہ ہونے پاتی۔ کیونکہ وہ آپس میں زور زور سے باتیں کر رہے تھے۔ چند منٹ میں وہ پل کے قریب پہونچ گئے۔ سر انڈلف نے جو سب کے آگے تھا کہا "خدا کی قسم ایک گھوڑا کہیں چلا گیا"،

مارکوئس "وہ اور وہی میرا گھوڑا تھا۔ لیکن وہ دیکھو شاید ندی کے اُس پار نظر آتا ہی"،

یہ کہتے ہی مارکوئس پل پر پہونچے اور اس پار جاکے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ لی جو خموشی کے ساتھ گھانس چرنے میں مصروف تھا۔ اب وہ اُس پر سوار ہونے کو تھے کہ دفعۃً کسی شخص نے اُنھیں پیچھے سے پکڑ لیا۔ اور کوئی آواز بھی اُن کے منھ سے نہ نکل سکی کیونکہ فوراً ایک ہاتھ اُن کے منھ پر تھا۔ وہ پیچھے کھینچ کے زمین پر چت ڈال دیے گیے۔ گر ہاتھ اب بھی اُن کے منھ پر تھا۔ مارکوئس کو محسوس ہوا کہ کسی شخص نے اپنا گھٹنا میرے سینے پر رکھا ہی۔ مگر باوجود تاریکی کے مارکوئس نے پہچان لیا کہ یہ حملہ آور نوجوان کینتھ ہی جس نے دفعۃً حملہ کرکے مجھے مغلوب کرلیا ہی۔

اس کے بعد یہ ایک لمحہ کا کام تھا کہ کینتھ اپنا ایک ہاتھ تو پوری طاقت سے مارکوئس کے منھ پر رکھے رہا جس کی وجہ سے فقط اسی قدر نہیں ہوا کہ اُن کے منھ سے کوئی آواز نہ نکل سکی بلکہ اُن کا سر بھی کچھ اس طرح دب گیا کہ وہ بالکل بے بس تھے اور دوسرے ہاتھ سے کینتھ نے اپنا خنجر نکالا اور اُس کو اُن کے گلے کے پاس لے جاکے

جلد جلد اور استقلال کی آواز میں آہستہ سے کہا "دیکھیے اگر آپ ایک انچ بھی ہٹے یا ذرا بھی ہاتھ ہلایا یا کوئی لفظ زبان سے نکالا تو جان لیجیے کہ اسی جگہ آپ کی زندگی ختم ہو جائے گی،،

اِن الفاظ نے مارکوئس پر یہ اثر کیا کہ اُنھیں معلوم ہوا موت سامنے کھڑی ہے۔ اور وہ بے حس وحرکت خاموش پڑے رہے۔ اب کینتھ نے اپنا خنجر والا ہاتھ اُسی مقام پر رکھا اور دوسرا ہاتھ مارکوئس کے منھ پر سے اُٹھا لیا جس سے اس نے اُن کے سینے پر جیب کو پھاڑ ڈالا۔ فوراً محسوس ہوا کہ چند کاغذ اس میں رکھے ہوئے ہیں۔ یہ کاغذ نکال لیے۔ اور ہمارا نوجوان بہادر فوراً اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور ایسی تیزی کے ساتھ بھاگا کہ گویا ایک تیر کمان میں جوڑ کے چھوڑ دیا گیا ہے۔ مارکوئس کے جب ہوش وحواس درست ہوئے تو کینتھ کے پیروں کی چاپ بھی موقوف ہو چکی تھی۔ اب مارکوئس اُٹھ کھڑے ہوئے اور زور زور سے انیگس ونٹن اور سر انڈلف کو پکارنے لگے۔

یہ واقعہ جو ہم نے بیان کیا اس کو آدھے منٹ سے زیادہ زمانہ نہیں لگا۔ یک آلپیئن سردار اور بوڑھا داروغہ اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے اور اُنھیں ولڑاتے ہوئے۔ اس پار آئے۔ مارکوئس کے الفاظ کا اُنھیں یقین نہیں آتا تھا اس لیے کہ وہ چلا رہے تھے "وہ ظالم نامے گئے۔ کینتھ وہ کاغذ چھین لے گیا،، لیکن اب غور کرنے کا موقع نہ تھا۔ مارکوئس فوراً اُچک کے اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اُسی طرف چلے جدھر کینتھ گیا تھا۔ انڈلف اور انیگس ونٹن اُن کے پیچھے پیچھے تھے۔ ہمارا نوجوان بہادر اس گرے ہوئے درخت کے قریب پہونچ گیا جو ندی کے اوپر پڑا ہوا تھا۔ اُس کے قریب ہی اُس نے اپنے گھوڑے کو دیکھا۔ اُچک کے اُس پر سوار ہوا اور اُس جانب چلا جہاں وہ بڑی سڑک سے مڑا تھا۔ سڑک پر پہونچتے اُس نے اپنے گھوڑے کو پھر اُٹھا دیا۔ اب وہ پوری تیزی کے ساتھ جا رہا تھا۔ اور ایک گھنٹے کے اندر کئی میل نکل گیا۔

اتنی دور آ کر کینتھ نے گھوڑے کو روکا اور آہستہ آہستہ چلنے لگا۔ لیکن کان پیچھے کی طرف لگے ہوئے تھے کہ کوئی خفیف سی بھی آواز تعاقب کرنے والوں کی تو نہیں آ رہی ہے۔ اور اب وہ غور کرنے لگا کہ اس آخری گھنٹے کے اندر

کتنے واقعات پیش آئے۔ یہ گھنٹہ ایسا تھا کہ اگرچہ اس قصے مین نہایت مختصر طور پر بیان کیا گیا ہو لیکن تفصیل سے لکھا جاتا تو کئی باب مین آتا۔

کینتھ نے جو اہم واقعات اِس منہدم خانقاہ مین سُنے تھے نہایت حیرت ناک تھے اور اس کے ساتھ ہی اُس کے دل مین بعض امور مین ایک شبہ پیدا ہو گیا تھا۔ وہ اپنے ادنی واقعات کو بھی یہ سمجھتا تھا کہ میری قسمت کے ساتھ خاص تعلق رکھتے ہین لہٰذا اس موقع پر بھی دل مین یہ خیال پیدا ہوا۔ اُس کے دل مین یکے بعد دیگرے بہت سے خیالات آتے گئے اور ایک پورا واقعہ اُس کے دل مین قائم ہو گیا لیکن یہ اس قدر اہم اور افسوس ناک واقعہ تھا کہ اس سے پہلے کبھی اس کے وہم و گمان مین بھی نہین گذرا تھا اب اُس کی سمجھ مین آگیا کہ وہ پُراسرار عورت کون ہی۔ میرے ساتھ اس قدر اخلاق و محبت سے کیون پیش آتی ہی۔ اور کون سا راز وہ مجھے بتانا چاہتی تھی۔ خداوندا! یہ خیال جو میرے دل مین ہی اگر ٹھیک ہی۔ اگر میرا قیاس غلط نہین اور اگر مین نے اس راز کی تہ دریافت کر لی ہی تو سمجھنا چاہیے کہ ابھی مجھے بہت دنون زندہ رہنا اور اپنے راستے مین سے بہت سی رکاوٹون کو دور کرنا ہی۔

فی الحال ہم اس نوجوان بہادر کے خیالات پر کوئی راے نہین قائم کرنا چاہتے۔ فقط اتنا کہدینا کافی ہوگا کہ اس خیال نے جو اب اس کے دل مین قائم ہوا تھا اُس پر عجیب و غریب اثر کیا۔ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے اُس کی صحت۔ اُس کا جوش۔ اور اُس کی ہمت دفعتہً عود کر آئی ہی۔ اور اکیلے اُس مین ایک ہزار آدمیون کی قوت پیدا ہو گئی ہی۔ اُس نے مارکوئس النڈیل کی بہت سی باتین سُن لی تھین۔ اور بغیر اس کے کہ خون کا ایک قطرہ بھی نکلے دستاویزین حاصل کر لی تھین جو نہایت ہی اہم اور ضروری تھین۔ کینتھ کو اس مین ذرا بھی شبہ نہ تھا کہ یہ کاغذ ارل گلن گائل اور لارڈ ملکم کی گرفتاری کے حکم نامے ہین اور ان کے بغیر مارکوئس النڈیل اُن دونون کا کچھ نہین کر سکتے۔

اس موقع پر ہم اپنے ناظرین کو توجہ دلاتے ہین کہ کینتھ کے شریفانہ طرز عمل پر غور کرین۔ اور اُس کے اخلاق کا مارکوئس النڈیل کے اخلاق سے مقابلہ کرین۔ اُسے کافی موقع حاصل تھا کہ اپنے اس سخت ترین دشمن کو

قتل کر ڈالے۔ لیکن اُس نے خون کا ایک قطرہ بہانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ اپنا خنجر مارکوئس کے گلے پر رکھ بھی دیا تو فقط دھمکانے کے لیے۔ نہ اس لیے کہ انھین قتل کرے۔ چند ہی منٹ پیشتر وہ یہ بھی سُن چکا تھا کہ اڈنبرا مین اسلحہ ساز کے دروازے پر انڈلف ییک آپین کے ہاتھ کے خنجر سے وہ زخمی ہوا تھا۔ لہذا اس بات کا بھی شبہ نہ باقی تھا کہ اس بزدلانہ کارروائی کی تہ مین مارکوئس ہین۔ گزشتہ واقعات اور مقدمہ کو چھوڑ بھی دیا جائے تو یہی ایک بات اُس کے لیے کافی تھی کہ اس کے انتقام مین کینتھ مارکوئس کا اس وقت خاتمہ کر دیتا۔ لیکن نہین۔ ہمارا بہادر دغابازی کر کے یا فریب دے کے اپنا مقصد نہین حاصل کرنا چاہتا۔ اس وقت وہ مارکوئس کے انتظار مین چھپا ہوا تھا۔ اور پیچھے سے پکڑ کے اور ناگہان حملہ کر کے اُس کو گرا لیا تھا۔ لہذا یہ برابر کا مقابلہ نہ تھا۔ اور اس وضع سے ناجائز طریقے پر فائدہ حاصل کرنے کو وہ حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا۔

خیر اب پھر ہم اپنے قصے کی طرف متوجہ ہوتے ہین۔ اب کینتھ کے دل مین کسی جگہ ٹھہرنے یا کہین دم لینے کا خیال نہ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ بہت سے لوگ میرے تعاقب مین آ رہے ہین۔ اور مارکوئس انڈیل اس سرزمین کے ادنی سے ادنی راستون سے بھی بخوبی واقف ہین لہذا کینتھ سے جس قدر جلد ہو سکا۔ اور جتنی تیزی سے اُس کا گھوڑا چل سکا برابر آگے بڑھتا چلا گیا۔ چلتے چلتے کئی گھنٹے گذر گئے اب مشرقی پہاڑون سے صبح کی دھندلی شعاعین نمودار ہوئین۔

کینتھ نے سب سے پہلے روشنی سے یہ فائدہ اُٹھایا کہ اُن کاغذات کو دیکھنے لگا جو اُس نے مارکوئس انڈیل سے چھین لیے تھے۔ اُس کا خیال ٹھیک نکلا واقعی یہ لارڈ ملکم اور ارل گلن گاکل کی گرفتاری کے حکم نامے تھے۔ جن پر لارڈ ڈال کیتھ لارڈ مارچ اور سر ہنری راکس برگ کے دستخط تھے۔ جنھون نے ارل اور ان کے بیٹے کو بادشاہ اور نائبون کے خلاف باغیانہ خیالات پھیلانے کا ملزم قرار دے کر اُن کے گرفتار کرنے کا حکم دیا تھا۔ اپنا اطمینان کر کے کینتھ نے وہ کاغذ اپنے سینے کی جیب مین رکھ لیے۔ اور اب صبح کی روشنی خوب تیز اور صاف ہو گئی۔ اور گرد کے منظر پر اُس کی نظر پڑی۔

ہوا بہت ٹھنڈی تھی جو قریب کی پہاڑیون سے ہو کے آتی تھی۔ اس

پاس کہین کوئی آبادی بھی نہ نظر آتی تھی۔ آدھ گھنٹے تک ہمارا نوجوان بہادر سڑک پر چلتا رہا۔ اب وہ ایک ایسے مقام پر پہونچا جہان سے ایک راستہ داہنے ہاتھ کی جانب کٹ کے پہاڑیون کے بیچ مین گیا اور وہان پہونچ کے بہت تنگ ہوگیا تھا۔ اگر کینتھ ایسے راستہ سے جانا چاہتا جو جلدی پہونچا دے تو ضرور تھا کہ بائین ہاتھ کی طرف مڑ جائے۔ اور یقین تھا کہ اُس کے تعاقب کرنے والے بھی۔ اِسی راستے پر اُسے تلاش کرین گے۔ اس خیال سے بغیر کسی پس وپیش کے اس نے داہنی جانب کے تنگ راستے پر اپنے گھوڑے کی باگ موڑ دی۔ چند منٹ مین ایک مکان نظر آیا۔ پندرہ منٹ مین اُس مکان کے قریب پہونچ گیا۔ اور یہ دیکھ کے بہت خوش ہوا کہ اُس مین سے دھوان نکل رہا ہے۔ کیونکہ راستے کے تکان اور شبنم سے کپڑون کے تر بتر ہونے کے باعث خوش گوار آگ اور گرم کھانے مین اُس کو بڑا لطف آنے کی امید تھی۔

مگر دروازے پر پہونچے کر کینتھ کے دل مین کچھ شبہ پیدا ہوا۔ اس لیے کہ کھڑکی کے پردے مین سے کسی شخص نے جھانک کے اُسے دیکھا۔ اور فوراً کھڑکی بند کر لی۔ اُس کے اس طرز عمل سے ضرور تھا کہ اُس کے دل مین کھٹکا پیدا ہوا اور گھوڑے کو ایڑ بتا کے یہان سے غائب ہوجائے۔ دفعتہً پردہ پھر ہٹا۔ ایک خونخوار شخص کی صورت دکھائی دی اور پھر بند ہوگیا۔ اب اندیشہ اگرچہ بڑھ گیا تھا مگر ہمارے نوجوان بہادر کی جبلّی جراَت نے اُس کو اس بات کی اجازت نہ دی کہ بغیر کسی واقعی اندیشے کے یہان سے چلا جائے۔ ماسوا اس کے اب گھوڑا بھی بالکل شل ہو گیا تھا اور اُسے آگے لے جانا اُس پر بے رحمی کرنا تھا۔

اس خیال سے اُس نے دروازہ کھٹ کھٹایا۔ وہی شخص جو پہلے کھڑکی مین نظر آیا تھا باہر نکلا اور اُس سے کہا "ڈریے نہین آپ تو وہی کینتھ ہین جس نے لارڈ ڈنبار کی جان بچائی تھی"۔

کینتھ "بے شک مین وہی ہون۔ اب تم بھی فیصلہ کر دو کہ میرے ساتھ دغابازی ہونی چاہیے یا نہین"۔

اس شخص نے جواب دیا "نہین۔ یہان آپ دغابازی کا اندیشہ نہ کرین۔ اس لیے کہ آپ لارڈ ڈنبار کے علاقے مین ہین"۔

کینتھ۔ (خوشی کے ساتھ) ایسا ہی تو بڑی خوشی کی بات ہے۔ لیکن مین سمجھتا ہون کہ لارڈ ڈنبار کا قصر یہان سے مشرق کی جانب کم از کم بیس میل ہوگا،،

وہ شخص ''میان کینتھ آپ کا خیال بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن یہ زمین جس پر اس وقت ہم کھڑے ہین لارڈ ڈنبار ہی کے علاقے مین ہے،،

کینتھ ''اور تمھین یہ کیسے معلوم ہوا کہ مین کون ہون؟،،

وہ شخص ''جس دن قصر اسٹرلنگ مین وہ حیرت ناک واقعات پیش آئے ہین اتفاق سے مین بھی وہان موجود تھا۔ اور جس وقت آپ نے میرے شریف آقا لارڈ ڈنبار کی جان بچائی ہے مین عوام کے مجمع مین شامل تھا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اُس وقت آپ کے منھ پر سے نقاب گر گئی تھی اور آپ کا چہرہ کھل گیا تھا۔ اسی قدر نہین مین صاف صاف کیون نہ کہہ دون۔ مین اُن لوگون مین شریک تھا جنھون نے سرفی نیان مل دل کو دوسرے عالم مین پہونچا دیا،،

کینتھ ''تو مین سمجھتا ہون کہ غالباً تم لارڈ ڈنبار کی رعایا ہو،،

وہ شخص ''بے شک مجھے اس پر فخر ہے۔ بچپن سے اس وقت تک مین نے اپنی زندگی اسی جھوپڑے مین بسر کی ہے جس مین آپ کا خیر مقدم کرنا چاہتا ہون میرا نام ڈرماٹ ہے۔ مجھے آپ اپنا خادم سمجھین،،

کینتھ (گھوڑے سے اُتر کے) ''مین تمھاری مہربانی کا شکریہ ادا کرتا ہون مگر تمھارے یہان کوئی اصطبل یا ایسا دالان ہے جس مین میرا گھوڑا ٹھہر سکے؟،،

ڈرماٹ ''جی ہان اُدھر چلیے،، یہ کہہ کے وہ اپنے مکان کے دروازے سے نکلا اور ہمارے نوجوان بہادر کو مکان کے پچھواڑے لے گیا۔ جہان ایک چٹان مین غار سا ہو گیا تھا۔ جو اصطبل بنا لیا گیا تھا۔

یہان کینتھ کو یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ چار نہایت عمدہ گھوڑے بندھے ہوئے ہین۔ جن کے سامنے کثرت سے دانہ گھانس موجود ہے۔ اُن کی زینین کھونٹیون پر لٹک رہی ہین۔ جن مین پستول بھی لگے ہوئے ہین۔ کینتھ کے دل مین پھر ایک شبہ پیدا ہوا اور پوچھا ''دوست ڈرماٹ تمھارے یہان شاید مہمان ٹھیرے ہوئے ہین جو خوبی مسلح ہو کے سفر کرتے ہین،،

ڈرماٹ :- میان کینتھ - مین سمجھتا ہون کہ آپ ضرورت سے زیادہ وہم کرتے ہین اور اس زمانے مین آپ کا شبہ جائز بھی ہے - جی ہان - میرے یہان چار مسلح آدمی ٹھہرے ہوے ہین - لیکن وہ آپ کے دشمن نہین ہو سکتے - یہ دیکھیے دیکھیے ،، یہ کہہ کے اُس نے غار کے کونے سے ایک جھنڈا اُٹھا کر کینتھ کو دکھایا - اور کینتھ فوراً پہچان گیا کہ اس پر لارڈ ڈنبار کا مشہور و معروف مارکہ بنا ہے -

کینتھ :- دوست - مین نے تم پر شبہ کر کے بڑی غلطی کی - لہذا مین تم سے معافی چاہتا ہون ،،

ڈرماٹ :- میان کینتھ - اس کی ضرورت نہین ہے - مین تو ابھی خود ہی کہہ چکا ہون کہ اس نازک زمانے مین اگر فرشتہ ہو تو اُس کے دل مین بھی طرح طرح کے شبہے پیدا ہون - اب چلیے - آپ کا گھوڑا یہان اچھی طرح باندھ دیا گیا - دانہ پانی اُس کے پاس موجود ہی ہے - اور آپ نے اپنی آنکھون سے دیکھ لیا کہ یہان اس کی بخوبی داشت ہو رہی ہے ،،

کینتھ :- دیکھو - یہ وہی گھوڑا ہے جو اُس روز صبح کو مجھے قصر اسٹرلنگ سے لایا تھا ،،

ڈرماٹ (ایک گھوڑے کی طرف اشارہ کر کے) تو آپ اس کو بھی ضرور پہچانتے ہون گے ،،

کینتھ :- ہان اب پہچانا - یہ وہی ہے جس پر اُس روز لارڈ ڈنبار آئے تھے - اسٹرلنگ مین ان گھوڑون کی قیمت سرادالے کو دی جا چکی ہے - لیکن مجھے موقع ملا تو اُسے کچھ اور بھی دون گا - کیونکہ اُس روز صبح کو ان گھوڑون نے بڑا کام دیا تھا - اور میرے گھوڑے نے تو آج رات کو بھی بڑا کام کیا ،،

کینتھ اب بغیر کسی شک و شبہ کے ڈرماٹ کے ساتھ اُس کے مکان مین داخل ہوا - لارڈ ڈنبار کے جھنڈے اور اُن کے گھوڑے کی موجودگی نے ہمارے بہادر کو اطمینان دلا دیا کہ اب وہ اپنے دوستون مین ہے - ڈرماٹ اُسے ایک چھوٹے لیکن نہایت آرام دہ کمرے مین لے گیا - جس مین ہمارے نوجوان بہادر نے دیکھا کہ چار مسلح جوان بیٹھے کھانا کھا رہے ہین - ڈرماٹ نے جیسے ہی کینتھ کا نام بتایا وہ سب بڑے تپاک کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوے - خیر مقدم ادا کیا - آگ کے قریب اُسے

جگہ دی۔ اور گرم دودھ کا ایک پیالہ۔ روٹی اور ہرن کا بھنا ہوا گوشت اس کے آگے رکھدیا گیا۔ اور چارون نئے دوست کوشش کرنے لگے کہ جہان تک ممکن ہو کینتھ کو آرام پہونچائین۔

کھانے سے فراغت ہونے کے بعد ڈربان نے کینتھ سے چند نہایت ضروری باتین کہین جن سے معلوم ہوا کہ لارڈ ڈنبار خفیہ طور پر اپنی رعایا اور لوگون کو جمع کر رہے ہین تاکہ سب کسی فوری ضرورت کے لیے تیار رہین۔ سوارون کا ایک رسالہ بھی تیار کیا گیا ہو کہ اگر ضرورت پیش آئے تو باہر نکل کے حملہ کیا جائے۔ اور خاص اڈنبرا کی جانب پیش قدمی کی جائے۔ لیکن اس خیال سے کہ ابھی یہ راز کسی پر ظاہر نہ ہونے پائے یہ کارروائی بالکل مخفی طریقے پر کی گئی ہو۔ اور اس رسالے کے لوگ مختلف مقامات مین ٹھہرا دیے گئے ہین۔ یہ چارون سوار بھی انھین لوگون مین سے تھے جو اس جھوپڑی مین ٹھہرے ہوئے تھے۔ پھر یہ معلوم ہوا کہ لارڈ ڈنبار کی بہادر رعایا مین سے ایک پیدل جماعت اکھٹا کی گئی ہو۔ جو اسی تنگ راستے پر تین میل آگے جمع ہو۔ یہ لوگ بالکل تیار ہین کہ قصر ڈنبار سے اطلاع ملتے ہی حملہ کی کارروائی شروع کر دین۔

اب کینتھ نے اپنے نئے دوستون کو بتایا کہ مین چاہتا ہون جس قدر جلد ممکن ہو قصر لینڈ سے مین پہونچ کے ارل گلن گائل سے ملون۔ پھر اس نے بتایا کہ دشمن میرے تعاقب مین ہین۔ اس لیے مجھے ضرورت ہو کہ جس طرح ممکن ہو ان سے پہلے پہونچ جاؤن۔ ان نئے دوستون نے کینتھ کو مشورہ دیا کہ حفاظت کے لیے آپ چند لوگون کو اپنے ہمراہ لے لین۔ لیکن اس تجویز کو ہمارے نوجوان بہادر نے ناپسند کیا اور کہا۔ اگر مین محافظ سوارون کو اپنے ساتھ لے کے جاؤن گا تو خیال ہوگا کہ مین سلطنت اور قانون کا مقابلہ کر رہا ہون۔ لارڈ ڈنبار اور ارل گلن گائل علانیہ مخالفت پر آمادہ ہو چکے ہوتے تو اس مین کوئی مضائقہ نہ تھا۔ لیکن موجودہ حالت کے لحاظ سے میرا کوئی فعل ایسا نہ ہونا چاہیئے کہ اڈنبرا کے خود سر امرا کو میرے محسن اور اُن کے دوستون کی مخالفت کا موقع مل جائے۔ بہرحال مین آپ کے اس مشورے کا شکریہ ادا کرکے اسی کو زیادہ پسند کرتا ہون کہ خاموشی کے ساتھ تنہا سفر کرون۔

جہان تک ممکن ہو سلطنت کے کسی حاکم سے نہ ملون۔ اور جب تک لارڈ گلن گائل سے مشورہ نہ کر لون۔ اپنی طرف سے کوئی ایسی بات نہ کرون۔ فی الحال آپ فقط اتنی عنایت کرین کہ اپنے تازہ دم گھوڑون مین سے ایک گھوڑا مجھے دے دین اس کے معاوضے مین میرا گھوڑا اپنے پاس رکھ لین۔ اور مین فوراً چل کھڑا ہوون،،

ڈرمانٹ۔ میان کینتھ۔ آپ کی جو مرضی ہو مجھے خوشی سے منظور ہے۔ لیکن اگر آپ اصلی سڑک پر سے ہو کے قصر لنڈ سے جائین گے تو اندیشہ ہے کہ راستے مین کوئی خطرہ پیش آجائے اُدھر بہت سے چھوٹے چھوٹے راستے گئے ہین۔ اور اُن سے ہمارا دوست مارون بخوبی واقف ہے۔ اُسے آپ رہبر کے طریقے پر اپنے ساتھ لے لین،،

مارون۔ اُس شخص کی خدمت بجا لانے مین جس نے میرے شریف آقا لارڈ ڈنبار کی جان بچائی ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی،،

کینتھ۔ تو مین بھی اِن کی اس عنایت کو خوشی کے ساتھ قبول کرتا ہون۔ اگر آپ چلتے ہین تو پھر ہم دونون اسی وقت چل کھڑے ہون"

مارون (تعجب سے) ہین۔ اسی وقت! میان کینتھ ابھی تو آپ خود کہہ چکے ہین کہ ساری رات چلتے رہے۔ اور اب خود ہی فرماتے ہین کہ اسی وقت روانہ ہو جائین دو تین گھنٹے تو بستر کے آرام سے لیجیے"

کینتھ (کھڑے ہو کے) نہین راستے مین کسی جگہ نہ ٹھہرون گا۔ میرا کام نہایت ہی ضروری ہے۔ اُس کے پورے ہو جانے کے بعد مجھے آرام کرنے کے لیے بخوبی وقت مل جائے گا" سب لوگ حیرت سے کینتھ کی صورت دیکھنے لگے اب کسی کو ٹھہرنے پر اصرار کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ جتنی دیر مین گھوڑے تیار ہوے کینتھ نے دوسرے کمرے مین جا کے ہاتھ منھ دھوئے اور روانگی کے لیے تیار ہو گیا۔ اُس مکان سے نکل کر وہ اور مارون گھوڑون پر سوار ہوئے۔ اور دوستون سے رخصت ہو کے اس جھونپڑے سے چل کھڑے ہوئے

اٹھتروان باب

ڈنبار کی سپاہ

کینتھ روانہ ہوا۔ اور ایک تنگ راستے پر چلا جاتا تھا۔ داہنی جانب

ایک بہت اونچی چٹان تھی۔ اور دوسری طرف بہت گہرا تھا۔ جس کے نیچے ایک ندی بڑے زور و شور سے بہ رہی تھی۔ مارون اب مضبوط گھوڑے پر سوار آگے آگے جا رہا تھا۔ اُس کا گھوڑا جس قدر مضبوط اور توانا تھا اسی قدر شائستہ و ہوشیار بھی تھا۔ اس لیے ہر جگہ دیکھ کے قدم رکھتا۔ اور کینھ اسی گھوڑے پر سوار تھا۔ جس پر اُس روز صبح کو لارڈ ڈنبار قصر اسٹرلنگ سے بھاگے تھے۔

گرد کا منظر نہایت حیرت خیز تھا۔ بہت ہی سرد ہوا چل رہی تھی۔ اور ندی کی تیز رفتاری سے عجب طرح کا ہنگامہ مچا ہوا تھا۔ تنگ راستے کے دونون جانب ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے درخت تھے جو اس پہاڑی زمین مین باوجود سخت سردی کے قائم رہتے ہین۔ اکثر جگہون پر راستہ دو گز چوڑا تھا لیکن بعض مقامات پر اس قدر تنگ ہو گیا تھا کہ اُس مین دو فٹ سے زیادہ وسعت نہ تھی۔

مارون کو اطمینان تھا کہ میرا نوجوان بہادر رفیق راستے کی اس تکلیف کو خیال مین بھی نہ لائے گا۔ اسی خیال سے اُسے ضرورت نہ معلوم ہوئی کہ ٹھہر کر کینھ سے پوچھے کہ آپ کو اس راستے مین تکلیف تو نہین ہوتی۔ اور اس کا خیال درست تھا۔ کینھ جانتا ہی نہ تھا کہ خوف کسے کہتے ہین۔ وہ ہر معاملے مین نہایت ہی استقلال و جرأت سے کام لیتا۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ اُس سے بڑے بڑے حیرت ناک کارنامے ظہور مین آئے۔ مثلاً وہ واقعہ جب وہ رات کو میک آلپین سے لڑا تھا جس رات وہ لوگ اوی لینا کو قصر السنڈیل سے نکال لے جانا چاہتے تھے۔ پھر کس جرأت سے اُس نے اسٹرلنگ مین لارڈ ڈنبار کی جان بچائی۔ اور آج ہی رات کو کس نڈری سے وہ اپنی جان لے کے سرا سے بھاگا۔ اور سب کے بعد وہ واقعہ تھا جب کہ اس نے لارڈ السنڈیل سے گرفتاری کے حکم نامے چھین لیے تھے۔

مارون سمجھتا تھا کہ ایسا دلیر اور بہادر آدمی راستے کے خطرون کو خیال مین بھی نہ لائے گا۔ خیر اب ہم اپنے قصے کا سلسلہ شروع کرتے ہین۔ تھوڑی دیر مین راستہ چوڑا ہو گیا اور کینھ اور اُس کا ہمراہی دونون پہلو بہ پہلو چل سکتے تھے۔ اس وقت مارون نے بتایا کہ ہم اس مقام کے

قریب سے گذرینگے جہان لارڈ ڈنبار کی بہت بڑی فوج جمع ہی - اور اُس نے کینتھ سے پوچھا آپ پسند کرتے ہین کہ مین آپ کو اُن لوگون سے ملاؤن - جو یقیناً آپ سے مل کے بہت خوش ہونگے - یہان کینتھ ابھی آپ جانتے نہین ہین کہ لارڈ ڈنبار کے سارے علاقے مین آپ کے نام کی پرستش ہو رہی ہی - سارے اسکاٹ لینڈ مین لارڈ ڈنبار سے زیادہ ہردلعزیز کوئی سردار نہین ہی - لہذا جب آپ نے اُن کی جان بچائی تو کوئی تعجب نہین اگر وہ لوگ جو لارڈ ڈنبار کو چاہتے ہین آپ کے شکر گزار ہون - وہ مقام جہان لارڈ ڈنبار کی فوج جمع ہی یہان سے قریب ہی ہمارے راستے مین ہی - دو میل ابھی اور اسی تنگ راستے پر ہمین چلنا پڑے گا اس کے بعد وہ سڑک ملیگی جس پر آپ کو چلنا ہی"

کینتھ - ماروِن تمھاری جو خوشی ہو مجھے منظور ہی"

کینتھ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ فوج جو پہاڑون مین جمع ہی کیسی ہی اور اُس مین کیسے لوگ شریک ہین - کینتھ جو جو آگے بڑھا منظر زیادہ دلکش ہوتا گیا - راستہ چوڑا تھا - لیکن اُس کے ایک جانب ناقابل گذر پہاڑیان نظر آتی تھین جن کی چوٹیان اتنی بلند تھین کہ اُن کے اوپر برف کے سفید تلج رکھے ہوئے تھے - سڑک کے دوسری جانب گہری ندی تھی جو کسی وقت چٹانون کے آڑ مین ہوکر غائب ہوجاتی اور پھر زور و شور سے کسی غار کے اندر سے کف نکالتی ہوئی نمودار ہوتی - اب کینتھ ایک مقام پر پہونچا جہان پہاڑیون کے بیچ مین ایک چھوٹا سا میدان بنگیا تھا - اس مین چارون طرف غار اور سوراخ نظر آتے تھے - یہان پہونچ کے ماروِن نے بگل کو منھ سے لگاکر زور سے بجایا جس کی آواز ہزارہا پہاڑیون مین گونجنے لگی - اور اس کا فوری اثر یہ ہوا کہ چارون طرف کے غارون اور کھوہون مین سے جوق جوق لارڈ ڈنبار کے بہادر نکلنے لگے - اور اُس کشادہ میدان کے کنارے کنارے چارون طرف معلوم ہوا کہ جیسے بہت بڑی آبادی ہی - ماروِن کو پہچانتے ہی لوگ اُس کے گرد جمع ہونے لگے اور ہر شخص یہی سوال کرتا تھا آپ نے ہمین کیون بلایا ہی اور آپ کے ساتھ کون صاحب ہین"

کینتھ نے ایک ہی نظر مین دیکھ لیا کہ یہان پانچسو آدمیون سے زیادہ جمع ہین جو بگل کی آواز سنتے ہی نکل پڑے اور ایک مقام پر جمع ہوگئے

سب لوگ ہائی لینڈ کی وضع کا لباس پہنے تھے۔ ہر ایک کے پہلو مین ایک بڑا بھاری تیغہ لٹک رہا تھا۔ اور اُن کے داہنے ہاتھون مین ایک نہایت وزنی گرز تھا۔ اور بائین ہاتھون مین ایک گول ڈھال تھی جس پر بیل کا چمڑا منڈھا ہوا تھا۔ سپاہیون کے نکل آنے کے بعد غارون کے سامنے بعض عورتین بھی نظر آئین اور چند بچے بھی اُن سے جھانکنے اور باہر نکل کے کمسن خرگوشون کی طرح کھیلنے لگے۔ یہ منظر تھا جو اس وقت کینتھ کو نظر آیا۔ اُس نے دل مین کہا اگر لارڈ ڈنبار کے پاس ایسے ہی پانچ ہزار آدمی ہوتے تو اُنھین اس بات کا کافی موقع تھا کہ جدید نیابت کے خلاف آزادی کا جھنڈا بلند کر دیتے۔

ہارون نے جو نہایت عقلمند اور ہوشیار آدمی تھا موقع کے مناسب چند الفاظ کہے اور کینتھ کی تعریف کر کے بتایا کہ یہی وہ صاحب ہین۔ اس وقت تک ڈنبار کے تمام سپاہی بالکل خاموش کھڑے تھے۔ لیکن جیسے ہی انھون نے کینتھ کا نام سنا معلوم ہوا کہ اُن مین ایک بارگی جوش وخروش پیدا ہو گیا ہے۔ انھون نے اپنی تلوارین نکالین۔ اُن کو زور سے اپنی ڈھالون پر مارا اور زور وشور سے خوشی کے نعرے بلند کرنے لگے۔ پھر وہ ہمارے نوجوان بہادر کے گرد جمع ہوے اور زبان واشارون سے اس بات پر اُس کا شکریہ ادا کیا کہ ان کے ہردلعزیز سردار کی اُس نے جان بچائی تھی۔

کینتھ کے دل پر اس کا بڑا اثر ہوا۔ بلکہ فرط مسرت سے چند آنسو بھی نکل آئے۔ موثر الفاظ مین اُس نے شکریہ ادا کیا۔ اور روانہ ہونے کے لیے تیار ہو گیا۔ مگر کوئی شخص اُس کے جانے پر راضی نہ تھا۔ بہزار دقت جب اُس نے شراب کا ایک ایک گلاس لے کے پی لیا تو جانے کی اجازت ملی۔ اور ہر شخص سے دعائین سنتا ہوا رخصت ہوا۔

اب ہارون اور کینتھ آگے بڑھے۔ ہارون نے کہا میان کینتھ۔ اِس ساری فوج مین ایک شخص بھی ایسا نہین جو آپ کے لیے جان دینے پر آمادہ نہ ہو۔

اب وہ تنگ راستہ ختم ہوا اور ایک ڈھالو سڑک ملی جس پر آدھ گھنٹہ

چلنے کے بعد یہ لوگ ایک تالاب کے کنارے پہونچے۔ یہان ہارون اور کنتھ نے اپنے گھوڑون کو پانی پلایا۔ مگر ہم اس سفر کے جزئیات کو چھوڑ کے فقط اتنا بتا دینا چاہتے ہین کہ ہارون کنتھ کو اُن راستون مین سے نکال کے لے آیا جو پہاڑون کے اندر ہو کے گزرے ہین۔ اس طرح پورا دن گذر گیا۔ اور جس وقت آفتاب مغربی پہاڑیون مین غروب ہو رہا تھا ہارون نے بتایا کہ اب قصر لنڈ سے فقط بیس میل رہ گیا ہے۔

ہمارا نوجوان بہادر یہ چاہتا تھا کہ وہان رات کے وقت پہونچے لہذا اُس نے ارادہ کیا کہ چند گھنٹے کہین ٹھہر جائے تاکہ گھوڑے دم لے لین۔ اور پھر آگے بڑھے۔ یہان سوا ایک جھوپڑے کے کوئی ٹھہرنے کا مقام نہ تھا۔ لیکن اسی جھوپڑے مین اُنھین بہت اچھی جگہ مل گئی۔ اور گھوڑون کے لیے بھی دانہ اور گھانس مہیا ملا۔ کیونکہ اس وقت انھین سب سے زیادہ ضرورت گھوڑون کی خبرگیری کی تھی اور وہ پوری ہو گئی۔

یہ زمانہ آخر فروری کا تھا۔ اور اس موسم مین پانچ بجے کے قریب آفتاب غروب ہو جاتا ہے۔ لہذا اب اس پہاڑی منظر پر تاریکی چھا گئی۔ ہمارے مسافرون نے اس جھوپڑے مین چار گھنٹے آرام لیا اور ۹ بجے کے قریب وہ پھر روانہ ہو گئے۔ اب اگرچہ بالکل اندھیرا تھا اور قرب وجوار کی کوئی چیز نظر نہ آتی تھی۔ مگر ان راستون سے ہارون بخوبی واقف تھا۔ ہر گلی موڑ اور سڑک اُسے بخوبی معلوم تھی۔ ایک گھنٹے کے سفر مین کینتھ قلعۂ میک آلپین کے قریب پہونچ گیا۔ اب چاند اور چند ستارے نکل آئے تھے۔ اور تھوڑی ہی دیر مین یہ نظر آنے لگا کہ آسمان کے شامیانے مین ہیرے جڑ دیے گئے ہین۔ اور چاندنی مین کینتھ اور ہارون نے قلعۂ میک آلپین کو دیکھا جو دور سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا ایک بہت بڑا دیو کسی چبوترے پر کھڑا ہوا ہے۔

اب دونون مسافر بڑی سڑک پر آ گئے تھے۔ مگر اس کے دوسری جانب ایک چھوٹے راستے پر چلے جو ہارون کو معلوم تھا۔ تھوڑی دیر مین قصر الندیل کے برج نظر آنے لگے۔ اُن کے بائین ہاتھ کی جانب وہ جنگل تھا جو ہمارے نوجوان بہادر کے لیے ایک یادگار مقام تھا اُس کی یاد سے

اُس کے دل مین مسرت بھی پیدا ہوتی اور تکلیف بھی ہوتی - بعض ایسی باتین یاد آتین جو فقط تکلیف وہ نہ تھین بلکہ خوف دلانے والی بھی تھین - یہین اُس نے اوی لینا پر اپنا عشق ظاہر کیا تھا - اسی مین وہ اُس مجرم شخص کے ساتھ آدھی رات کو گیا تھا جو قصر کے گرجے سے سنگ مرمر کی یادگار کے پاس آیا تھا - یہین اُس سے آور اوی لینا سے اُس دن ملاقات ہوئی تھی جس دن لارڈ ملکم غائب ہو گئے تھے - یہین اُس نے مقتول مارکوئس الندیل اور اُن کی بیوی کی روحون کو دیکھا تھا - یہین لوگ اُسے پکڑ کے مشعلون کی روشنی مین اِس غرض کے لیئے لائے تھے کہ نہایت ذلت کے ساتھ اُس کا خاتمہ کر دین - یہین وہ حیرت انگیز طریقے پر اپنے جرم سے بری ثابت ہوا - پھر وہ اُس پُراسرار عورت کے الفاظ کو بھی نہین بھول سکتا تھا جس نے اسی جنگل مین پیشین گوئی کی تھی کہ ایک دن تم اپنی معشوقہ اوی لینا کے ساتھ مل کر شادکام ہو گے

یہ خیالات تھے جو اس وقت کینتھ کے دل مین گزرے جب اُس نے اپنے پہاڑی راستہ سے چاندنی مین دُور پر اُ جنگل کو دیکھا - اس کے بعد ہی قصر الندیل کے بُرج اُس کی نظر کے سامنے ہو گئے - آہ اگر اُس کے خیالات صحیح ہین اور جو شبہہ اب اُس کے دل مین پیدا ہو گیا ہے ٹھیک ہے - اور اُس نے مارکوئس کے خلاف ہونے کی اصلی وجہ دریافت کر لی ہے - اور جو باتین وہ پُر اسرار عورت اُس سے کہنے والی تھی خود ہی اُس کی سمجھ مین آ گئی ہین - اور اُن دونون انگریزون کی گفتگو سے جو خیال اُس کے دل مین قائم ہو گیا ہے صحیح نکلا اور اُس کی اصلیت ظاہر ہو گئی تو آہ - اِس حالت مین وہ قصر الندیل کے اندر کس حیثیت سے قدم رکھے گا -

لیکن اب ہمین کینتھ کے خیالات پر غور کرنے کی ضرورت نہین معلوم ہوتی اس لیے کہ قصے کے واقعات ہمین اپنی طرف متوجہ کر رہے ہین چنانچہ ہم اپنے مسافرون کے ساتھ چلتے ہین جو چاندنی کی روشنی مین پہاڑی درون کے اندر تیزی کے ساتھ بڑھتے چلے جاتے ہین - اب سمجھ لیجیے کہ قصر الندیل اُن کی نظر سے غائب ہو گیا - اور سینٹ کتھبرٹ کی مقدس خانقاہ اُن کی آنکھون کے

اُس کے دل مین مسرت بھی پیدا ہوتی اور تکلیف بھی ہوتی۔ بعض ایسی باتین یاد آتین جو فقط تکلیف دہ نہ تھین بلکہ خوف دلانے والی بھی تھین۔ یہین اُس نے اوی لینا پر اپنا عشق ظاہر کیا تھا۔ اسی مین وہ اُس مجرم شخص کے ساتھ آدہی رات کو گیا تھا جو قصر کے گرجے سے سنگ مرمر کی یادگار کے پاس آیا تھا۔ یہین اُس سے اور اوی لینا سے اُس دن ملاقات ہوئی تھی جس دن لارڈ ملکم غائب ہوگئے تھے۔ یہین اُس نے مقتول مارکوئس النڈیل اور اُن کی بیوی کی روحون کو دیکھا تھا۔ یہین لوگ اُسے پکڑ کے مشعلون کی روشنی مین اِس غرض کے لئے لائے تھے کہ نہایت ذلت کے ساتھ اُس کا خاتمہ کر دین۔ یہین وہ حیرت انگیز طریقے پر اپنے جرم سے بری ثابت ہوا۔ پھر وہ اُس پُر اسرار عورت کے الفاظ کو بھی نہین بھول سکتا تھا جس نے اسی جنگل مین پیشین گوئی کی تھی کہ ایک دن تم اپنی معشوقہ اوی لینا کے ساتھ مل کر شادکام ہوگے

یہ خیالات تھے جو اس وقت کینتھ کے دل مین گزرے جب اُس نے اپنے پہاڑی راستہ سے چاندنی مین دُور پرے جنگل کو دیکھا۔ اس کے بعد ہی قصر النڈیل کے بُرج اُس کی نظر کے سامنے ہوگئے۔ آہ اگر اُس کے خیالات صحیح ہین اور جو شبہہ اب اُس کے دل مین پیدا ہوگیا ہو ٹھیک ہو۔ اور اُس نے مارکوئس کے خلاف ہونے کی اصلی وجہ دریافت کرلی ہو۔ اور جو باتین وہ پُر اسرار عورت اُس سے کہنے والی تھی خود ہی اُس کی سمجھ مین آگئی ہین۔ اور اُن دونون انگریزون کی گفتگو سے جو خیال اُس کے دل مین قائم ہوگیا صحیح نکلا اور اُس کی اصلیت ظاہر ہوگئی تو آہ۔ اِس حالت مین وہ قصر النڈیل کے اندر کس حیثیت سے قدم رکھے گا۔

لیکن اب ہمین کینتھ کے خیالات پر غور کرنے کی ضرورت نہین معلوم ہوتی اس لیے کہ قصے کے واقعات ہمین اپنی طرف متوجہ کر رہے ہین چنانچہ ہم اپنے مسافرون کے ساتھ چلتے ہین جو چاند کی روشنی مین پہاڑی درّون کے اندر تیزی کے ساتھ بڑھتے چلے جاتے ہین۔ اب سمجھ لیجیے کہ قصر النڈیل اُن کی نظر سے غائب ہوگیا۔ اور سینٹ کتھبرٹ کی مقدس خانقاہ اُن کی آنکھون کے

سامنے ہی - کینتھ کا جی چاہتا تھا کہ چند منٹ کے لیے یہان ٹھہر کے فا در اگنیٹس سے مل لے - لیکن آدھی رات کا وقت تھا اور بہت دیر ہو گئی تھی - لہذا انھین تکلیف دینا مناسب نہ جانا بعلاوہ برین وہ چاہتا تھا کہ جس قدر جلد ممکن ہو سفر کو تمام کرے - کیونکہ اُسے بہت سی نہایت اہم باتین اپنے محسن لارڈ گلن گا ل سے کہنی تھین - اور پھر یہ بھی نہ تھا کہ اُس مین فطرت انسانی کا تقاضا نہ ہو - اور اُس دل ربا کے شوق دید مین بیتاب نہ ہو جس کی وہ اپنے دل مین پرستش کرتا تھا - اُس کا خیال آتے ہی اُس کے دل مین ایک پُر اسرار خوشی پیدا ہوئی اور دل مین کہا "یقیناً صبح کو مین اپنی پیاری معشوقہ اوی لینا کو دیکھون گا" اب رات کی تاریکی مین سر جیمس لنڈسے کا قصر نظر آیا - کینتھ نے اپنے گھوڑے کو ایڑ بتائی اور چند منٹ مین اُس کے پھاٹک پر تھا -

بہتروان باب

آمد و روانگی ۔

ہمارے بہادر نے پھاٹک پر پہونچ کے آواز دی - فوراً ایک بوڑھے دربان نے جو پھاٹک پر رات کو پہرا دیا کرتا تھا جواب دیا اور پھاٹک کی ایک چھوٹی کھڑکی کھولی جو فقط ایک فٹ مربع تھی اور پوچھا "تم کون ہو؟" کینتھ نے فوراً اپنا نام بتایا - ساتھ ہی کہا "مین اسی وقت ارل گلن گا ل سے ملنا چاہتا ہون"

دربان "میان کنتھ - اس چار دیواری کے اندر ہر شخص آپ کو دیکھ کے خوش ہوگا - کیونکہ یہان ہر شخص آپ کی نسبت بہت اچھا خیال رکھتا ہے - لیکن میرا خیال ہے کہ آپ کو یہان کسی قدر مایوسی ہوگی"

کینتھ "کیا ارل گلن گا ل یہان نہین ہین؟"

دربان "جی ہان - آپ کا خیال ٹھیک ہے - ارل گلن گا ل صاحب آج ہی صبح کو لارڈ ملکم - لیڈی اوی لینا اور اپنے ہمراہیون کو لے کر اپنے علاقے مین چلے گئے"

کینتھ کو یہ سُن کے بڑا صدمہ ہوا۔ چند منٹ تک غور کرتا رہا کہ کیا کرون؟"
پھر پوچھا "کیا تم بتا سکتے ہو کہ ارل گلن گائل یون یک بارگی یہان سے کیون
چلے گئے؟"
دربان "آپ تو جانتے ہی ہین کہ قدیم محکمۂ نیابت نے اُن کی نسبت یہ حکم
جاری کیا تھا کہ دار السلطنت سے ساٹھ میل کے فاصلے پر رہین"
کینتھ "بیشک اسی وجہ سے ارل اپنے خاندانی قصر مین نہ ٹھہر سکے۔ کیونکہ اُن کا
علاقہ ساٹھ میل کے اندر واقع تھا۔ اور اسی وجہ سے انھین مجبوراً پہلے قصر لنڈیل
مین ٹھہرنا پڑا جو دار السلطنت سے ستّو میل کے فاصلے پر ہے"
دربان "جی ہان۔ اب آپ دیکھتے ہین کہ جدید نیابت قائم ہوئی ہے۔ لہٰذا
ارل نے خیال کیا کہ وہ حکم منسوخ ہو گیا اور اب انھین اختیار ہے کہ جہان کہین
چاہین رہین۔ بہرحال ارل گلن گائل نے اپنے بعض دوستون یعنی سر ڈونلڈ
کین مور۔ بیرن کیلڈروڈ اور سر رابرٹ باربور سے مشورہ کر کے یہی رائے
قائم کی کہ اپنے علاقے مین چلے جائین۔ بلکہ مین نے لارڈ ملکم کو کہتے بھی سنا
تھا کہ ابّا جان کو اپنی رعایا مین رہنا چاہیے۔ تاکہ وہ کسی فوری ضرورت کے
لیے تیار رہین۔ اور تبدیل نیابت کے بعد اتنے دن وہ لارڈ ملکم کی مرضی
کے خلاف قصر لنڈسے مین ٹھہرے رہے تھے۔ لیکن ارل گلن گائل کو یہی مناسب
معلوم ہوتا تھا کہ دیکھین کیا واقعات پیش آتے ہین۔ اس وقت سے اڑتالیس
گھنٹے پیشتر تک اُن کی یہی رائے تھی۔ مگر دفعتہً اُن کا خیال بدل گیا اور جیسا کہ
مین نے بیان کیا وہ اپنے قصر مین چلے گئے"
کینتھ کو دفعتہً اسلحہ ساز اور جافرے کا خیال آیا۔ اگرچہ اُسے کامل
یقین تھا کہ وہ دونون کسی طرح مجھ سے جلد نہ آ سکے ہون گے۔ مگر احتیاطاً
پوچھا "اُن کے جانے سے چند گھنٹے پیشتر کوئی قاصد تو اڈنبرا سے نہین
آیا تھا؟"
دربان "جی نہین۔ آج کل یا پرسون تو کوئی قاصد یہان نہین آیا۔ اور
آخری خط بھی اڈنبرا سے نہین بلکہ لارڈ ڈنبار کے پاس سے آیا تھا۔

جس مین انھون نے لکھا تھا کہ مین اپنے قصر مین پہونچ گیا ہون اور اُس کو محفوظ کر لیا ہو۔ اس کے جواب مین ارل گلن کائل نے بھی اُن کے پاس خط بھیجا۔ لیکن اُس کے مضمون سے مین واقف نہین۔ بیان کینتھ۔ اب مین آپ کی تمام باتون کا جواب دے چکا۔ اب آپ۔ اپنے گھوڑے پر سے اترین اور قصر مین تشریف لائین۔ آپکے ہمراہی کے لیے چاہیے وہ کوئی ہو اس قصر کا دروازہ کھلا ہوا ہو۔ لیکن سر جیمس اور ان کے سب اعزا آج شام کو بیرن کیلڈر روڈ کے یہان گئے ہین۔ لہذا یہان اس وقت آپ کا خیر مقدم کرنے والا میرے سوا نہین ہو۔ لیکن مین نہایت کشادہ دلی کے ساتھ آپ کا استقبال کرتا ہون۔ اس لیے کہ اوی لینا کی خادمہ آرسولا اکثر میرے پاس آکے بیٹھ جایا کرتی تھی اور اُس نے آپ کے متعلق مجھ سے ایسی باتین کہی ہین جن کی وجہ سے میرے دل مین آپ کی بڑی عزت و وقعت ہو،،

یہ کہتے ہی دربان نے قصر کے پھاٹک کا ایک پٹ کھول دیا۔ کینتھ اور اُس کا ہمراہی صحن مین داخل ہوئے۔ فوراً ایک سائیس جگایا گیا کہ تھکے ماندے گھوڑون کی خبر گیری کرے۔ اور دربان نے کینتھ اور بارون کو ایک نہایت پُر تکلف کمرے مین لے جاکے بٹھایا۔ پھر آگ جلائی۔ اور اُن کے سامنے کھانا لاکے رکھدیا۔ دونون رہ نورد کھانا کھانے لگے اور باتونی دربان نے وہ تمام واقعات بیان کرنا شروع کیے جو اُس کے خیال مین دلچسپ اور قابل ذکر تھے۔ اس نے کہا "قصر النڈیل اور قلعۂ میک آپلین مین ایک مہینے سے جنگی تیاریان ہو رہی ہین۔ سنا جاتا ہو کہ مارکوئس النڈیل اور میک آپلین بھائیون مین ایک ظاہری و باطنی معاہدہ ہو گیا ہو تاکہ وہ دونون مل کے اپنے دشمنون کا مقابلہ کر سکین۔ اس معاہدے کی رات کو دونون عمارتون کے بُرجون پر آگ روشن کی گئی۔ اور دونون کی رعایا وہان اکٹھا ہو گئی خبر تھی کہ ان دونون قلعون کے اندر فوجین بھری ہوئی ہین۔ پھر یہ خبر مشہور ہوئی کہ جب فوجین جمع ہونے لگین تو مارکوئس النڈیل خفیہ طریقے پر کہین چلے گئے اور میک آپلین کے بڑے بھائی بھی اُن کے ہمراہ ہین۔ چاہے وہ کہین گئے ہون لیکن یقین چاہیے کہ کوئی نہ کوئی فساد ضرور برپا کرین گے۔ کیونکہ ایسے لوگون کی دوستی سے کسی بھتری کی امید نہین کی جا سکتی،،

اب ہم دربان کے الفاظ کو چھوڑ کے مختصر الفاظ مین اس کا مطلب بتائے دیتے ہین۔ اس نے کینتھ کو اطمینان دلایا کہ اس ضلع کے سب معزز سردار لارڈ گلن گائل کے طرفدار ہین۔ اور جدید نیابت کے مقابلے مین اگر ضرورت ہوئی تو سب اپنی فوجون سے مدد کرین گے۔"

کھانے کے بعد ہمارا نوجوان بہادر اور ماروِن سونے کے کمرون مین چلے گئے اور بچھونون پر لیٹ رہے۔ جو دربان کی عنایت سے تیار کر دیے گئے تھے۔ ہم اپنے ناظرین کو یہ بتانا بیکار سمجھتے ہین کہ تھکن کی وجہ سے دونون بہت جلد نیند مین غافل ہو گئے۔ لیکن جیسے ہی صبح کی روشنی نمودار ہوئی وہ اُٹھ چکے تھے۔ اور کینتھ اپنے دل مین غور کر رہا تھا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیئے۔ اُسے نظر آیا کہ یہ نہایت ضروری ہو کہ مین لارڈ گلن گائل کو ناہون کی مخالفت سے آگاہ کر دون۔ اور یہ بھی بتا دون کہ مارکوئس انڈیل اُن کے خلاف کیا سازش کر رہے ہین۔ ارل گلن گائل کے اپنے علاقے مین پہونچ جانے کی وجہ سے جو اڈنبرا سے فقط پچاس میل ہو وہ ایک ایسے ضلع مین داخل ہو گئے ہین جہان لارڈ ڈنبار کے سوا اور تمام معزز سردارون نے جدید نیابت کی موافقت مین اپنی راے ظاہر کر دی ہو۔ یہان قصر لنڈ سے مین ارل گلن گائل بہت محفوظ تھے۔ کیونکہ چارون طرف اُن کے دوست اور بہی خواہ موجود تھے۔ لیکن اپنے آبائی قصر مین داخل ہو کے اسی قدر نہین ہوا کہ لارڈ گلن گائل دشمنون مین گھر گئے بلکہ اُن کے لیے بہت سے نئے خطرے بھی پیدا ہو گئے ہین اس لیے کہ وہ اڈنبرا سے قریب ہین جو اس جدید نیابت کی قوت کا مرکز ہو۔ یہ ٹھیک ہو کہ کینتھ نے لارڈ گلن گائل اور اُن کے بیٹے کی گرفتاری کے حکم نامے چھین لیے تھے۔ جن کے بغیر کوئی شخص ارل پر ہاتھ نہین ڈال سکتا تھا۔ لیکن دوسرے حکم نامے اڈنبرا سے حاصل کیے جا سکتے ہین۔ اُن کے چھین لینے مین کینتھ کا مقصد فقط اس قدر تھا کہ چند روز کی تاخیر ہو جائے جس مدت مین مارکوئس انڈیل اور انڈلف میک آلپین کچھ نہ کر سکین۔ اور اسی اثنا مین ارل گلن گائل کو موقع مل جاوے کہ اپنے دوستون سے مشورہ کر کے کسی کارروائی پر آمادہ ہو جائین۔ حکم نامے چھین لینے سے کینتھ کا بس اتنا ہی مطلب تھا۔ لہٰذا ارل گلن گائل اور اُن کے

خاندان والون کو اگر وہ قصر لنڈسے مین پالیتا تو بہت اچھا تھا بجاے اس کے کہ وہ لوگ اڈنبرا کے قریب پہونچ کر واقف ہون۔

جس وقت کینتھ اپنے بچھونے سے اٹھا ہو اُس کے دل مین یہ خیالات تھے۔ اب اُسے یہ بھی خیال آیا کہ ممکن ہو کہ لارڈ گلن گائل کو جافرے اور اسلحہ ساز راستے مین مل جائین۔ اُن کی زبان سے اس فوری خطرے کا کچھ نہ کچھ حال اُنھین ضرور معلوم ہوجاے گا لیکن زیادہ احتمال اسی بات کا تھا کہ وہ لوگ ارل گلن گائل کو نہ مل سکین گے۔ کیونکہ انھون نے بڑی سڑک چھوڑ کر چھوٹے چھوٹے راستون اور تنگ گلیارون سے آنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ ان سب باتون پر غور کرنے کے بعد کینتھ نے ارادہ کرلیا کہ جس قدر جلد ممکن ہو خود قصر گلن گائل مین جائے۔ اپنا یہ خیال اُس نے مارون پر ظاہر کیا۔ اُس نے بھی فوراً آمادگی ظاہر کردی اور کہا مین بھی آپ کے ساتھ چلون گا چنانچہ ناشتہ کرتے ہی کینتھ اور مارون نے سر جیمس لنڈسے کے اصطبل سے تازہ دم گھوڑے لیے اور بوڑھے دربان سے رخصت ہوے صبح کے دس بجے وہ دونون قصر سے نکلے اور اُسی راستے پر واپس ہولیے جدھر سے آئے تھے۔ پھر اُنھین سینٹ کینتھ برٹ کی خانقاہ نظر آئی۔ پھر قصر النڈیل کے برُج دیکھ کر اس کے سینے مین تازہ جوش پیدا ہوا پھر اُس کی نظرون کے سامنے وہ جنگل آگیا جس کے درختون کے پتے برف باری کی وجہ سے گر گئے تھے۔ اور درختون کی خالی ٹہنیان کھڑی ہوئی تھین۔ اور پھر اس کی نظرین چند منٹ کے لیے خوفناک قلعہ میک آپیٖن پر جم گیٖین۔

دو گھنٹے گزر گئے۔ اب دوپہر کا وقت تھا۔ ہمارے مسافر بڑی سڑک کو چھوڑ کے ایک چھوٹے راستے پر چلے جو قلعہ میک آپین کے قریب سے گزرا تھا۔ یہ دن نہایت سرد اور تاریک تھا۔ کیونکہ پہاڑون کی چوٹیان کہرے مین چھپی ہوئی تھین۔ اور جھیلون ندیون اور چشمون کی سطحین سیسے کی سی نظر آتی تھین۔ اب یہ دونون مسافر ایک پہاڑ کے دامن مین پہونچے۔ راستے کے قریب ہی ایک نہایت گہری اور ڈھالو چٹان تھی۔ سو فیٹ نیچے ایک نالہ تیزی کے ساتھ بہ رہا تھا۔ لیکن پہاڑ کی چوٹی کا راستہ ایسا صاف تھا کہ

کوئی شخص نہایت آسانی کے ساتھ چوٹی تک پہونچ سکتا تھا۔ برخلاف اِس کے دوسری جانب ایسا سخت ڈھلاؤ تھا کہ اگر کوئی ایک قدم بھی آگے بڑھانے کی جراءت کرتا تو یقیناً موت کے منھ مین تھا۔

مارون اور کینتھ تھوڑی دور تک اس راستے پر چلے گئے جو دور سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا پہاڑ کی کمر مین کسی نے پیٹی باندھ دی ہو۔ مارون آگے تھا اور کینتھ اُس کے پیچھے۔ کیونکہ راستہ اتنا چوڑا نہ تھا کہ دونون سوار ایک ساتھ چل سکین۔ دفعتہً اُنھین آدمیون کی آواز سنائی دی جو پہاڑ پر اُن سے ذرا بلندی پر تھے۔ فوراً اُن کی نظرین اُس جانب اُٹھ گئین۔ اور اُنھون نے دیکھا کہ دو سوار اُسی جانب جا رہے ہین جدھر یہ لوگ جاتے ہین لیکن اُن کی شکل صاف نہ نظر آتی تھی کیونکہ پہاڑ پر بہت سخت کہر اگر رہا تھا۔ ہمارے ان مسافرون کو جو کچھ نظر آیا یہ تھا کہ اُن سے تقریباً پچاس فٹ کی بلندی پر دو سوار اسی پہاڑ پر چلے جاتے ہین۔ لیکن اُن کی شکل اُن کی وضع یا اُن کے لباس کو کینتھ اور مارون نہ دیکھ سکے۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا دُور پر اُنھین کا عکس پڑ رہا ہو یا اُنھین کا سایہ ہو جو پہاڑ کی بلندی پر نظر آ رہا ہو۔

اچانک ہمارے نوجوان بہادر کے دل مین یہ خیال پیدا ہوا کہ معلوم ہوتا ہو ہمارے خلاف کوئی سازش کی جا رہی ہو۔ لہٰذا وہ اپنے گھوڑے کو مارون کے قریب لایا اور آہستہ سے کہا "دیکھو عنقریب کوئی خطرناک واقعہ پیش آنے والا ہو۔"

مارون کچھ جواب دینے کو تھا کہ کسی وجہ سے دونون کی آنکھین پھر اُدھر کی جانب اٹھ گئین۔ اور کیا دیکھتے ہین کہ وہ دونون سوار نہایت ہی تیزی کے ساتھ اپنے گھوڑون کو سرپٹ دوڑا رہے ہین۔ اور چند منٹ مین وہ نظرون سے غائب ہو گئے۔ کینتھ نے کہا "معلوم ہوتا ہو پہاڑ کی چوٹی کے پاس کوئی اور راستہ بھی ہو۔ جی چاہتا ہو کہ گھوڑے کو اُوپر کی طرف لے جاؤن اور دیکھون کیا معاملہ ہو۔"

مارون اگرچہ بڑا سیانا اور ہوشیار آدمی معلوم ہوتا تھا لیکن

اس کے دل مین بھوتون اور شیطانون کا خیال بھی موجود تھا۔ کیونکہ اس زمانے مین ہائی لینڈ کا کوئی شخص ان توہمات سے خالی نہ تھا۔ لہذا اُس نے کہا "نہین نہین میان کینتھ تم یہین رہو اور میرے پاس ٹھہرو۔ مجھے یقین ہو کہ یہ انسانی شکلین نہین ہین۔ خدا ہمین ہر آفت سے بچائے"

کینتھ "میرے دوست مین تمھاری رائے کے خلاف نہین کرنا چاہتا۔ ورنہ میرا عقیدہ اس کے خلاف ہو۔ یہ نہ سمجھو کہ مجھے خلاف قیاس روحانی شکلون کے ماننے سے انکار ہو۔ لیکن اس وقت تو مجھے کامل یقین ہو کہ یہ آدمی ہی تھے۔ غالباً ہماری طرح وہ بھی مسافر ہین۔ اور انھین ہم سے زیادہ قریب کا راستہ معلوم ہو۔ یہ بھی ممکن ہو کہ وہ ہمارے دشمن ہون اور ہماری نقل و حرکت معلوم کرنا چاہتے ہون تو دیکھو وہ پھر دکھائی دیے"

مارون "بے شک چاہے وہ انسان ہون یا غیر ارضی روحین۔ مگر ہان پھر نظر آرہی ہین"

کینتھ "اب دیکھو وہ اپنے گھوڑون سے اُترے۔ اور خاموش کھڑے ہین۔ اور اب اُن مین سے ایک کسی چیز کی طرف جھکا جو اُس کی کمر تک اونچی ہو"

مارون "بے شک۔ اور معلوم ہوتا ہو ہمین وہ غور سے دیکھ رہے ہین۔ اور پتہ لگانا چاہتے ہین۔ کہ ہم کدہر جاتے ہین۔ بڑھو آگے بڑھو۔ مین تم سے وعدہ کرتا ہون کہ تھوڑی دیر مین ہم ان سے بہت آگے نکل جائین گے"

یہ کہتے ہی مارون نے اپنے گھوڑے کو ایڑ بتائی جو دفعۃً چونکا اور آگے بڑھا۔ جس کی وجہ سے اُس کے اور کینتھ کے درمیان مین دس بارہ گز کا فاصلہ ہوگیا اس لیے کہ کینتھ ابھی تک اُن گھوڑون اور سوارون ہی کو دیکھ رہا تھا۔

دفعۃً کینتھ کے منھ سے ایک خوف کی آواز نکلی اور معلوم ہوا کہ کوئی چیز بلندی پر سے زور و شور کے ساتھ لڑھکتی ہوئی آرہی ہو۔ جیسے ہی یہ آواز پہاڑیون مین گونجی مارون کی نظر بھی اُوپر کی طرف اُٹھ گئی۔ لیکن وہ نظر بھر کے دیکھنے بھی نہین پایا تھا کہ یہ آواز کہان سے آرہی ہو کہ ناگہان ایک بہت بڑی چٹان جو پہاڑ کی چوٹی پر سے لڑھکتی ہوئی آرہی تھی اُس پر پڑی۔ یکایک مارون کے منھ سے

ایک سخت چیخ کی آواز نکلی اور ساتھ ہی گھوڑا اور سوار دونوں اس پتھر کی ضرب سے تڑپ کر کے نیچے جا پڑے۔

یہ تمام باتین ایک لمحہ کے اندر ہو گئیں۔ اب گھوڑا سوار اور وہ بڑا بھاری پتھر تینوں چیزیں لڑھکتی ہوئی نیچے جا کے ندی مین گر پڑین۔ کینتھ نے خوف زدہ نظرون سے نیچے دیکھا اور نظر آیا کہ گھوڑا اور سوار دونون مرے پڑے ہین۔

اب کینتھ کے جوش کی کوئی انتہا نہ تھی۔ فوراً اُس نے اپنے گھوڑے کو ایڑ بتائی۔ جس قدر جلد ہو سکا پہاڑ کی چوٹی کی طرف روانہ ہوا۔ اور اپنی تلوار میان سے نکال لی۔ اب اُس کی سمجھ مین آگیا تھا کہ یہ پہاڑ کا ٹکڑا خود سے نہین گرا تھا بلکہ اُس نے دیکھ لیا تھا کہ ایک شخص اُس کے اوپر چڑھا ہوا ہے۔ اور اُسی نے اُسے ڈھکا دیا۔ لہذا کینتھ کو معلوم ہو گیا کہ یہ خوفناک کام عمداً کیا گیا ہے۔ اور دل مین یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنے رفیق کی موت کا انتقام لے۔ اور اسی وقت اپنے گھوڑے کو پہاڑ کی چوٹی کی طرف لے چلا۔

اب دفعتہً کہرا صاف ہو گیا۔ اور ہر چیز صاف نظر آنے لگی۔ یہ دیکھ کر اُسے نہایت تعجب ہوا کہ یہ دونون شخص وہی انگریز گریشم اور ڈیونانٹ ہین جنھین منہدم خانقاہ مین رات کے وقت آگ کی روشنی مین تاپتے دیکھا تھا۔ کینتھ فوراً گریشم کی طرف جھپٹا کیونکہ اُسی نے پتھر کو لڑھکایا تھا اور کہا "بدمعاش قاتل اپنی تلوار نکال کے اپنی جان بچا"

لیکن جیسے ہی یہ جملہ اُس کی زبان سے پورا ہوا اُس کے گھوڑے کا ایک پاؤن کسی سوراخ مین پڑ گیا اور وہ گر پڑا۔ ڈیونانٹ نے فوراً آگے بڑھ کر ہمارے نوجوان بہادر کے کپڑے پکڑ کے کھینچے۔ اور اُسے گھوڑے سے الگ کر لیا۔ ساتھ ہی گریشم بھی جھپٹ پڑا۔ اور اس بزدلانہ حملے مین کینتھ کو مغلوب کر لیا۔ اُس کی تلوار چھین لی اور اُس کے ہاتھ پاؤن کس کے باندھ دیے۔ اور اب وہ اُن دونون انگریزون کے ہاتھ مین قید تھا۔

کینتھ اس منہدم خانقاہ مین اُن کی باتین سُن چکا تھا۔ پورا یقین تھا کہ ان لوگون سے کسی قسم کی التجا کرنا بالکل بے سود ہوگا۔ لہذا

خاموشی اختیار کی لیکن اُس کی نگاہین کہہ رہی تھین کہ ان ذلیل بدمعاشون نے غریب مارون پر بڑا ظلم کیا۔ گریشم اور ڈیونانٹ کے چہرون سے ظاہر ہوتا تھا کہ انھین اپنی کامیابی پر بے انتہا خوشی ہے۔

گریشم "دوست ڈیونانٹ دیکھو یہ کام ہمنے کیسی بہادری کے ساتھ انجام دیا واقعات کچھ اس طرح پیش آئے کہ معلوم ہوتا ہے خدا کو یہی منظور تھا۔ ابھی آدھا گھنٹہ ہوا تم نے اور مین نے ان دونون سوارون کو پہاڑی راستے کی طرف مڑتے دیکھا تھا۔ معلوم ہوتا ہے جیسے اسکاٹ لینڈ کی آب و ہوا نے میری نظر کو بہت تیز کر دیا ہے۔ مین اگرچہ فاصلے پر تھا لیکن اس دبلے پتلے خوبرو شخص کو فوراً پہچان گیا۔ کیونکہ ہمارے شریف دوست مارکوئس نے اس کا حلیہ خوب اچھی طرح میرے ذہن نشین کر دیا تھا۔ مگر دوست ڈیونانٹ تم نے بھی یہ بڑا اچھا مشورہ دیا کہ اس پہاڑ پر چڑھ کے ہم دشمن کی نقل و حرکت کو دیکھین۔ اس لیے کہ ہم ان دونون کے مقابلے مین فقط دو ہی آدمی تھے اور صاف ظاہر ہے کہ لڑائی مین فتح اُسی کی ہوتی جو مشاق سپاہی ہوتا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے قسمت نے فتح ہماری قسمت مین لکھدی تھی۔ کیونکہ ہمین وہ پتھر کی چٹان بڑے موقع سے مل گئی۔ اور ڈیونانٹ تم نے دیکھا ہوگا کہ مین نے کیسی بہادری۔ استقلال اور مشاقی سے اُس پتھر کو لڑھکایا جو اپنی جگہ پر ایسی عمدگی کے ساتھ رکھا ہوا تھا کہ ایک بچہ بھی اُنگلی کے اشارے سے لڑھکاتا تو نیچے جا رہتا"

ڈیونانٹ "مگر اب میرے نزدیک زیادہ مناسب یہ ہوگا کہ بجائے یہان ٹھہرنے اور اپنی تعریفین کرنے کے جو اس نوجوان شخص کے کانون کو بھی بری معلوم ہوتی ہون گی ہم اپنے قیدی کو منزل مقصود تک پہونچا دین"

گریشم "ہان بہت ٹھیک (کینتھ کی طرف متوجہ ہو کے) نوجوان آدمی۔ تم کو خود ہی اپنے گھوڑے پر سوار ہونا پسند ہے یا تمہین مجبور ہونا پڑے گا کہ زبردستی تم کو اس پر بٹھائین؟"

کینتھ "میرے پیرون کی رسی ڈھیلی کر دو تو مین تمھین اس بات کی تکلیف نہ دونگا کہ تمھارے ذلیل ہاتھ بے ضرورت میرے جسم مین لگین"

ڈونانٹ ''اس نوجوان کی لفظوں سے گستاخی ظاہر ہوتی ہے۔ مگر ہمیں اس کے ساتھ کوئی ذاتی عناد نہیں ہے۔ ہم تو فقط اپنے دوست کی ایک خدمت انجام دے رہے ہیں۔ لہٰذا اس شریف اور بہادر شخص کے ساتھ ضرورت سے زیادہ سختی کا برتاؤ نہ کرنا چاہیئے''

گریشم ''دوست ڈونانٹ۔ تمہارے خیالات سے سچی بہادری ظاہر ہوتی ہے۔ اچھا بہادر نوجوان میں تمہاری ایک ٹانگ کھولے دیتا ہوں تم اپنے گھوڑے پر سوار ہو لو جس کو باوجود ٹھوکر کھانے کے کوئی چوٹ نہیں آئی ہے''

ہمارے نوجوان بہادر نے اس کا کچھ جواب نہ دیا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہوگیا۔ اس کے بعد گریشم نے اس کے پاؤں کی رسی گھوڑے کے پیٹ کے نیچے سے نکال کر دوسرے پاؤں میں مضبوطی کے ساتھ باندھ دی تاکہ وہ کسی طرح کھل نہ سکے۔ اس کے علاوہ اُس کے ہاتھ بھی بندھے ہوئے تھے۔ اس طرح کینتھ بے دست و پا ہوکر اپنے گرفتار کرنے والوں کے ساتھ روانہ ہوا۔ جو اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے۔ اور جدھر سے آئے تھے اُسی طرف واپس چلے۔

کینتھ نے نیچے کی طرف دیکھا جہاں اُس کے رفیق کی بے جان لاش پڑی تھی اور دل میں کہا ''دوست مارون اگر واقعات نے پلٹا کھایا اور میں چھوٹ گیا تو فقط اتنا ہی نہ کروں گا کہ تمہیں ایک معزز مسیحی کی طرح زمین کے اندر دفن کردوں بلکہ تمہارا انتقام بھی لوں گا۔ میں نا امید نہیں ہوں۔ اور خدا میرے ساتھ ہے''

دو گھنٹے میں یہ لوگ قصر النڈیل کے پھاٹک پر پہونچ گئے۔

بوڑھے دربان نے ہمارے نوجوان بہادر کو اس ذلیل حالت میں دیکھا تو اسے بہت تعجب ہوا۔ کیونکہ وہ اُسے پہچانتا تھا۔ اور اُن دو آدمیوں سے جو اُسے گرفتار کر کے لائے تھے بالکل ناواقف تھا۔ کینتھ نے اُس کی طرف دیکھ کے سر ہلایا۔ لیکن گریشم نے اُس سے پوچھا ''مارکوئس النڈیل قصر میں آگئے یا نہیں؟''

دربان ''حضور لارڈ صاحب آج ہی صبح کو یہاں پہونچے ہیں''

گریشم ''یہ بہت اچھا ہوا۔ وہ بڑی خوشی کے ساتھ ہمارا خیر مقدم کریں گے۔

آؤ دوست ڈیونانٹ اپنے گھوڑے پر سے اترو۔ اور میاں کینتھ اب آپ بھی اپنے گھوڑے پر سے اُترنے کی تکلیف گوارا فرمائیں"۔ مارکوئس النڈیل سامنے صحن میں ٹہل رہے تھے۔ گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز سنی تو خود ہی پھاٹک پر آگئے۔ لیکن ادھر اُن کی نظر کینتھ پر پڑی اور اُدھر وہ زرہ کا جوڑا جو پھاٹک کے اندر کھونٹی پر لٹک رہا تھا زور و شور کی آواز سے جھنجھنا کر گر پڑا اور سارے آدمی چونک پڑے۔

مارکوئس النڈیل کا چہرہ زرد پڑ گیا۔ اور ایک لمحہ کے لیے یہ معلوم ہوا کہ اُن پر مردنی چھا گئی ہے۔ لیکن انھوں نے فوراً اپنے ہوش و حواس درست کیے اور دربان کی طرف متوجہ ہو کے غصے کے ساتھ کہا "دیکھو یہ کیل جس پر زرہ لٹکتی ہے اکثر گر پڑا کرتی ہے اس کو مضبوطی سے گاڑ دو تاکہ پھر کبھی ایسا نہ ہو"۔

دربان "حضور یہ کیل نہ تو جھکی ہے اور نہ بال برابر اپنی جگہ سے ہٹی ہے۔ حضور بیکار ہی خفا ہوتے ہیں۔ کیونکہ بعض علامتیں اور پیشین گوئیاں ———"

مارکوئس (جوش و خروش کے ساتھ) "بس بس۔ سُن لیا۔ ذلیل آدمی! چُپ رہو"۔

اب مارکوئس اپنے انگریز دوستوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا "میرے مہربان دوستو میں تمھارا شکر گزار ہوں کہ اس باغی کو گرفتار ہی کر لائے"۔

کینتھ کے ہونٹوں کو ذرا حرکت ہوئی۔ اور معلوم ہوا جیسے وہ کچھ کہنا چاہتا ہے۔ لیکن اس وقت کوئی لفظ زبان سے نکالنا اُسے مناسب نہ معلوم ہوا۔ کیونکہ ابھی اُس کے دلی شبہات کے اظہار کا وقت نہیں آیا تھا۔

مارکوئس النڈیل نے صحن کی طرف رخ کیا اور پکار کے کہا "سپاہی کہاں ہیں؟ جلد آئیں"۔ فوراً چھ ہائی لینڈ کے سپاہی دوڑ کے پھاٹک کے قریب آئے۔ اور اپنے سردار کا اشارہ پاتے ہی انھوں نے لپک کے کینتھ کو پکڑ لیا۔

مارکوئس "اس کی تلاشی لو۔ اس کے کپڑے پھاڑ دو۔ اور جیبوں میں دیکھو کہ وہ حکم نامے جو اس نے پرسوں رات کو میری جیب سے چرا لیے ہیں اس کے پاس موجود ہیں یا اس نے اُن کو ضائع کر دیا"۔ کینتھ نے لارڈ گلن کائل کو

دکھانے اور اس بات کی اطلاع دینے کے لیے کہ عنقریب خطرہ پیش آنے والا ہے۔ وہ کاغذ اپنے پاس رکھ لیے تھے۔ لہذا اُن سرکاری کاغذات کو سپاہیوں نے اُس کے سینے کی جیب میں سے کھینچ کے نکال لیا۔

مارکوئس نے ہمارے نوجوان بہادر پر ایک حقارت کی نظر ڈالی اور کہا "ذلیل بدمعاش۔ دیکھ جن لوگوں کو تو بے کار بچانا چاہتا تھا وہ بھی اب تیری طرح بالکل میرے قبضے میں ہیں"، یہ کہہ کے اُنھوں نے وہ کاغذات پھر اپنی جیب میں رکھے اور کہا "اسے بیرونی عمارت کے نیچے والے قیدخانے میں لے جاؤ۔ ایگلس ونٹن تمھیں بتا دے گا کہ یہ کس کوٹھری میں قید کیا جائے گا"،

کینتھ نے مارکوئس کو غصے اور حقارت کی نظروں سے دیکھا مگر وہ دوسری جانب متوجہ ہو گئے اور ایسا ظاہر کیا کہ کینتھ کی اس نظر کو گویا انھوں نے دیکھا ہی نہیں۔ اب وہ گریشم اور ڈیونانٹ کی طرف متوجہ ہوے اور انھیں اُن کاغذات کا حال بتانے لگے کیونکہ وہ دونوں یہ نہیں جانتے تھے کہ اُس منہدم خانقاہ سے روانہ ہونے کے بعد ہی کینتھ نے یہ کاغذات مارکوئس سے چھین لیے تھے۔

اب سپاہی کینتھ کو صحن میں سے لے چلے۔ وہاں اور فصیلوں پر چاروں طرف اس زمانے میں عجیب و غریب منظر تھا جو کینتھ نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ جن دنوں وہ یہاں تھا یہ صحن اور فصیلیں سنسان پڑی تھیں۔ یہ سب ہائی لینڈ کے خونخوار بہادر تھے جو سر سے پاؤں تک مسلح تھے اور بلا لحاظ اپنے دلی جذبات کے اپنے سردار کی اطاعت میں لڑنا اور جان دینا فخر سمجھتے تھے۔ سپاہی انھیں لوگوں کے بیچ میں سے ہو کے کینتھ کو لے چلے اور چکر کھا کے ایک چور دروازے کے پاس پہونچے جو قصر کی بیرونی عمارت کے ایک پہلو میں تھا۔ دروازہ کھلا۔ اور ایک زینہ ملا جس کے نیچے اُتر کے ایک چھوٹے کمرے میں پہونچے جو صحن کی سطح سے بہت نیچے تھا۔ اور روشندانوں کے ذریعہ سے اُس میں روشنی پہونچائی گئی تھی۔ یہاں کینتھ کو چند منٹ ٹھہرنا پڑا۔ اتنے میں ایگلس ونٹن نظر آیا۔ جیسے ہی اُس سے کینتھ سے چار آنکھیں ہوئیں اُس کے چہرے سے اطمینان کی خوشی ظاہر ہوئی۔

مگر ایک ہی لمحے کے بعد اینگس ونٹن کا چہرہ تاریک ہوگیا اور نظر آیا - کہ اُسے اپنے جُرم اور اپنی ذلیل بدمعاشیاں یاد آ گئیں - ہمارے نوجوان بہادر کی طرف دیکھتے ہی اُسے نظر آیا کہ یہ متین خاموش اور مستقل مزاج نوجوان ایک گمنام پروردہ نہیں ہے جیسا کہ فی الحال صورت واقعات سے ظاہر ہو رہا ہے -

اتنے میں ایک سپاہی نے پوچھا "اینگس ونٹن - یہ نوجوان کس کوٹھری میں قید کیا جائے گا؟ کیا وہی جو سب سے نیچے - نہایت تنگ اور تیرہ و تار ہے؟"

اینگس ونٹن نے دفعتہً چونک کر جس سے کینتھ کو بھی ذرا تعجب ہوا کہا "نہیں نہیں اُس میں نہیں - اُس میں جو اسی راستے کے سرے پر واقع ہے لیکن اس کے ہاتھ پاؤں مضبوط باندھ دو"

اب سپاہی کینتھ کو آگے لے چلے - اُس کے جسم سے رسیاں کھول لی گئیں - اور اُن کی جگہ بھاری زنجیریں ڈال دی گئیں - پھر وہ لوگ اسے ایک نم اور تنگ و تاریک حجرے میں لے گئے - اور زنجیر جو اس کی کمر میں بندھی ہوئی تھی اُس کا دوسرا سرا ایک مضبوط کیل میں باندھ دیا - دروازہ باہر سے بند کر لیا گیا - اور اب وہ ایسی تاریکی میں تھا کہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دیتا - اور اُس کے ساتھ خوفناک خموشی و تنہائی تھی -

تہتروان باب

پھانسی دینے کی قسم

شام کا وقت ہے اور قصر النڈیل کے ایک کمرے میں مارکوئس گریشم اور ڈیونانٹ میز کے گرد بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں - میز کے اوپر شراب کی بوتلیں گلاس اور پلیٹیں رکھی ہوئی ہیں جن میں خشک میوے - اچار - چٹنیاں اور مربے ہیں - دونوں انگریز اس سے پہلے پیٹ بھر کے کھانا کھا چکے ہیں اس لیے میووں اور حلووں کو چھوڑ کر خوش ذائقہ شراب پینے میں مصروف ہیں -

مارکوئس النڈیل کے دل میں اب کامل اطمینان ہے کہ کینتھ

میرے قبضے میں آ ہی گیا۔ اس خوشی کے کئی وجوہ ہیں۔ کیونکہ موجودہ اور آیندہ فکروں اور پریشانیوں میں سے اکثر معاملات میں انھیں اب کامل اطمینان ہو گیا ہے تینوں باتیں کر رہے تھے۔ اور دیر سے گفتگو کا سلسلہ جاری تھا۔ اتنے میں گریشم نے کہا اور لارڈ صاحب آیندہ کے لیے آپ نے یہ تدبیر سوچی ہے؟"

مارکوس "ہاں۔ اور چند ہی روز کے اندر تم دیکھ لینا کہ ملک میں کیسے عجیب و غریب واقعات پیش آتے ہیں۔ کل صبح ہی سے اُن حیرت خیز واقعات کا سلسلہ شروع ہو جائے گا"

گریشم "یعنی آپ کا مطلب یہ ہے کہ سویرے کینتھ کو پھانسی دی جائے گی"

مارکوس نے اس کے جواب میں سر ہلایا کہ "ہاں" گریشم نے پوچھا۔ "مگر لارڈ صاحب۔ آپ کو اس بات کا اختیار ہے کہ جسے چاہیں پھانسی دے دیں؟"

مارکوس "تم بھول گئے۔ شاید تمھیں یہ نہیں معلوم کہ وہ جلا وطن کر دیا گیا ہے جدید نائبوں نے قصر اسٹرلنگ میں بہت دیر تک مشورہ کر کے لارڈ ڈنبار اور کینتھ کو موت کی سزا کا حکم دے دیا تھا۔ اُس وقت لارڈ ڈنبار وہاں موجود تھے اور کینتھ غائب تھا"

گریشم "ہاں ہاں سچ۔ اب مجھے یاد آیا کہ میں نے اور ڈیونانٹ نے اڈنبرا میں یہ واقعہ سنا تھا۔ تو اس نوجوان کے سر کے معاوضے میں چونکہ انعام بھی مقرر ہے۔ اس لیے مجھے یقین ہے کہ وہ اشرفیاں اب ہماری ہی جیبوں میں آئیں گی"

ڈیونانٹ "لیکن اب ہمیں روپیہ پیسہ اور اشرفیوں کا کوئی لالچ نہیں۔ کیونکہ لارڈ صاحب نے ہمیں اطمینان دلا دیا ہے کہ جب تک ہم اچھی طرح ان کی خدمت کرتے رہیں گے۔ ہمیں خرچ کی کمی نہ ہو گی۔ خاص کر اس نوجوان کینتھ کی گرفتاری سے تو لارڈ صاحب ہم سے بہت ہی خوش ہیں۔ کہاں تک ہمارے حال پر عنایت نہ ہو گی؟"

مارکوئس :- اور تم خود ہی سمجھ سکتے ہو کہ میں کیون نہ خوش ہون؟ کیونکہ میرا جانی دشمن ہی اب وہ چونکہ ہمارے قبضے مین آگیا ہی اس لیے ہمین یہی چاہیے کہ اُس پر کسی قسم کا رحم نہ کرین۔ مگر کیا تم یہ آواز سنتے ہو؟"

گریشم اور ڈیونانٹ نے غور سے سُنا۔ اور اُن کے کانون کو ایک کرخت و عجیب آواز سنائی دی جو چھت پر سے آرہی تھی اور اس کا سلسلہ جاری تھا۔

مارکوئس النڈیل :- ہان میری سمجھ مین آگیا یہ بڑھئی ہین جو چھت پر پھانسی کی لکڑیان کھڑی کر رہے ہین۔ مشرق کی پہاڑیون سے جیسے ہی آج کی روشنی نمودار ہوگی۔ النڈیل کی ساری رعایا کے سامنے کیتھ اس پھانسی پر لٹکا ہوا ہوگا۔"

گریشم :- مگر اُس کو بھی خبر ہی کہ میری قسمت کا یہ فیصلہ ہونے والا ہی؟ اور آپ نے کوئی پادری بھی اُس کے پاس بھیجا ہی کہ اس سے توبہ کرائے؟"

مارکوئس :- کیتھ پراٹسٹنٹ مذہب رکھتا ہی۔ اُس کے بیئے شمع اور گھنٹی اور کتاب کی کوئی ضرورت نہین۔ علاوہ اس کے یہ سب باتین پہلے ہی انجام پا چکی ہین جب اس سے پیشتر وہ پوری شان و شوکت سے پھانسی تک گیا تھا مگر اس وقت اس کی جان بچ گئی۔ لہذا اب ان مراسم کی کوئی ضرورت نہین۔ اور اب وہ میرے ہاتھ سے ہرگز نہین بچ سکتا"

گریشم :- خیر ہوگا۔ مگر یہان بیٹھ کے شراب گلفام کے جام پینا کس قدر فرحت بخش ہی؟ بخلاف اس شخص کے جو تنگ و تاریک کوٹھری مین بند کیا جائے اور موت کے سوا اُسے کوئی چیز اپنے سامنے نظر آتی ہو"

ڈیونانٹ :- بیشک۔ وہ حالت نہایت تکلیف دہ ہوگی۔ میری سمجھ مین نہین آتا یہ کیا بات ہی کہ جب کبھی میرے سامنے پھانسی کا ذکر آتا ہی تو مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی جیسے خود بخود میرا دم گھٹ رہا ہو۔ اس لیے مہربانی کرکے اس ذکر کو جانے دیجئے الغرض یہ نوجوان صبح کو پھانسی پر بے جان لٹکا ہوا ہوگا۔ یعنی اگر کوئی خلاف امید واقعہ نہ پیش آگیا جس سے وہ آپ کے ہاتھون سے نکل جائے جیسے کہ پہلے ایک دفعہ ہوا تھا"

مارکوئس النڈیل :- نہین۔ اب یہ بات غیر ممکن ہی۔ باوجود اُن حیرت ناک

پیشگوئیون کے جو اس مرتبہ پیش آئی تھین مین کہتا ہون کہ کینٹ ضرور جان سے مارا جائے گا۔ بہرحال مین قسم کھاتا ہون کہ یہ پھانسی جو اس عمارت کی چھت پر قائم کی جارہی ہے اُسی وقت اتاری جائے گی جب کہ جان لے چکے،،
دفعتہً ہوا کا ایک جھونکا کمرے مین آیا۔ ڈیونانٹ گھبرا کے کھڑا ہو گیا اور کہا "لین یہ کیا؟ خدا کی قسم مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے چراغ گل ہوئے جاتے ہین نہین گل نہین ہوتے۔ ان کی روشنی نیلی ہو گئی ہے"
مارکوئس (پست آواز مین) "کچھ نہین دیکھو نہ چراغ جیسے روشن تھے ویسے ہی روشن ہین،،
ڈیونانٹ "مگر نہین کچھ ہے ضرور" یہ کہہ کے وہ اپنی کرسی پر بیٹھ گیا اور گریشم کی طرف دیکھا جس کا چہرہ مُردے کی طرح زرد پڑ گیا تھا۔
گریشم "نہین یہ کچھ نہ تھا۔ معلوم ہوتا ہے دروازے اچھی طرح بند نہ تھے اس وجہ سے ہوا کا جھونکا آ گیا اور چراغ بجھنے سے لگے۔ خیر تو ہم کیا باتین کر رہے تھے؟"
ڈیونانٹ "تم بھی میری تقلید کرو۔ اس ناگوار اثر کے زائل کرنے کا یہی بہترین طریقہ ہے" یہ کہہ کر اُس نے شراب کا ایک جام اُٹھا کے اپنے حلق مین انڈیل لیا
مارکوئس "بیشک ہمین شراب کے دور مین کمی نہ کرنی چاہیے،، یہ کہہ کے انھون نے بھی ایک جام بھر کے پی لیا تاکہ طبیعت کی پستی دور ہو جائے۔
ڈیونانٹ نے اس کا کچھ جواب نہین دیا لیکن جلد جلد شراب انڈیلنے لگا۔ اصل یہ ہے کہ اُس کے دل مین دفعتہً جو اثر پیدا ہو گیا تھا وہ فوری طور پر زائل نہ ہو سکا۔ اس واقعہ سے اُسے اس کا ثبوت بھی مل گیا کہ گریشم نے قصر انڈیل کے متعلق جو کچھ بیان کیا تھا صحیح تھا پہلے تو اُسے اس بات کا یقین ہی نہ آتا تھا کہ کسی مکان مین بھوت اور شیطان نظر آ سکتے ہین مگر اب اُس کے ذہن نشین ہو گیا کہ یہ بات کچھ اصلیت ضرور رکھتی ہے۔ ساتھ ہی اُس کے دل مین ایک قسم کا خوف بھی پیدا ہو گیا۔ اسے یقین تھا کہ یہ اس وقت کا واقعہ جو مارکوئس انڈیل کے قسم کھاتے ہی پیش آیا محض اتفاقی نہ تھا۔ گریشم اور مارکوئس انڈیل کے زرد چہرون اور بدلے ہوئے لہجون نے بھی اُس پر ظاہر کر دیا کہ ان دونون کے

دل مین بھی یہی خیال ہے۔ اب ڈیونانٹ دل مین یہ سوچنے لگا کہ قصر انڈیل کی اگر یہی حالت ہے تو مارکوئس کی فیاضی بھی مجھے اس چار دیواری کے اندر نہ رہنے دیگی؟

گریشم (شراب کا جام بھر کے) ہم کیا باتین کر رہے تھے؟ ہان یاد آیا اس بات پر غور کر رہے تھے کہ آیندہ آپ کیا کاروائی اختیار کرین گے؟"

مارکوئس انڈیل "کینتھ کے خاتمے کے بعد اپنی بہادر رعایا کو لے کے مین باہر نکلون گا۔ اور میک آلپین کے ساتھ شریک ہو جاؤن گا کیونکہ وہ بھی اپنی فوجین جمع کر کے میرا انتظار کر رہے ہون گے تاکہ میرے ساتھ نابون کے اُس حکم کی تعمیل کرین جو انھون نے فرورگلن کاسل کے متعلق جاری کیا ہے"

گریشم "تو کیا آپ کو یہ بات بخوبی معلوم ہے کہ ارل گلن کاسل اور لارڈ ملکم قصر لنڈن سے روانہ ہو کے اپنے علاقے مین چلے گئے ہین؟"

مارکوئس انڈیل "اس مین تو ہمین اب ذرا بھی شک نہین ہے۔ یہ بات مجھے یقینی طور پر معلوم ہو چکی ہے۔ بلکہ یہ سُن سکے مجھے تو بہت خوشی ہوئی۔ اس لیے کہ اس قرب و جوار مین اتنے ہی دنون مین ارل نے بہت سے دوست پیدا کر لیے تھے جو اپنی فوجین جمع کر کے اُن کی حفاظت کرتے اور انھین گرفتار نہ ہونے دیتے۔ اگرچہ اس بات کا مجھے یقین ہے کہ میری اور میک آلپین کی متحدہ فوجین لنڈسے۔ کینن مور۔ کیلڈر وڈربار بورو اور دیگر امرا کی متحدہ قوت سے بہت زیادہ ہین ــــــــــ"

گریشم "تو کیا آپ کا یہ خیال ہے کہ ارل گلن کاسل اور لارڈ ملکم بہ نسبت یہان کے اپنے آبائی قصر مین زیادہ آسانی کے ساتھ گرفتار ہو سکتے ہین؟"

مارکوئس انڈیل "یقیناً اس کی وجہ یہ ہے کہ اُس ضلع میں جس مین قصر گلن کاسل واقع ہے۔ فقط ایک نامی سردار ایسا ہے جو ارل گلن کاسل کا طرفدار ہو سکتا ہے۔ باقی تمام سردار جدید نیابت کی طرفداری مین اپنی راے ظاہر کر چکے ہین"

گریشم "اور وہ کون سردار ہے جو ارل گلن کاسل کا شریک ہو سکتا ہے؟"

مارکوئس "لارڈ ڈنبار۔ لیکن اگر وہ اور ارل گلن کاسل اپنی فوجین ایک جگہ جمع کرین تو بھی انڈیل اور میک آلپین کے لوگ انھین بہت آسانی کے ساتھ مغلوب کر سکتے ہین"

گریشم "ایک تدبیر میری سمجھ مین بھی آتی ہے"

مارکوئس "بتاؤ جلدی بتاؤ۔ اگر تم کوئی ایسی تدبیر نکال سکو جس کی وجہ سے مجھے اس معاملے مین بآسانی کامیابی حاصل ہوجائے تو تم میرے اوپر اپنا ایک تازہ حق پیدا کرلوگے۔ اسی قدر نہین۔ اگر تمھاری مدد سے حقیقت مین کامیابی ہوئی تو مین تمھاری اُن اعلی خدمات کو نابون کے کان تک پہونچاؤن گا۔ اور تم سے وعدہ کرتا ہون کہ اس معاوضے مین تمھین سرداری کا خطاب ملے گا۔ اور کچھ سالانہ پنشن بھی مل جایا کرے گی"

گریشم "یہ دونون چیزین میرے اور ڈیونانٹ کے لیے نہایت موزون ثابت ہونگی۔ (شراب کا ایک اور جام پی کے) باوجود اس دوستی ومحبت کے جو میرے آپ کے درمیان مین قائم ہے مجھے یہ مناسب نہین معلوم ہوتا کہ بالکل آپ کی فیاضی پر بسر کرون لہذا ایک قلیل پنشن میرے لیئے بہت مناسب ہوگی۔ رہا خطاب تو اس کے متعلق مین کہہ سکتا ہون کہ وہ بھی مجھ پر بہت ہی موزون ثابت ہوگا۔ آپ ہی فرمایئے۔ سر راجر گریشم کوئی بُرا نام نہین ہے؟ لیکن میرے خیال مین سر کہٹر ڈیونانٹ سے زیادہ بیہودہ شاید ہی کوئی نام دنیا مین موجود ہو"

ڈیونانٹ (دفعۃً چونک کر) "ٗاین۔ تم نے میرا نام کیون لیا؟"

گریشم "دوست خوش ہو۔ دیکھو پنشنون اور خطابون کا مینھ برس رہا ہے"

ڈیونانٹ "اور سرزمین پر مینھ بھی اتنا ناموزون نہ ہوگا جتنے خطاب اور پنشن ہمارے لیے ہون گے۔ مگر خدا کرے وہ بہت جلد اور فیاضی کے ساتھ عطا ہون۔ لیکن دوست گریشم بتاؤ تو سہی یہ کیونکر ہوگا؟"

گریشم نے مختصر الفاظ مین اپنی اور لارڈ النڈیل کی مندرجہ بالا گفتگو دہرائی اُس کا چہرہ دفعۃً چمک اُٹھا۔ اور ایک لمحہ کے لیے وہ اثر اُس کے دل پر سے زائل ہوگیا جو اس خلاف عقل واقعے سے پیدا ہوگیا تھا۔ اور بولا "یہ نئی تجویز میرے لیئے بہت ہی موزون ہے۔ سرداری کی کلغی اور پنشن کی رقم اُس شخص کے لیئے بے کار نہین ہوسکتی جو دنیا مین کچھ کرنا چاہتا ہو۔ اور ترقی کا خواستگار ہو۔ لیکن اس انعام کے حاصل کرنے کا آخر کون ذریعہ ہوسکتا ہے؟"

گریشم "سنو مین بتاؤن۔ لارڈ صاحب یہ چاہتے ہین کہ جس قدر جلد ممکن ہو ارل گلن گائل اور ان کے بیٹے لارڈ ملکم کا خاتمہ کردیا جائے۔ تاکہ آپ اُس حسین لڑکی اوریلیا کے

ذات اور جائداد کے سرپرست ہوجائیں۔ کیونکہ اُن دونوں کے بعد وہ اس دنیا میں یتیم اور بے والی و وارث رہ جائے گی۔ اسی قدر آپ نے اپنا مقصد میرے اور ڈیونانٹ کے سامنے بیان کیا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ الڈیل کی رعایا بہت بہادر ہے اور بیک آپلین کے خونخوار وحشی سپاہی بھی بڑے جیالے لوگ ہیں۔ لیکن پھر بھی ممکن ہے کہ گلن گائل اور ڈنبار کی متحدہ فوجیں اُن پر غالب آجائیں۔ لارڈ صاحب آپ ہی خیال کیجیے کہ خدانخواستہ اگر آپ کو اور بیک آپلین کو شکست ہوگئی تو کیا نتیجہ ہوگا؟ یہی نا کہ گلن گائل زبردست ثابت ہوں گے اور ان کے دوست اُن کے گرد جمع ہوجائیں گے۔ بلکہ بہت سے نئے دوست بھی پیدا ہوجائیں گے بہرحال آپ ہی غور کریں کہ اُن کی فتح سے کیسے خوفناک نتیجے پیدا ہوسکتے ہیں؟"

مارکوئس "اچھا میں نے فرض کرلیا کہ جو تم کہتے ہو وہی ہوا یعنی ہمیں گلن گائل اور ڈنبار کی متحدہ فوجوں کے مقابلے میں شکست ہوگئی۔ مگر یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب کہ وہ دونوں فوجیں آپس میں مل جائیں۔ مگر گریشم تم کیا کہتے ہو؟ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ شاید تم نے کوئی نئی تدبیر سوچی ہے؟"

گریشم "بے شک (ہنس کے) آپ تو جانتے ہیں کہ اب مجھے اور ڈیونانٹ کو پنشن اور خطاب حاصل کرنے ہیں"

مارکوئس "ہاں ہاں۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کی کون سی تدبیر ہے؟"

گریشم "ہم ہوشیاری اور عقلمندی سے کام لیں تو کوئی مشکل بات نہیں۔ اس تدبیر کو آپ کیسا خیال کرتے ہیں کہ ہم دونوں فوراً قصر ڈنبار میں چلے جائیں اور یہ ظاہر کریں کہ ہم دو شریف انگریز ہیں اور لارڈ صاحب سے ملازمت کے خواستگار ہیں۔ اُن کے اوپر اپنا اعتبار قائم کریں۔ اور جس وقت موقع ملے سب سے پہلے انھیں آپ کے ہاتھ میں گرفتار کرادیں"

مارکوئس "یہ تو نہایت ہی عمدہ تدبیر ہے۔ اگر ڈنبار گرفتار ہوگئے تو گلن گائل بہت جلد اور بڑی آسانی کے ساتھ میرے قبضے میں آجائیں گے۔ لیکن تم اس کام کو انجام دے بھی سکو گے؟"

گریشم "بے شک۔ میں نے ہی تو یہ تدبیر سوچی ہے۔ بلکہ میں اپنے دوست کی

طرف سے بھی ذمہ داری کرسکتا ہون جو اپنے آپ کو سرہکٹر ڈیونانٹ لکھنے کے بہت ہی آرزو مند ہین "

ڈیونانٹ — بیشک ۔ مین اس مہم کو بڑی خوشی کے ساتھ انجام دون گا بہر حال جس قدر جلد ہم یہان سے روانہ ہوسکین بہتر ہے ۔ تاکہ جلد سے جلد لارڈ ڈنبار سے مل کے ملازمت مین داخل ہو جائین ۔ اور کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ انگریزی دربار کے دو تین مشہور آدمیون کے فرضی خط بھی ہم لکھ کے اپنے پاس رکھ لین تاکہ اُنھین ہم پر اعتبار ہو جائے ؟ "

گریشم — بے شک ۔ تمھارا یہ خیال بہت مناسب ہے ۔ میرا خط بہت اچھا ہے ۔ مین تین چار ایسے اچھے خط لکھ لون گا کہ لارڈ ڈنبار اُن کو پڑھتے ہی ہمارا اعتبار کرنے لگین گے "

ڈیونانٹ — تو کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ آج رات کو ہم دونون ایک ہی کمرے مین رہین تاکہ سونے سے پہلے اس تجویز کے تمام پہلوؤن پر غور کر لین ؟ "

گریشم — ہان یہی ہونا چاہیے "

مارکوئس انڈیل — اچھا ۔ تمھاری تجویز کے مطابق ہی انتظام ہو جائے گا ۔ اب بہت دیر ہو گئی ہے اور تمھین فقط یہی نہین کہ اپنے سفر کی تھکن مٹانے کے لیے آرام کرنا ہے بلکہ اس کی بھی ضرورت ہے کہ آیندہ کے لیے تیار ہو جاؤ ۔ لہذا اب مین مناسب سمجھتا ہون کہ تم اُس کمرے مین چلے جاؤ جس مین تمھین رات بسر کرنا ہے "

خادمون کو آواز دی گئی ۔ دونون انگریز مارکوئس انڈیل سے رخصت ہوئے اور ایک کمرے مین گئے جس مین دو پلنگ پہلے ہی سے موجود تھے ۔ پھر اُن کے حکم کے مطابق تھوڑی سی غذا اور شراب کی دو بوتلین مہیا کر دی گئین ۔ اور گیارہ بجے کے چند منٹ آئے ہون گے کہ گریشم اور ڈیونانٹ قصر انڈیل کے اُس کمرے مین بیٹھے ہوئے تھے

چوہترواں باب

دو پلنگون والا کمرہ

یہ کمرہ جس مین دونون انگریز آ کے ٹھہرے بہت وسیع تھا ۔ پرانی

سامان اُس مین بھی موجود تھا۔ کھڑکیان بہت چھوٹی تھین۔ آتشدان اتنا بڑا تھا کہ آگ کی گرمی کمرے مین بہت کم محسوس ہونے پاتی۔ کمرے کے بیچ مین میز پر ایک چراغ جل رہا تھا جس کی روشنی قریب قریب چارون طرف نہ تھی۔ لیکن اس کی شعاعین کمرے کے کونون تک نہ پہونچ سکتی تھین۔ مجموعی حیثیت سے یہ کمرہ نہایت تاریک نظر آتا۔ اور گریشم اور ڈیونانٹ کے دلون پر اُس تاریکی کا بہت اثر ہوا۔ اس لیے کہ وہ دونون لنڈن کے صاف ستھرے اور روشن کمرون کے عادی تھے۔

ڈیونانٹ نے خوف زدہ ہو کے کمرے مین چارون طرف نظر دوڑائی۔ لیکن کونون مین اس قدر تاریکی تھی کہ کوئی چیز نظر نہ آسکی۔ پھر اس نے ڈیونانٹ سے کہا مارکوئس نے یہ بہت اچھا کیا کہ ہمارے پاس شراب کی دو بوتلین بھی بھیجدین۔ خدا معلوم کیا بات ہے کہ یہان جیسے میرا دل بیٹھا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ نہ آگ مین گرمی ہے اور نہ چراغ مین روشنی۔ اس وقت میری حالت بیان نہین ہو سکتی۔"

گریشم :- خیر جو کچھ ہو۔ اس تاریک کمرے مین ہم فقط رات ہی بھر کے لیے ہین صبح کو ہمارا پہلا کام یہ ہوگا کہ یہان سے چل کھڑے ہون۔ اس وقت میرا دل بھی نہایت پریشان ہے۔ اور اس کی کوئی خاص وجہ سمجھ مین نہین آتی۔ ہائین یہ آواز کیسی؟" یہ کہتے ہی اُس کا چہرہ زرد پڑ گیا۔ اور وہ سر سے پاؤن تک کانپنے لگا۔ گویا دفعۃً اسے اپنے عمر بھر کے گناہ یاد آگئے۔

ڈیونانٹ بھی اس آواز سے بہت پریشان ہوا۔ مگر فوراً اس کی وجہ سمجھ مین آگئی اور کہنے لگا "یہ اُسی منحوس پھانسی کی آواز ہے جس کو بڑھئی چھت پر کھڑا کر رہے ہین مگر مین چاہتا ہون کہ ہمارے سونے سے پہلے وہ اپنا کام ختم کر دین۔ ہم اسی چھت کے نیچے ہین لہذا یہان اُس کی آواز زیادہ صاف سنائی دے رہی ہے۔ دوست گریشم ایک وہ زمانہ تھا کہ ایک کیا دس ہزار پھانسیان میرے ارد گرد کھڑی کی جاتین تو بھی مین اُن کے بیچ مین بڑے آرام سے سو رہتا۔ مگر افسوس اب یہ بات نہین رہی۔ اور مین سمجھتا ہون کہ جب تک یہ منحوس آواز آتی رہیگی مجھے کسی طرح نیند نہ آئے گی۔ گریشم مجھ سے بڑی غلطی ہوئی۔ تم نے جب یہ کہا تھا کہ قصر الندیل مین بھوت پلید اور شیطان رہتے ہین تو مین نے اُس کا مضحکہ اڑایا تھا۔ لیکن خدا کی قسم اب

مجھے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ میرے دل پر ایک بہت بڑا بار ہے اور میں کوئی خوفناک خواب دیکھ رہا ہوں۔ اگر میں باتیں موقوف کر دوں تو اس کمرے کی خموشی میرے دل کو مرعوب کر دے گی۔ اس کے ساتھ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ان تاریک گوشوں میں ~~جیسے~~ عارضی شکلیں کھڑی ہوئی ہیں۔ اور ہڈیوں کے ڈھانچے سامنے آ کر ڈرا رہے ہیں"

گریشم "بس بس۔ خدا کے لیے ڈیونانٹ ان خوفناک باتوں کو چھوڑ دو"

ڈیونانٹ "معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام کا اندھیرا جتنا مجھے خوف دلا رہا ہے اتنا ہی تمہیں بھی خوف دلاتا ہے"

گریشم "بس بس۔ کہہ دیا کہ اس ذکر کو چھوڑ دو۔ دوستانہ طریقے سے میں نے اپنے دل کی کمزوری کا حال تم پر ظاہر کر دیا تو اب تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے اور زیادہ پریشان کرو؟"

ڈیونانٹ (گریشم کا ہاتھ پکڑ کے) "نہیں نہیں گریشم میرا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے لیکن اس مقام کی ہیبت ناک تاریکی۔ پھر آج ہی تیسرے پہر کو پھاٹک کے اندر زرد کا گرد پھیر دہوا کا عجیب و غریب جھونکا جس کے ساتھ معلوم ہوتا تھا کہ سیکڑوں شیطانی روحیں کمرے کے اندر گھس آئیں۔ اور ان کے اثر سے چراغوں کی روشنی نیلی ہو گئی۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں کہ بہادر سے بہادر شخص کو کمزور اور بزدل بنا دیں۔ خیر اب ہم اس کا ذکر نہ کریں گے۔ یہاں شراب بھی رکھی ہے تاکہ ہماری طبیعت پست نہ ہونے پاوے" یہ کہہ کے ڈیونانٹ نے شراب کے دو لبالب جام بھرے۔

گریشم نے جیسے ہی ایک جام اٹھایا اور چاہا کہ منھ تک لے جائے اس کا ہاتھ کانپنے لگا۔ اور تھوڑی سی شراب فرش پر گر پڑی۔ ڈیونانٹ نے اپنی دلی افسردگی کو زائل کرنے کے لیے مذاق کے لہجے میں کہا "سرخ خون سے یہی اچھا ہے کہ سرخ شراب زمین پر گرے"۔ اس کے یہ الفاظ ختم ہوتے ہی تھے کہ کسی کے کراہنے کی آواز سنائی دی۔ اور معلوم ہوا کہ وہ زمین کے اندر سے آ رہی ہے۔ گریشم کے ہاتھ سے شراب کا جام چھوٹ کے گر پڑا۔ اور ڈیونانٹ نے گھبرا کے اپنے ہاتھ کا جام بغیر پیے میز پر رکھ دیا اور ساتھ ہی یہ نظر آیا کہ وہ کرسی پر بیہوش پڑا ہے۔ گریشم بھی اپنے پیچھے کرسی پر گر پڑا اور تقریباً ایک منٹ تک

دونوں کی یہ حالت رہی کہ آنکھیں پھاڑے ایک دوسرے کو دیکھتے تھے مگر مارے ڈر کے کسی کی زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکل سکتا تھا۔ آخر گریشم نے کہا "معلوم ہوتا ہے یہ ہمارا وہم ہی وہم ہے"

ڈیونانٹ "نہیں۔ یہ اوہام ہرگز نہیں ہو سکتے۔ یہ کیسے ممکن تھا کہ ایک ہی وقت میں ہم دونوں کے دلوں میں ایک ہی قسم کا وہم پیدا ہو جائے۔ یہ واقعی کسی کے کراہنے کی آواز تھی"

گریشم "بے شک بڑی ہی مہیب کراہنے کی آواز تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی نہ نظر آنے والی روح اپنی تکلیف کو اس خوفناک طریقے سے ظاہر کر رہی ہے"

ڈیونانٹ "اور مجھے بھی بالکل ایسی ہی آواز سنائی دی۔ لہذا یہ بالکل غیر ممکن ہے کہ محض وہم ہو۔ لیکن اگر کراہنے کی آواز ہے تو بہت ممکن ہے کہ کسی انسان کی آواز ہو یعنی کسی جاندار شخص کے منھ سے نکلی ہو"

یہ کہہ کے اور اپنے ہوش و حواس درست کر کے اُس نے اپنی تلوار میان سے نکال لی اور اُس کو ایک ہاتھ میں مضبوط پکڑ لیا۔ دوسرے ہاتھ میں چراغ لیا۔ اور کمرے کے کونوں کی طرف چلا۔ ہر کونے اور ہر گوشے کو جا کے دیکھا۔ پھر جھک کے بچھونوں کے نیچے دیکھا۔ اس کے بعد دو تین جگھوں پر جہاں پردے لٹک رہے تھے اُن پردوں کو ہٹایا۔ اور اُن کے پیچھے بھی دیکھ لیا۔ لیکن کوئی چیز نظر نہ آئی۔ اور اس بات کا اطمینان کر کے کہ کوئی جاندار شکل اس کمرے کے اندر نہیں ہے میز کے قریب آ کے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔ تلوار میان میں کی اور شراب کا جام جو بھرا رکھا تھا اٹھا کر حلق میں انڈیل لیا۔ اس کے بعد جھک کر گریشم کا جام زمین سے اُٹھایا اور اس کو بھر کے کہا "لو میرے دوست تم بھی پیو۔ اس موقع پر جہاں تک بنے ہمت سے کام لینا چاہیئے"

گریشم "بے شک۔ ڈیونانٹ تم بہت ٹھیک کہتے ہو۔ (شراب پی کے) دیکھو اس وقت تو میرا ہاتھ نہیں کانپتا ہے؟"

ڈیونانٹ "خیر۔ اب تمھاری قوت عود کر آئی ہے تو مہربانی کر کے دو تین خط لکھ ڈالو جو لارڈ ڈنبار کے سامنے پیش کیے جا سکیں۔ مجھے یقین ہے کہ اُن کے

پھانسی لینے مین بھی ہم ویسے ہی کامیاب ہون گے جیسے کہ ہم نے کنتھ کو پکڑ لیا اگر ہمین کامیابی ہوئی تو وہ خطاب اور پنشن جن کا وعدہ کیا گیا ہے کیسے اچھے معلوم ہون گے"

اب گرشیم لکھنے لگا اور ڈیونانٹ شراب پینے مین مصروف ہوا۔ یہان تک کہ دونون بوتلین خالی ہو گئین۔

جب گرشیم وہ تین جعلی خط بنا چکا تو ڈیونانٹ نے کہا "تم نے دیکھا تھا کہ کنتھ کے متعلق قسم کھاتے ہی لارڈ النڈیل کے چہرے پر کیسی پریشانی برسنے لگی تھی؟ اور دیکھو اُنھون نے یہی الفاظ کہے تھے کہ یہ پھانسی جب تک ایک کی جان نہ لے لے گی نہ اُتاری جائے گی"

ادھر یہ جملہ ختم ہوا اُدھر کمرے مین پھر کسی کے کراہنے کی آواز گونجی۔ یہ صاف کراہنے کی آواز تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے قبر کے اندر سے آرہی ہے۔ دونون انگریزون کے چہرے پھر زرد پڑ گئے۔ ان کی زبان سے کوئی لفظ نہ نکلا۔ اور انتہائی خوف و یاس کے ساتھ آنکھین پھاڑے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

ڈیونانٹ "معلوم ہوتا ہے مردے ہم سے باتین کر رہے ہین"

گرشیم گھبرا کے کھڑا ہو گیا۔ لیکن پاؤن کانپ رہے تھے۔ میز پر ایک ہاتھ ٹیک دیا اور کہا "یہ حالت تو برداشت کرنے کے قابل نہین ہے۔ افسوس مین کیسا بیوقوف تھا کہ قصر النڈیل مین چلا آیا!"

اب وہ اور ڈیونانٹ دونون خوف زدہ نگاہون سے ادھر اُدھر دیکھنے لگے۔ چاہتے تھے کہ ہماری نگاہین کمرے کے تاریک گوشون تک پہونچ جائین۔ کیونکہ دل مین یہ خیال بس گیا تھا کہ اگر کوئی بھوت یا شیطان نظر آیا تو اسی جانب سے نکلے گا۔ لیکن کوئی چیز دکھائی نہ دی اور کمرے مین بالکل خاموشی تھی۔ تھوڑی دیر مین دونون کے ہوش و حواس پھر درست ہوے۔ لیکن اب بھی حالت یہی تھی کہ اگر کوئی خفیف سی آواز بھی پیدا ہوتی تو خوف و اضطراب سے دفعۃً از خود رفتہ ہو جاتے۔

ڈیونانٹ "خیر خدا کا شکر ہے کہ وہ منحوس آواز موقوف ہوئی جو ہم نے

اوز اندرون سے آرہی تھی۔ اب تو بارہ بجنے کے قریب ہون گے۔ لہذا ہمین سو رہنا چاہیے“

گرِیشم ”لیکن یہ تو دیکھو کہ چراغ گُل ہوا جاتا ہے۔ اور اس وقت مجھے یہ اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ ——— “

ڈِیوناٹ ”کہو کہو۔ کہتے کہتے کیون رُک گئے؟ لفظون کو منھ کے اندر روک لینے سے کیا ہوتا ہے؟ اس وقت ہمارے خیالات صاف ہمارے چہرون سے ظاہر ہو رہے ہین۔ تمھارے چہرے پر تو مین صاف دیکھ رہا ہون اور یقین ہے کہ یہی حالت میرے چہرے کی بھی ہو گی“

گرِیشم ”ہان ہان مین تو کہہ رہا ہون کہ جب تک صبح کی روشنی نہ نمودار ہو مجھے اندھیرے مین بسر کرنا اچھا نہ معلوم ہو گا“

ڈیوناٹ ”مگر دوسرا چراغ کہان سے لائین؟ اگر کمرے کے باہر نکل کر نوکرون کو بُلائین گے تو وہ ہماری صورت دیکھتے ہی پہچان جائین گے۔ اُن کو ہمارے چہرون پر نظر ڈالتے ہی معلوم ہو جائے گا ہم ڈرے ہوے ہین۔ اور مجھے تو اس طرح ڈر کے مر جانا گوارا ہے۔ اور یہ نہین گوارا کہ ان وحشی ہائی لینڈ والون کی نظرون مین خفیف ہون یقیناً وہ ہماری صورت دیکھتے ہی ہنس پڑین گے“

گرِیشم ”لیکن مین نے تو سُنا ہے کہ وہ ہم سے زیادہ وہمی ہین خیر جو کچھ ہو یہ کسی طرح مناسب نہین کہ ہم اُن کے سامنے اپنی کمزوری ظاہر کر دین مگر چلو چپکے سے باہر نکلین۔ شاید کہین کونے یا کسی طاق مین رکھا ہوا کوئی چراغ مِل جائے“

اب دونون نے کمرے کا دروازہ کھولا جو او پر والے برآمدے مین تھا جس سے بڑا کھانے کا کمرہ نظر آتا تھا۔ اس وقت سارے برآمدے اور بڑے کمرے مین تاریکی پھیلی ہوئی تھی۔ اس لیے گرِیشم اور ڈیوناٹ نے ارادہ کیا کہ اپنے کمرے کا چراغ اُٹھا لین۔ تاکہ دوسرا چراغ تلاش کرنے مین آسانی ہو۔ مگر جیسے ہی یہ ارادہ کیا اور پھر کے دروازے کی چوکھٹ پر قدم رکھا ہے کسی شخص کے پیرون کی چاپ سُنائی دی۔ اور معلوم

ہوا کہ کوئی شخص برآمدے پر آرہا ہے۔ کسی نامعلوم قوت نے دونون کو اُسی جگہ پر جما دیا جہان تھے۔ اور اِس خیال سے اُن کے دل مین غیر معمولی خوف پیدا ہو گیا کہ عنقریب کوئی نیا خلاف قیاس واقعہ پیش آنے والا ہے۔ اب ایک انسانی شکل اُن کے قریب سے ہو کے گذر گئی۔ یہ بات کہ وہ انسان تھا اور مرد تھا اس سے معلوم ہوئی کہ اُس کے پیرون کی چاپ کے سوا منھ سے کراہنے کی آواز بھی آرہی تھی۔ دونون انگریزون کے دل مین خیال گزرا کہ یقیناً یہ کوئی گنہگار شخص ہے جو اپنے دل پر گناہون کے شدید بار کو محسوس کر رہا ہے۔ یہ شخص آگے چلا گیا۔ لیکن جیسے ہی اُس کے پیرون کی چاپ موقوف ہوئی اُن دونون انگریزون کے کان مین کپڑون کی سرسراہٹ کی آواز سنائی دی۔ اور پھر اُن کے ہوش و حواس زائل تھے۔ اب اُنھون نے دیکھا کہ اُن کے سامنے ایک زرد دھیمی روشنی نمودار ہونے لگی۔ اِس کو ایک لمحہ نہین گزرنے پایا تھا کہ اس خفیف زرد روشنی کے بیچ مین اُنھین ایک شکل نظر آئی۔ اور معلوم ہوا کہ جیسے کوئی پادری اپنا لمبا جُبّہ پہنے کھڑا ہے۔ اور اُس کا سر ایک رومال مین چھپا ہوا ہے۔ پورا ایک لمحہ بھی نہین گزرنے پایا ہو گا کہ وہ جُبّہ پیچھے کی طرف گر پڑا۔ اور پھر اُن کا ایک ڈھانچہ نظر آنے لگا جس کا رُخ اُنھین کی جانب تھا۔ اور معلوم ہوتا تھا کہ اپنے بغیر آنکھون کے حلقون سے وہ اُن کو گھور رہا ہے اور بغیر ہونٹون کے دانتون سے اُنھین ڈرا رہا ہے۔ یہ شکل پورے ایک لمحے بھی نہ نظر آئی ہوگی کہ غائب ہو گئی۔ اب پھر اندھیرا تھا اور اندھیرے کے ساتھ خاموشی تھی۔ دونون انگریز [illegible] خوف کے ساتھ کمرے کے اندر ہو گئے۔ اُن کے پاؤن کانپ رہے تھے۔ آنکھین بند تھین۔ اور چہرون پر مُردنی چھائی ہوئی تھی۔

گریشم فوراً اندر ہو گیا۔ لیکن ڈیونانٹ مین اتنی ہمت باقی تھی کہ اندر آتے ہی دروازہ بند کر لیا۔ اب دونون اپنی کرسیون پر پڑ گئے اُن کا ہر عضو کانپ رہا تھا۔ انتہائی خوف کی وجہ سے زبانین بند تھین۔ اور [illegible] پر عجیب ہیبت ناک انداز سے ٹکٹکی باندھے ہوئے تھے۔ تین چار [illegible] بعد اُن کی حالت اس قابل ہوئی کہ زبان سے کوئی لفظ نکلے۔ اور اپنے

دل و دماغ سے کچھ کام لے سکیں۔ یہ تین منٹ جو معمولی حالت میں نہایت قلیل مدت ہے خوف و یاس میں ایک بہت بڑا طولانی زمانہ معلوم ہوئے خیر یہ خوف رفتہ رفتہ کم ہوا۔ دونوں اپنی کرسیوں پر اُٹھ کے بیٹھے۔ اور دونوں نے سر آگے بڑھا کے ایک ساتھ ایک دوسرے سے یہی سوال کیا کہ "اب یہیں ٹھہریں یا کہیں چلے جائیں ؟"

تھوڑی دیر کے بعد ڈیونانٹ نے جواب دیا "نہیں ہمیں یہیں ٹھہرنا چاہیے۔ یہ کسی طرح ٹھیک اور قرین مصلحت نہیں کہ ہم اور لوگوں کو جگائیں اور اپنا خوف اُن پر ظاہر کر دیں۔ اس کے علاوہ ہم اتنی ایک باتیں دیکھ چکے ہیں اور نہیں معلوم ابھی کیا کیا دیکھنا باقی ہے۔ جو ممکن ہے کہ اس سے بھی زیادہ خوفناک ہو"

گریشم "اس کا اندیشہ مجھے بھی ہے۔ مگر جو کچھ ہو اب تو ہر حال میں ہمیں صبح تک یہیں ٹھہر کے ہر قسم کے خطروں کو برداشت کرنا ہے" معلوم ہوتا تھا کہ جیسے دفعۃً اُس کی عمر میں دس برس زیادہ ہو گئے۔

ڈیونانٹ "(خوف زدہ نگاہوں سے اِدھر اُدھر دیکھ کے) "مگر گریشم یہ یاد رکھو کہ ہمیں یہاں اندھیرے میں رات کاٹنی ہے"

گریشم "آہ اندھیرا۔ مگر جس طرح بنے اس کو بھی برداشت کرنا ہے" یہ کہہ کے اُس نے خوف زدہ نگاہوں سے چراغ کی طرف دیکھا۔ اس لیے کہ اُس کی لو بہت دھیمی ہو گئی تھی۔ اور بار بار گھٹنے بڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اُس میں تیل نہیں رہا۔

ڈیونانٹ "اب تو بیشک ہمیں دلوں کو مضبوط کرنا چاہیے تاکہ ان چند گھنٹوں کو اندھیرے میں کاٹ دیں۔ یہ کہہ کے وہ کرسی سے اُٹھا۔ اور کپڑے اُتارنے لگا۔

گریشم بھی اُٹھا اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتارے۔ تھوڑی دیر تک خاموشی رہی۔ دونوں اپنے کپڑے اُتار چکے۔ اور اپنے بچھونوں پر [illegible] اب چراغ بہت دھندلا ہو گیا تھا۔ لہذا اُنھوں نے [illegible] کی [illegible]

جلد ممکن ہو سو رہیں۔ دفعتہً ڈونانٹ نے اپنے ساتھی کی طرف دیکھا اور کہا "گرینشم تم کبھی نماز بھی پڑھتے ہو؟"

یہ سنتے ہی گرینشم دفعتہً چونک پڑا اور اس وجہ سے نہیں کہ یہ سوال ایک نہایت ہی بدکار شخص نے کیا۔ بلکہ اُسے نظر آیا کہ حقیقت میں میں نے ایسے ایسے جرم اور گناہ کیے ہیں کہ مجھے نماز پڑھنے اور دعا مانگنے کی ضرورت ہے۔ پھر اُس نے رُک رُک کے کہا "تو کیا۔ کیا درحقیقت۔ تمھارا یہی خیال ہے کہ اگر میں دعا مانگتا اور نماز پڑھتا تو میرے دل کو تسکین ہو جاتی؟" یہ کہتے ہی وہ یکایک کھڑا ہو گیا اور زمین پر زور سے پاؤں مار کے کہا "کیا واہیات باتیں ہیں! میں بالکل بچہ بنا جاتا ہوں! ایسا نہ ہونا چاہیے"

ڈیونانٹ "بیشک ہمیں اپنے دل کو مضبوط رکھنا چاہیے۔ اور میرے دوست مجھے معاف کرو کہ میں نے ایک ایسا کمزوری کا خیال تمھارے سامنے پیش کیا"

دفعتہً کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک لنبا تڑنگا آدمی نہایت بے پروائی کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ اُس کو دیکھتے ہی دونوں انگریزوں کی عود کی ہوئی طاقت پھر زائل ہو گئی۔ لیکن ساتھ ہی اُنھوں نے پہچان لیا کہ یہ اِس وقت آدھی رات کو آنے والا شخص بوڑھا داروغہ اینگس ونٹن ہے۔

دونوں کو ایک قسم کی خوشی ہوئی۔ اور دونوں آگے بڑھ کے اُس سے پوچھنے والے تھے کہ اس وقت تم یہاں کیوں آئے۔ مگر یہ دیکھ کے اُن کے دل میں نئی ہول پیدا ہوئی کہ اینگس کا جسم ایک بے جان لاش کا سا نظر آتا ہے۔ آنکھیں پتھرائی ہوئی ہیں۔ اور اُس کی صورت سے عجیب و غریب وحشت ظاہر ہوتی ہے۔ ایسا بھی معلوم ہوا کہ یہ شخص بیہوشی کی حالت میں چل رہا ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ ایک مردہ جسم اُٹھ کھڑا ہوا ہے۔ اور اسے کسی چیز اور کسی بات کی خبر نہیں ہے۔ لمحہ بھر میں اصل واقعہ اِن دونوں کی سمجھ میں آ گیا۔ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ شخص سوتے میں چل رہا ہے۔

اینگس وٹن بغیر اپنے سر یا آنکھون کو حرکت دیے سیدھا آگے آگ کی سیدھ پر بڑھا۔ میز تک آ کے ٹھہر گیا۔ اب اُس نے اپنی نظرین گرنیشم کی طرف پھیرین اور بھرائی ہوئی آواز مین کہا "ہان تم بھی اُس مین شریک تھے"۔

یہ کہتے ہی اُس نے اپنا ہاتھ گرنیشم کے ہاتھ پر رکھا۔ لیکن اس کا عجیب و غریب اثر ہوا کہ گرنیشم گھبرا کے پیچھے ہٹ گیا اس لیے کہ دارو غہ کا ہاتھ بالکل ٹھنڈا بیجان لاش کا سا تھا۔ اس کے بعد بغیر کسی بات کا لحاظ کیے اینگس وٹن پلٹا اور آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا ہوا جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا۔ اُس کے باہر نکلتے ہی دروازہ خود بخود بند ہو گیا۔ اور ساتھ ہی کمرے مین چراغ بھی گل تھا۔

گرنیشم اور ڈیوٹائٹ فوراً اپنے بچھونون پر لیٹ گئے۔ مگر انھین یہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی ٹھنڈا ہاتھ آگے بڑھے گا اور ہمین پکڑ لے گا۔ مگر زیادہ دیر نہین ہونے پائی تھی کہ انھین نیند آگئی۔ اور آنکھین بند ہو گئین پھر اُس کے بعد اِس رات کو اُنھون نے کوئی اور خوفناک چیز نہین دیکھی اور نہ کوئی ایسی آواز سنائی دی جو اُن کے دلون مین نیا خوف پیدا کرتی۔

چھتروان باب

دوسرا انکشاف نوری

اب ہم اپنے نوجوان بہادر کی طرف متوجہ ہوتے ہین جس کو ہم اُسی کوٹھری مین پائین گے جہان اُس کے ذلیل دشمنون نے اُسے بند کر دیا ہے۔ ہان اُسی تاریکی خوفناک خاموشی اور ہیبت ناک تنہائی مین کنتے ایک نم دیوار کے اندر زنجیرون مین جکڑا ہوا پڑا ہے۔ اُس کے نیچے تھوڑا سا پیال ہے جو ایک سپاہی نے وہان لا کے ڈال دیا تھا۔ یہ شام کا وقت ہے۔ وہی گھڑی جب کہ آرکوس انڈل ایک امیر بیٹھے گرنیشم اور ڈیوٹائٹ کے ساتھ کھانا کھا رہے ہین۔ یہ تینون اچھی اچھی نعمتین اور مزے دار خوش رنگ شرابین اُڑا رہے ہین۔ اور ہمارا بد قسمت نوجوان ردکھی

روٹی کا ایک ٹکڑا کھا کے پانی سے اپنی پیاس بجھا رہا ہے - جو ایک پیالے مین اُس کے قریب رکھ دیا گیا تھا - اس وقت اس کی حالت نہایت نازک تھی معلوم ہوتا تھا کہ اُس کی قسمت پر بھی ویسی ہی تاریکی چھائی ہے جیسی اُس کے اس قیدخانے مین ہے لیکن وہ ناامید نہ تھا - نہین نہین - اُسے خدا پر کامل اطمینان تھا جس کی وجہ سے اُس کے دل مین مایوسی کا خیال نہین آنے پایا تھا - اس سے پہلے بھی وہ کئی دفعہ موت کے مُنھ تک پہونچ چکا تھا اور اُس کے بعد جان بچ گئی تھی - لہذا اس وقت بھی اُس کے دل مین یہ خیال موجود تھا کہ مجھے بالکل مایوس نہ ہونا چاہیے - گذشتہ واقعات مین کئی بار تجربہ ہو چکا تھا - اور دل مین امید تھی کہ بہت ممکن ہے قدرت کا بازو مجھے کھینچ کے اس قعر ہلاکت سے بچالے جس کے بالکل کنارے پہونچ چکا ہون -

ہان ہان وہ مایوس نہ تھا - لیکن اصل یہ ہے کہ کوئی ایسی صورت بھی اُس کی سمجھ مین نہ آتی تھی جس پر وہ اس خوفناک خطرے سے نکل سکے - اگر خدا نے اُس کی قسمت مین لکھ دیا ہے کہ اس دفعہ بھی وہ دشمنون کے ہاتھون اور موت کے پنجہ سے رہائی پاجائے گا تو یقیناً خدا ہی کی طرف سے مدد پہونچ سکتی ہے - اب اُس کے دل مین یہ خیال پیدا ہوا کہ مین کیون نہ بچون گا - اگرچہ اب بھی یہ بات اُس کی سمجھ مین نہ آتی تھی کہ کس طرح خدا میرے حال پر مہربان ہو گا - اور کس طریقے سے مجھے نجات دلائیگا لیکن خدا کی قدرت سے کوئی بات غیر ممکن نہ تھی - اس کے علاوہ ناظرین یہ نہ خیال کرین کہ کنتھم اُن شگونون اور پیشین گوئیون کو بھول گیا تھا - وہ سب روحانی شکلین اور وہ تمام خلاف عقل واقعات جو اُس کے مقدمے کے دوران مین پیش آئے تھے سب اُس کی نظر کے سامنے تھے - اُن مین سے ایک کو بھی ہمارا نوجوان نہین بھولا تھا - بلکہ اُن کی تفصیل اُس کے دل پر نقش تھی - اور انھین تعجب خیز واقعات سے اُسے اپنے متعلق امید پیدا ہوتی کیونکہ ان شگونون کا آغاز اُسی وقت سے ہو گیا تھا جب کہ اُس نے اپنے قصر مین قدم رکھا تھا اس لیے کہ جیسے ہی آج شام کو کنتھم اور ڈیوناٹ آتے گذرتے کر کے اندر آئے قصر کے پھاٹک والی زنجیر گر پڑی تھی -

ان خیالات کے علاوہ کنتھم کے دل مین ایک اور بات بھی پیدا ہو گئی تھی جو

اُس وقت نہ تھی جب اِس سے پہلے وہ قید کیا گیا تھا اور اُس پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔ اِس وقت اُس کے دل مین اِس بات کی ایک خفیف سی جھلک پیدا ہوئی تھی کہ ابھی مجھے اس دنیا مین بہت سے کام کرنے ہین۔ اب اسے ایک بہت بڑا اندازہ معلوم ہوگیا تھا جس سے پہلے وہ بالکل بے خبر تھا پہلے یہ بات اس کی سمجھ مین نہ آتی تھی کہ یہ خلاف عقل واقعات میری نظرون کے سامنے کیون پیش آتے ہین۔ اب اُن کی وجہ اسے معلوم ہوگئی تھی۔ اور ان کا مطلب اور مقصد بخوبی اُس کی سمجھ مین آگیا تھا۔

یہ اسباب تھے کہ ہمارا نوجوان بہادر بالکل مایوس و نا امید نہین ہونے پایا۔ لیکن یہ نظر آرہا تھا کہ میری قسمت پہ تاریکی کا ایک بادل چھا گیا ہے۔ اور ایک خوفناک طوفان کی طرح مجھے ڈرا رہا ہے۔

غرض سیلی ہوئی ٹھنڈی دیوار سے بندھا کنتھ پیال پر بیٹھا تھا۔ اور ان باتون پہ غور کر رہا تھا کہ ناگہان اسے معلوم ہوا کہ میرے کمرے مین خفیف سی روشنی پیدا ہوئی۔ خیال آیا کہ یہ محض دھوکا ہے اور میری آنکھون کو جو تاریکی کی عادی ہوگئی ہین شبہ ہوگیا۔ لیکن وہ روشنی بڑھتی گئی۔ اور [illegible] یقین ہوگیا کہ یہ روشنی محض خیالی نہین ہے۔ اس روشنی کی تیزی رفتہ رفتہ [illegible] پھیل گئی کہ کنتھ کو اُس رات کا واقعہ یاد آگیا جب اپنے [illegible] اُس کے قبضے مین تھا وہ آ [illegible] اُسے نئے نئے [illegible] کی معلوم ہونے لگی تھین۔

وہی واقعہ اب دوبارہ پیش آیا۔ روشنی تیز ہوئی [illegible]

اس تیزی مین اس قدر چمک پیدا ہوئی کہ ساری عمارت [illegible] اور چھتون مین سے سرایت کرکے اُس پار کی سب چیزین نظر آنے لگین۔ دالان۔ کمرے۔ فرش۔ ایسی صفائی کے ساتھ دکھائی دے رہے تھے کہ معلوم ہوتا درمیان مین کوئی چیز حائل نہین ہے۔

کنتھ کی نگاہ اُدھر کی طرف گئی۔ اور ساری عمارت [illegible] کمرے۔ دالان۔ بیٹھنے اور سونے کے کمرے۔ گرجا۔ غرض ہر کونا اور ہر گوشہ [illegible]

نظر کے سامنے تھا۔ لیکن کسی خاص اثر نے اُس کی نظر اُس کمرے مین جما دی جس مین مارکوس الینڈیل گرنیتم اور ڈیونانٹ بیٹھے شراب پی رہے تھے۔ اور اپنی تجویزون پر غور کر رہے تھے۔ اُنھین خبر نہ تھی کہ قصر کے اندر کیا واقعہ پیش آرہا ہے۔ اگرچہ اُن کے افعال و حرکات کنتھ کی نظرون کو اُسی طرح دکھائی دیتے جس طرح تھیٹر کے ایکٹر پردے کے سامنے ایکٹ کر رہے ہون۔ لیکن وہ لوگ اس انکشاف نظری سے بالکل بے خبر تھے۔

پہلی دفعہ کی طرح اس مرتبہ بھی عجیب و غریب پُر اسرار طریقے سے سب چیزین ہمارے نوجوان بہادر کے سامنے ہوگئین۔ اور اُن کے الفاظ بھی اس کے کانون تک پہونچنے لگے۔ لہٰذا اس نے فقط یہی نہین دیکھا کہ مارکوس و دونون انگریز میز کے پاس بیٹھے ہوے ہین بلکہ اُن کا ہر ہر لفظ بھی اُس نے سُن لیا۔ اُن مین جو گفتگو ہوئی ہمارے ناظرین سُن چکے ہین لہٰذا یہ سمجھ لینا چاہیے کہ کنتھ بھی اُن واقعات کو اُسی وقت سُن رہا تھا۔ اس نے سُن لیا کہ کن تجویزون پر غور کیا گیا۔ اور مارکوس نے اُس کے پھانسی دینے کا کیا انتظام کیا ہے۔ پھر اُس خوفناک قسم کو بھی سُنا جو مارکوس نے پھانسی دینے کے بارے مین کھائی۔ ساتھ ہی اُس نے دیکھا کہ اُس کے ساتھ ہی مارکوس اور اُن کے دوستون کے دلون پر دفعتہً کیسا خوف طاری ہوگیا۔ کنتھ نے اُس دغا بازی کی تجویز کو بھی سُن لیا جو لارڈ ڈنبار کے متعلق کی گئی تھی۔ جس کا انجام یہ تھا کہ گلن گاٹل ماہیوس کے قبضے مین آجائین۔ ارل اور اُن کے بیٹے لارڈ ملکم کو پھانسی دیدی جائے اور اودی لینا اپنے سخت ترین دشمن کے قبضے مین ہوجائے۔

اب کنتھ کی نظر دفعتہً چھت کے اوپر گئی اور دیکھا کہ ایک پھانسی کھڑی کی جارہی ہے۔ اُس کی دھنیان اتنی بلند ہین جتنا اُس جھنڈے کا بانس ہے جس پر الینڈیل کا پھریرا اُڑ رہا ہے۔ لیکن اس سے بھی ہمارے نوجوان کے دل مین کوئی خوف نہین پیدا ہوا۔ کوئی پُر اسرار قوت اُسے اس بات کا اطمینان دلا رہی تھی کہ تم محفوظ رہوگے۔ یہ منظر بہت دیر تک اُس کی نظرون کے سامنے نہین رہا۔ اب اُس نے گرنیتم اور ڈیونانٹ کو

اس کمرے مین جاتے دیکھا جس مین دو بستر تھے - پھر اُن کا خوف اور پریشانی بھی اُس کی نظرون کے سامنے پھر گئی جسے ہم اس سے پہلے باب مین بیان کر چکے ہین - کنتھ کے کانون مین بھی وہ کراہنے کی آواز پہونچ گئی جس سے دونون انگریز خوف زدہ ہو گئے تھے - ہمارے نوجوان بہادر کے دل سے مرحوم مارکوس اور اُن کی بیوی کا خیال کر کے ایک آہ نکلی - پھر جب گرٹشیم اور ڈیونانٹ دوسرا چراغ تلاش کرنے کو اپنے کمرے سے نکلے اُس وقت وہ برآمدے اور دروازے سے نکا چوکھٹ جس پہ وہ دونون کھڑے ہوئے تھے کنتھ کی نظرون کے سامنے ہو گئے اور اُس نے پہچان لیا کہ یہ گنہگار شخص وہی ہے جسے اُس نے پہلی دفعہ قصر کے گرجے مین قربان گاہ کے سامنے جھکا ہوا دیکھا تھا اور جس کے ساتھ سنگ مرمر کی یادگار ٹکرا گیا تھا - اِس موقع پر کنتھ نے اس شخص کو آسانی کے ساتھ پہچان لیا - معلوم ہوتا تھا کہ اب ہر چیز صاف بتا رہی ہے کہ یہ وہی ہے - اور کنتھ نے فوراً معلوم کر لیا - کہ وہ بوڑھا داروغہ اینگس ونٹن ہے -

ہمارے نوجوان بہادر کو بھی یہ بات معلوم ہو گئی کہ وہ سوتے مین چل رہا ہے - اور اُس کے پیچھے پیچھے ایک شیطانی شکل ہے جو انتقام گیر فرشتے کی طرح ساتھ ساتھ ہے - وہ ایک ہڈیون کا ڈھانچہ تھا جس کے اوپر بادریون کا چوغہ پڑا ہوا تھا - اور اُس کے ہاتھ مین ایک تازیانہ تھا جس مین بے شمار آتشین بچھو لپٹے ہوئے تھے - اور اسی سے وہ اِس بدقسمت رات کے چلنے والے کو آگے بڑھاتا جاتا تھا - وہ منظر جو قادر اگنے ٹیس نے اس رات کو دیکھا تھا جو اُنھون نے اس قصر مین بسر کی تھی اِس وقت دفعۃً کنتھ کو یاد آگیا - پھر اُس کے ساتھ ہی اور بھی بہت سی باتین اُس کے دل مین پیدا ہوئین جن کی وجہ سے اینگس ونٹن اُس کی نظرون مین ایسا مجرم قرار پا گیا کہ اس سے پہلے کبھی نہ تھا -

کنتھ کو اس پر غور کرنے کا بہت کم موقع ملا کیونکہ برآمدے کا منظر بہت جلد اس کی نظرون سے غائب ہو گیا - اور اب اُس کی نظرین مارکوس لنڈیل کے کمرے مین پہونچ گئین - اُس نے دیکھا کہ لارڈ صاحب پریشانی کے ساتھ

اِدھر اُدھر ٹہل رہے تھے - اُن کے قدم ناہموار پڑتے تھے - اُن کا چہرہ جوش کی وجہ سے چمک رہا تھا - اُن کی نظروں سے بیقراری اور بے اطمینانی ظاہر ہو رہی تھی - اُن کی زبان سے یہ جملے نکل رہے تھے :-

یہ کیسا خوف مجھ پہ طاری ہے ؟ کیا مین اسے اپنے اوپر سے زائل نہین کر سکتا ؟ اس وقت جب کہ یہ نظر آ رہا ہے کہ میری ساری تجویزین عنقریب کامیاب ثابت ہونے والی ہین میری یہ حالت کیون ہے ؟ اور مجھے کس بات کا خوف ہے ؟ مین ان بدشگونیون اور پیش بندیون سے بالکل نہین ڈرتا - نہین ہرگز نہین - مُردون کی روحین اپنا رنج و الم ظاہر کر سکتی ہین - لیکن اس نوجوان کو رہائی دلانے مین وہ بھی مجبور اور بیکار ہین - وہی خدا جو ان روحون اور شیطانی شکلون کو اپنے زمانۂ حیات کے مکانون مین آنے کی اجازت دیتا ہے اُنھین اس بات کا اختیار نہین عطا کرتا کہ انسان کے معاملات مین کسی قسم کا دخل دے سکین - وہ ان کمرون اور کوٹھریون مین جا اور آ سکتی ہین - لیکن کسی کوٹھری کا دروازہ نہین کھول سکتین - اُس دفعہ پھانسی کھڑی ہونے کے بعد بھی کنتھم جو بچ گیا تو وہ اِن کا ذریعہ نہ تھا بلکہ خالص انسانی مدد سے ہوا - اس مرتبہ کوئی ایسے واقعات اِس دنیا مین نہین پیش آئے ہین جو اسے بچا سکین - اس کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا - اور پھر مین محفوظ اور بالکل محفوظ ہو جاؤن گا - کل صبح کو اِس کا خاتمہ ہو جائے گا - اس کے بعد مین کیسی خوشی کے ساتھ ان قابل نفرت کلن گائل باپ بیٹون کے مقابلے کو روانہ ہون گا - جب آرل اور لارڈ ملکم بھی دنیا سے ناپید ہو جائین گے تو آدی لینا میری دولھن بنے گی - بیک آلیلین کو بہلا اور پھسلا کے اس حالت مین بھی مین اپنا دوست بنائے رکھون گا - اس طرح کامیابی حاصل کرنے کے بعد مین کیا کچھ نہ کر کے جاؤن گا ؟ کیا اس وقت مین اُس درجے پر نہ پہونچ جاؤن گا کہ سارا اسکاٹ لینڈ میرے قدمون کے آگے پڑا ہو ؟ بے شک اُس وقت مجھے یہی چاہیے کہ نیابت کو ان مغرور اور خود غرض لوگون سے جو فی الحال ہولی رود مین حکومت کر رہے ہین چھین لون اور اس کو اپنے قبضے مین رکھون "

دفعۃً ناٹر کوس النڈیل کا کمرہ کنتھ کی نظرون سے غائب ہو گیا- اور وہ پھر اُس کمرے کو دیکھنے لگا جس مین دونون انگریز تھے- اُس نے دیکھا کہ اینگس وڈمن کے داخل ہوتے ہی دفعۃً اُن کے چہرون سے خوف ظاہر ہوا- پھر جب اُس دارو غہ نے گرنتیم کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کے کہا "ہان تم بھی اُس مین شریک تھے" کنتھ کا دل کانپنے لگا- کیونکہ اب اِن الفاظ کا مطلب سمجھنے مین اُسے کوئی دقت نہ ہوئی-

اب دارو غہ آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا ہوا کمرے سے باہر چلا- لیکن وہ شیطانی شکل جو پادری کے لبادے مین لپٹی تھی باہر کھڑی اُس کا انتظار کر رہی تھی- کنتھ کی نظرون نے یہ سب دیکھ لیا- جیسے ہی وہ کمرے سے نکلا اُس شیطانی شکل نے اپنا تازیانہ اُٹھا کے جس مین بچھو لپٹے ہوئے تھے- اُس گنہگار بوڑھے کو آگے بڑھانا شروع کیا- اب یہ معلوم ہوتا کہ اینگس وڈمن اُس کے خوف سے بھاگ رہا ہے- اور وہ پیچھا نہین چھوڑتا- بلکہ جدھر چاہتا ہے اُدھر ہنکائے جاتا ہے- دارو غہ اسی طرح برآمدے مین ہوتا ہوا اپنے کمرے مین آیا بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ وہ شیطانی شکل اُسے وہان لے گئی- کمرے مین داخل ہوتے ہی وڈمن اپنے بستر پر پڑ گیا- ابھی تک وہ جاگا نہ تھا بلکہ سو رہا تھا اور یہ سب حرکتین اُس نے خواب کے عالم ہی مین کین- اُس خوفناک شکل نے بھی اینگس کے کمرے مین داخل ہو کے اپنا تازیانہ دارو غہ کے سرہانے رکھ دیا- بچھوؤن کی سرسراہٹ سے خوف زدہ ہو کے بوڑھا دارو غہ پھر اُٹھ بیٹھا اور اب وہ شکل اُسے ایک آہنی صندوق کے قریب لے گئی جس کی کنجی دارو غہ نے اپنی جیب سے نکالی اور اُسے کھولا- اُس مین سے کنجیون کا ایک بہت بڑا گچھا نکالا- اور فوراً اُس شیطانی شکل نے اُسے پھر کمرے کے باہر نکالا- اب اینگس وڈمن کے چہرے سے تکلیف کے آثار ظاہر ہوتے تھے- مگر وہ اب بھی اُسی حالت مین چلا جاتا تھا- لیکن رگ رگ کے کھنچنے سے معلوم ہوتا کہ وہ نہایت ناگواری کے ساتھ چل رہا ہے- بہر حال وہ زینے سے اترا اور وہ شیطانی شکل زور و شور سے اپنے

تازیانے کو اُس کے سر پہ ہلا رہی تھی۔ تاکہ اُسے زبردستی آگے بڑھائے۔ دفعتہً عمارت کا وہ حصہ کنتھہ کی نظر سے غائب ہوگیا۔ اور اب اُس کی نظریں زینے کے نیچے تہ خانے میں آئیں جس گلیارے میں خود اُس کی تنگ و تاریک کوٹھری واقع تھی۔ ایک دوسری کوٹھری میں جو سب سے زیادہ گہری۔ خراب اور تیرہ و تار تھی اُس نے دیکھا کہ وہی پُراسرار عورت سڑے گلے پیال پہ پڑی ہے۔ لیکن اس قدر دُبلی اور کمزور ہوگئی ہے کہ معلوم ہوتا ہے وہ نہیں بلکہ اُس کا سایہ ہے۔

کنتھہ کے منھ سے وفور حیرت کے باعث دفعتہً ایک چیخ کی آواز نکلی۔ وہ بھول گیا تھا کہ میں اس وقت کہاں اور کس حیثیت میں ہوں ساتھ ہی اس پُراسرار عورت کی کوٹھری اُس کی نظر سے غائب تھی۔ یکایک بالکل اندھیرا ہوگیا۔ اور وہ تنہائی کی حالت میں اپنے پیال کے بستر پہ پڑا ہوا تھا۔

چھٹّواں باب

مجرم شب گرد اور پُراسرار عورت

یکایک کنتھہ کے دل میں خیال آیا کہ کیا یہ سب خواب و خیال ہے اور جو کچھ میں نے دیکھا سب بے اصل تھا؟ مگر نہیں اِن باتوں کا جتنا گہرا نقش اُس کے دل پر قائم ہوگیا تھا اُس سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ محض خواب و خیال نہیں ہوسکتا۔ اب اُسے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ وہ پُراسرار عورت بھی قریب ہی ایک تنگ و تاریک کوٹھری میں قید ہے۔ ساتھ ہی وہ سمجھ گیا کہ اسی مجبوری سے وہ اپنے وعدے کے مطابق آیڈنبرا میں نہ مل سکی۔ اب کنتھہ اس بات کو بھی سمجھ گیا کہ آنگس و ٹمن اُس وقت کیوں گھبرایا تھا جب سپاہیوں نے مجھے اس کوٹھری میں قید کرنے کو کہا تھا۔ اور اُس کو اُسی مخصوص کوٹھری میں قید کرنے کی اجازت چاہی تھی۔

اب کنتھ گھٹنوں کے بل کھڑا ہو گیا۔ اور دونوں ہاتھ اٹھا کے خدا سے دعا مانگنے لگا۔ جب دعا مانگ چکا تو اُس کا دل مطمئن تھا۔ اور اُس کے دل میں اِس بات کی قوی امید تھی کہ میری حالت میں کوئی انقلاب ضرور ہونے والا ہے۔ دفعتہً اُسے کسی کے پیروں کی چاپ سُنائی دی اور معلوم ہوا کہ پتھر کے فرش پر قدم رکھتا ہوا کوئی شخص آ رہا ہے۔ اُس کا دل دھڑکنے لگا۔ اور اُس کے کانوں میں قفل کھولے جانے کی آواز آئی۔ ساتھ ہی دروازہ کھلا اور اُس کی کوٹھری میں روشنی ہو گئی۔ کیونکہ بوڑھا داروغہ ایک ہاتھ میں چراغ اور دوسرے میں کنجیوں کا گچھا لیے داخل ہوا۔

جیسے ہی کنتھ نے اُس مجرم کو دیکھا اُسے نظر آیا کہ اب پھر وہ اسی اثر میں ہے جس کہ اس سے پہلے اُس کو اِدھر اُدھر لیے پھرتا تھا۔ گو اب ہمارے نوجوان بہادر کو وہ شیطانی شکل نہیں نظر آ رہی تھی جو اس سے پہلے اس بوڑھے مجرم کے پیچھے تھی۔ مگر یہ صاف نظر آتا کہ اینگس فرمن کی آنکھیں گو کہ کھلی ہوئی ہیں مگر دراصل سو رہا ہے۔ اور وہی خوفناک اثر لے کے یہاں تک لے آیا ہے۔

یہ بھی معلوم ہوتا کہ بوڑھا داروغہ اس کام کو مجبوری سے اور زبردستیوں سے کر رہا ہے۔ وہ خود سے نہیں چل رہا ہے بلکہ کوئی پوشیدہ قوت اُسے آگے ڈھکیل رہی ہے۔

اس حالت میں اینگس فرمن کنتھ کی کوٹھری میں داخل ہوا اور اس کی طرف بڑھا۔ چراغ کو اُس نے زمین پر رکھ دیا اور کنجیوں کے گچھے میں میں سے ایک کنجی منتخب کر کے اس قفل کو کھولنے لگا جو کہ کنتھ کو دیوار سے جکڑے ہوئے تھا۔ بیان نہیں ہو سکتا کہ کنتھ کے دل میں اس وقت کیسی خوشی پیدا ہوئی اور اُس نے دیکھا کہ میری آزادی کا وقت قریب آگیا ہے۔ جیسے ہی بوڑھے داروغہ کا ہاتھ اُس کے جسم میں لگا اس کے دل میں عجیب و غریب خوف پیدا ہوا۔ کیونکہ اُسے خیال گزرا کہ یہ بوڑھا شخص کتنے گناہوں کا مجرم ہے ایک لحظہ نہیں ہمارے نوجوان بہادر کے جسم سے

پتھر کے فرش پر گر پڑیں اور زور و شور کی آواز پیدا ہوئی۔ دفعۃً اینگس ونٹن چونک پڑا اور معلوم ہوا کہ وہ اپنی نیند سے جاگ پڑا ہے۔ ایک ہی نظر میں اُس کی سمجھ میں آگیا کہ کیا واقعہ ہے اور یہ واقعات کس وجہ سے عمل میں آئے۔
غصے میں اُس کے منھ سے ایک سخت آواز نکلی۔ زخمی شیر کی طرح کنتھ پر جھپٹا اور اپنی امکانی قوت سے اُس کو پکڑ کے چلایا "نہیں نہیں خدا کی قسم تم اس طرح نہیں چھوٹ سکتے"۔
ایک لمحے کے اندر کنتھ کی بھی سمجھ میں آگیا کہ اب زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔ چنانچہ اُس نے زور کر کے اپنے کو اینگس ونٹن کی گرفت سے چھڑا لیا۔ لیکن اینگس ونٹن کوشش کرنے لگا کہ اُس کو پھر پکڑ لے۔ کنتھ کو پھر نظر آیا کہ جب تک اس بوڑھے داروغہ کو کسی محفوظ مقام میں قید نہ کر دوں گا میرا اس قصر سے نکل جانا غیر ممکن ہے لہذا اس نے اینگس کو زمین پر دے مارا۔ اُس کے سینے پر اپنا گھٹنا رکھا اور اُسے زنجیروں میں جکڑنے لگا۔
اتنے میں اینگس ونٹن چلایا کہ "چھوڑ دو۔ مجھے اُٹھنے دو۔ نہیں تو میں غل مچاتا ہوں"۔
کنتھ "چپ رہو۔ تم جانتے ہو کہ میں اس وقت نہایت مایوسی کی حالت میں ہوں۔ اگر تم نے غل مچانے کی ذرا سی بھی کوشش کی تو میں فورا ——"
اینگس ونٹن "تو تم مجھے مار ڈالو گے؟ بیشک تم مجھے مار ڈالو گے"۔ بوڑھے داروغہ کے منھ میں اس وقت جوش کی وجہ سے کف بھرا ہوا تھا۔
کنتھ۔ (سخت لہجے میں) "میں پھر تمھیں حکم دیتا ہوں کہ بالکل خاموش رہو۔ اگر تم کو تمھارے گناہوں کی سزا دی جائے تو شاید تمھارا مار ڈالنا گناہ نہ ہوگا۔ کیونکہ بوڑھے داروغہ تمھیں بتاؤ کیا تمھارے ہاتھ خون میں نہیں رنگے ہوئے ہیں؟"
ونٹن "(دفعۃً کانپ کے) "کنتھ تمھارا کیا مطلب ہے؟"
کنتھ "چند روز میں تمھیں اور تمھارے دغاباز و گنہگار آقا دونوں کو اس کا حال معلوم ہو جائے گا"۔

اب کنتھ نے بوڑھے دارو غہ کو زنجیروں مین خوب جکڑ دیا تھا۔ لہذا اُس نے ایک ہاتھ مین چراغ اُٹھا لیا۔ اور دوسرے مین کنجیون کا گچھا پھر وہ اس کوٹھری سے نکلا۔ اور اُس کا دروازہ مضبوطی کے ساتھ بند کرکے قفل ڈال دیا۔ اس کے بعد وہ اُس کوٹھری کی طرف چلا جس مین وہ بدقسمت پُراسرار عورت بند تھی۔ ایک کنجی اُس کے قفل مین لگ گئی۔ لیکن وہ بڑی مشکل سے گھوم سکی کیونکہ نہایت زنگ خوردہ تھی۔ ایک لمحہ مین اُس کی کوٹھڑی کا دروازہ کُھلا۔ کنتھ اس مین داخل ہوا۔ عورت اُسے پہچانتے ہی جوش و خروش کے ساتھ اُس کی طرف جھپٹی۔ اور کہا "یا اللہ! کنتھ۔ یہ تم ہی ہو؟ نہین نہین یہ میرا وہم ہے کیونکہ جب سے مین یہان قید ہون ایسے بہت سے دھوکا دینے والے منظر میری آنکھون کے سامنے پھر چکے ہین۔ کنتھ مین تم ہی سے ملنے کو اڈنبرا جا رہی تھی کہ اینگس ونٹن نے پکڑ لیا۔ زبردستی یہان لے آیا۔ اور اس تنگ و تاریک کوٹھری مین بند کر دیا۔ مجھے نہین خبر کہ مجھے یہان آئے کتنے دن ہوئے۔ کیونکہ مین بالکل اندھیرے مین پڑی رہی ہون اور مجھے خبر نہین ہوتی کہ دن کب ہوتا ہے اور رات کب ہوتی ہے اندازے سے کہتی ہون کہ سات آٹھ دن سے کم نہ ہوئے ہون گے۔ آہ۔ کاش یہ فقط میرا وہم نہ ہو۔ اور کنتھ خود تم ہی یہان موجود ہو ——————"

کنتھ:۔ ہان۔ ہان۔ مین ہی ہون۔ تمھین یاد ہوگا کہ ہم اسٹرلنگ مین ایک دوسرے سے رخصت ہوے تھے۔ اس بات سے سمجھ لو کہ مین کنتھ ہی ہون۔ اور مین خود تمھارے سامنے کھڑا باتین کر رہا ہون۔ مجھے تعجب تھا کہ تم اڈنبرا مین کیون نہین آئین۔ اور تمھاری اس وعدہ خلافی کی کیا وجہ ہوئی؟"

عورت:۔ "مگر یہان تم کس طرح آئے؟ یہ کنجیان کیونکر تمھارے ہاتھ لگین؟ کیا اب تم ہی یہان کے مالک اور آقا ہو؟ یا ایک پناہ گزین قیدی ہو؟"

کنتھ:۔ "میری آخری حیثیت ہے۔ لیکن اب اس وقت باتین کرنے اور اس کی

تفصیل بیان کرنے کا موقع نہیں ہے۔ مین فوراً بھاگ کے اپنی جان بچانی چاہیئے
لیکن یہان سے روانہ ہونے کے قبل تم میری ایک بات کا جواب دیدو۔ اور فقط ایک
لفظ میرے کان مین کہہ دو تاکہ میری پریشانی مٹ جائے اور میرا دل مطمئن ہو جائے۔
مختصر یہ کہ وہ بات مجھے صحیح طور پر بتا دو جو اس سے قبل تم نے اشارے اشارے
مین کہی تھی ——"

عورت: "اگر کنتھ۔ تم مجھ سے نفرت کرنے لگو گے۔ مجھے گالیان دو گے۔ بلکہ شاید
اس بات پر آمادہ ہو جاؤ کہ مجھے یہین چھوڑ کے چلے جاؤ۔ کیونکہ اس بات کے
معلوم ہو جانے کے بعد اس کا سارا الزام تم مجھ کو ہی دو گے ——"

کنتھ: "نہین۔ نہین یہ نہ ہوگا۔ مین تمھارا قصور معاف کر دون گا۔ لو مین
ابھی سے تم کو معاف کیے دیتا ہون۔ اور خدا کو گواہ کر کے کہتا ہون کہ مین
نے تمھارا گناہ معاف کیا۔ خدا بھی تم پر رحم کرے اور تمھارے گناہون کو
معاف کرے"

یہ سنتے ہی وہ عورت رونے لگی۔ اس کی آنکھون سے آنسو جاری
ہو گئے۔ پھر کنتھ کے قدمون پر گر پڑی۔ اور چند الفاظ اس کے منہ سے نکلے
جن کو کنتھ پوری طرح نہ سن سکا۔ لیکن اتنا اس کی سمجھ مین آگیا کہ جو شبہات
میرے دل مین قائم ہو گئے ہین ان کی وہ تصدیق کر رہی ہے۔ ساتھ ہی کنتھ
کے دل مین ایسا جوش پیدا ہوا کہ اس کا ہاتھ کانپنے لگا۔ معلوم ہوا کہ چراغ
اس کے ہاتھ سے گر پڑے گا۔ اور وہ پیچھے ہٹ کے دیوار کے سہارے
پر کھڑا ہو گیا۔ ایک لمحے مین اس کے جوش نے دوسری صورت اختیار کر لی
اس کی آنکھون سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور وہ نہایت رقت قلب سے دل ہی
دل مین بارگاہ الٰہی مین دعا مانگنے اور اس کا شکر ادا کرنے لگا کہ ان
شبہات کی جو اس کے دل مین موجود تھے پراسرار عورت کی زبان سے
تصدیق ہو گئی۔

عورت: "کنتھ۔ کیا اب بھی تم مجھے معاف کرتے ہو؟"

کنتھ: "بے شک۔ مین نے تمھارا قصور معاف کیا۔ اور خدا چاہتا ہے کہ مین کل سے

معاف کرتا ہوں۔ کیونکہ تمھارے یہ آخری افعال جو تم سے میری ہمدردی میں سرزد ہوئے میرے دل میں تمھاری نفرت کو نہیں جگہ دے سکتے۔ اُٹھو۔ میں نے اپنے عہد شیرخوارگی میں تمھاری چھاتی سے پرورش پائی ہے اس لیے تمھیں بالکل معاف کرتا ہوں۔ خیرابے اُٹھو"

پیرا سرار عورت کنتھ کے قدموں پر سے اُٹھی۔ اب وہ بمشکل کنتھ سے چار آنکھیں کر سکی۔ اور بولی "بے شک وہ شخص نہایت بدقسمت ہے اور دنیا کی سب مصیبتیں اُس کے لیے جائز ہیں۔ دوسرے عالم میں بھی وہ دوزخ کا کندہ بنے گا جو تمھارا بال بھی بیکا کرے۔ درحقیقت تم نہایت ہی شریف اور نیک نفس نوجوان ہو"

کنتھ "نہیں۔ نہیں۔ اب تمھاری مصیبتوں کا بھی خاتمہ ہو گیا اور مجھے امید ہے کہ تمھاری باقی زندگی آرام و اطمینان میں بسر ہوگی۔ یہ سچ ہے کہ اس وقت ہم خطروں میں گھرے ہوئے ہیں اور ابھی ہم کو اپنے دشمنوں میں سے نکل جانا باقی ہے۔ لیکن میرا دل مطمئن ہے اور مجھے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کا ہاتھ میری مدد کر رہا ہے۔ اور وہ میری رہبری کے لیے تیار ہے"

ان الفاظ کے ساتھ ہی کنتھ کے دل میں یہ خیال بھی پیدا ہوا کہ خدا کیسا قادر مطلق ہے۔ اور انسانوں ہی کے ذریعے سے وہ کیسے کیسے خلاف عقل واقعات انجام دیتا ہے۔ ابھی میں تنگ و تاریک کوٹھری میں اکیلا پڑا ہوا تھا اور غیر ممکن نظر آتا تھا کہ کوئی انسانی طاقت بھی مجھے مدد پہونچا سکتی ہے۔ لیکن ایک نہایت سخت ترین دشمن کے ہاتھوں مجھے اس طرح آزادی ملی اور خدا نے مجھے اس مصیبت سے نجات دلائی"

پُراسرار عورت "کنتھ کیا سچ مچ تم نے مجھے معاف کر دیا؟ میں اب بھی تمھیں اسی پیارے نام کنتھ سے پکارا کروں گی۔ کیونکہ کنتھ ہی کی حیثیت سے تم نے اپنی زندگی کے بڑے بڑے کام انجام دیے ہیں۔ اور تم سے ایسے شریفانہ جذبات ظاہر ہوئے ہیں کہ بیان نہیں ہو سکتے۔ تم کہتے ہو کہ تم نے میرا قصور معاف کر دیا۔ کنتھ تمھارے اس اطمینان دلانے سے میرے دل میں اس

بات کی امید پیدا ہوتی ہے کہ خدا بھی میرا قصور معاف کر دے گا۔ مگر کنتھ میرے دل مین بار بار یہ خیال آتا ہے کہ کاش گزشتہ واقعات نہ پیش آئے ہوتے۔ اور مین نے تھین کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچایا ہوتا!"

ہمارا نوجوان بہادر اُس کے الفاظ کو غور سے سنتا رہا اور اُس فلک زدہ عورت کو تسکین وتسلی دے رہا تھا۔ کیونکہ اُسے نظر آتا تھا کہ اگرچہ دیر ہو رہی ہے لیکن اس بات کی نہایت سخت ضرورت ہے کہ اس قصر سے نکلنے سے پہلے اُس کا دلی رنج دور کر دیا جائے چنانچہ اُس نے بہت سی باتین اُس کے خوش کرنے اور تسلی دینے کی غرض سے کہین جنھون نے بُرا مراد عورت کے زخمی دل پر مرہم کا کام دیا۔ اب وہ خاموش اور مطمئن تھی اُس کے ہوش وحواس درست تھے اور اُس کے چہرے سے اطمینان ظاہر ہوتا تھا۔

کنتھ "اب چونکہ تم مطمئن ہوگئی ہو لہذا ہمین بہت جلد اس خطرناک مقام سے نکل چلنا چاہیے"

عورت "بے شک ہمین بہت جلد چلنا چاہیے"

یہ کہکے وہ اٹھی اور کنتھ کے ساتھ اُس کوٹھری سے نکلی جسے مارکوس اور اُن کے دارو غہ نے اس کی قبر سمجھ لیا تھا۔

دونون زینے پر آئے اور اس دروازے پر پہونچے جو صحن مین نکلا تھا۔ یہان پہونچ کے کنتھ نے چراغ کو گل کر دیا اور جس قدر آہستگی کے ساتھ ممکن ہوا دروازہ کھولا۔ ایک سپاہی باہر پہرہ دے رہا تھا۔ ہمارا نوجوان بہادر ٹھہر کے انتظار کرنے لگا۔ اور جب اُسے معلوم ہوا کہ وہ سپاہی اپنی گشت کی انتہائی حد پر پہونچ گیا ہے تو ہمراہی عورت کے کان مین کہا "میرے ساتھ چلی آؤ"

فوراً دونون باہر نکلے اور جدھر وہ سپاہی تھا اُس کے دوسری جانب روانہ ہوئے۔ رات کی تاریکی نے اُن کو بڑی مدد دی۔ دونون نہایت آسانی کے ساتھ اُس چور دروازے تک پہونچ گئے۔ جو نالے کی جانب واقع تھا۔ ایک کنجی سے دروازے کا قفل کھل گیا۔ اور وہ اُس کی ڈیوڑھی مین

پہونچے۔ اور چند لمحون کے اندر کنتھ اور وہ پر اسرار عورت دونون قصر النڈیل کے باہر تھے۔

ہمارے ناظرین سمجھ سکتے ہین کہ اس مقام پر پہونچ کے کنتھ کے دل مین کیسے کیسے خیالات پیدا ہوے ہون گے۔ یہی وہ مقام تھا جہان اُس نے آدی لینا کو خونخوار اور وحشی سیکہ آلیین کے ہاتھون سے بچانے مین غیر معمولی بہادری کا ثبوت دیا تھا۔ یہان وہ زیادہ دیر نہین ٹھہرا۔ اور اِس نشیبی راستے پر بہت جلد روانہ ہوگیا۔ وہ پر اسرار عورت بھی اُس کے ساتھ تھی نالے ہی نالے وہ قصر لنڈسے کی جانب چلا کیونکہ وہین اسے پناہ اور آرام ملنے کی امید تھی۔

ستروان باب

دوستون کی ملاقات

قصر لنڈسے کا بوڑھا دربان آفتاب نکلے سے بہت قبل جگائے جانے اور کنتھ کے اس قدر جلد واپس آنے پر بہت متعجب ہوا۔ اُس کے خیال مین تھا کہ کنتھ بہت دور نکل گیا ہوگا۔ کیونکہ اسے ہمارے نوجوان بہادر کی گرفتاری کی خبر نہین ہوئی تھی۔ بغیر کسی قسم کا سوال کیے بوڑھے دربان نے فوراً کنتھ اور پُر اسرار عورت کو اپنے قصر کے اندر بلا لیا اور کہا ”اگرچہ جیمس لنڈسے موجود نہین ہین۔ مگر اُن کے مہمانون کی خاطرداشت مین کوئی دقیقہ نہ اُٹھا رکھا جائے گا“۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ وہ چند روز کے لیے کسی پڑوسی سردار کے یہان مہمان گئے ہوئے تھے۔

کنتھ نے دربان کو علیحدہ لیجا کر کہا ”شریف دوست میری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ اس عورت کی جو کہ میرے ساتھ آئی ہے اچھی طرح خاطرداشت کیجائے اور اِس کے ساتھ بہت اچھا سلوک ہو۔ یہ کام بھی تمھارے ذمے ہے کہ اس کے لیے بہترین کپڑے مہیا کردو تاکہ تھوڑی

دیر آرام لینے کے بعد وہ اپنے کپڑے بدل سکے۔ اس نے قصر انندپال میں سخت ترین قید کی مصیبت برداشت کی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی جو باتیں ہیں جن کی وجہ سے میں چاہتا ہوں کہ وہ اچھی طرح رکھی جائے۔ اس کا حال تمھیں اور ساری دنیا کو چند روز میں معلوم ہو جائے گا۔"

دربان "میاں کنتھ آپ اطمینان رکھیے آپ کی ہر خواہش پوری ہوگی۔ خادمہ آرسولا نے آپ کے متعلق ایسی اچھی باتیں بیان کی ہیں کہ مجھے یقین ہے اس قصر کے اندر ہر شخص آپ کی خدمت کرنے کو اپنا فخر جانے گا۔ لیکن میں آپ کو ایک خبر سنانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ آج شام کو ادھر تہارے دو آدمی آئے تھے"

کنتھ "ایک ادھیڑ عمر کا اور ایک نوجوان ؟"

دربان "جی ہاں۔ گلبرٹ اسلحہ ساز اور جوزف۔ دیکھیے انھوں نے اپنے نام بھی مجھے بتا دیے تھے"

کنتھ "بے شک وہی لوگ تھے۔ لیکن لارڈ گلن گائل انھیں بھی راستے میں کہیں نہیں ملے ؟"

دربان "جی نہیں میں نے اُن سے پوچھا تھا مگر انھوں نے کہا کہ ہم چھوٹے چھوٹے راستوں اور تنگ گلیوں سے ہوتے یہاں تک پہونچے ہیں۔ بلکہ انھیں تعجب تھا کہ آپ یہاں اُن سے اتنے پہلے کس طرح پہونچ گئے۔ یہ معلوم کر کے انھیں بھی بہت پریشانی ہوئی کہ لارڈ گلن گائل اپنے خاندان کے ساتھ یہاں سے روانہ ہو گئے۔ لیکن وہ بہت تھکے ہوئے تھے اور اُن میں آپ کی سی جرأت بھی نہ تھی۔ اسی وجہ سے وہ لارڈ کی تلاش میں نہیں روانہ ہو سکے۔ انھوں نے کہا کہ ہم باقی دن اور ساری رات یہیں بسر کریں گے۔ اور صبح کو قصر گلن گائل کی جانب روانہ ہو جائیں گے۔ چنانچہ وہ ان کمروں میں جن میں میں نے انھیں ٹھہرا دیا تھا پڑ کے نہایت غافل ہو کے سو گئے اور اب تک سو رہے ہیں"

کنتھ "پھر اس وقت میں انھیں جگانا بھی نہیں چاہتا۔ صبح تک اُن کو سونے دو۔ جب اُٹھیں گے تو اُن سے مل لوں گا"

دربان "بہت خوب لیکن آپ کا وہ ہمراہی کیا ہوا جو کل رات کو آپ کے ساتھ تھا؟"

کنتھ "آہ تاروین۔ اُس غریب کی لاش نالے کے قریب ایک گہرے غار مین پڑی ہوئی ہے جو قلعۂ میک آلپین سے چند میل آگے ہے"
دربان "کیا ہمارے دن مین کوئی واقعہ پیش آگیا؟"
کنتھ "واقعہ نہین محض دغا بازی اور نہایت ذلیل دغا بازی قتل اور نہایت ظالمانہ قتل لیکن قیامت برحق ہے۔ جب مجرمون کو کافی سزا مل جائیگی۔ خیر اب اس واقعے کے مفصل حالات مین تم سے صبح کو بیان کرونگا۔ اس وقت اِس عورت کو اُس کمرے مین لیجاؤ جو تم نے اُس کے لیے تجویز کیا ہو اور میرا کمرہ مجھے بتادو"
اس کے مطابق عمل کیا گیا وہ پُراسرار عورت ایک نہایت آرام کے پُرتکلف کمرے مین پہونچا دی گئی۔ اس کے بعد دربان کنتھ کے پاس واپس آیا جو ابھی تک تن تنہا ڈیوڑھی ہی مین کھڑا تھا۔
دربان "دربان کوئی اور حکم بھی ہے؟ اب اگر کوئی خاص کام نہ ہو تو آپ آرام فرمائین"
کنتھ "ہان ہم سے اور دو تین باتین کہنا چاہتا ہون سب سے پہلے تو علی الصباح ایک قاصد خانقاہ سینٹ کتھ برٹ مین بھیج دیا جائے اور فادر اگنیٹیس کو میرے یہان آنے کی اطلاع دیدی جائے۔ اور اُن سے خواہش کی جائے کہ فوراً یہان آکے مجھ سے ملین۔ ساتھ ہی سرجمیس لنڈسے کے پاس بھی قاصد بھیجا جائے اور اُنھین فوراً اپنے قصر مین واپس بلایا جائے۔ اس کے علاوہ تم ہیرون کلڈر وڈ۔ سرڈونلڈ کین مور۔ سر رابرٹ باربور اور دیگر سردارون کو جو تمھارے خیال مین لارڈ گلن گائل کے دوست ہون یہان بلا بھیجو۔ قاصدون کو ہدایت کردی جائے کہ وہ ہر سردار سے کہہ دین کہ یہان بعض نہایت اہم واقعات اُن کے سامنے بیان کیے جائینگے۔ تم مجھے اطمینان دلاؤ کہ اِن سب کامون کو انجام دے سکوگے؟"
دربان "بیشک صبح تڑکے ہی یہ سب قاصد روانہ ہوجائینگے۔ اِس کے علاوہ اور کوئی کام ہو تو وہ بھی ارشاد ہو"
کنتھ "ہان ایک کام بھی ہے کہ صبح سویرے ہی چار خدمتگارون کو اس

نالے کی جانب روانہ کر دو۔ ٹھیک مقام کا پتہ میں تم کو دوں گا۔ بہرحال وہ لوگ وہاں سے غریب مارون کی لاش اٹھا لائیں۔ تاکہ ہم اس کی تجہیز و تکفین کر سکیں۔"

دربان:" یہ کام بھی ہو جائے گا۔ اور کچھ فرمانا ہے؟"

کنتھ:" ہاں بس اتنا کہ گلبرٹ اور جافرے جیسے ہی سو کے اٹھیں ان کو میرے پاس لے آؤ۔"

اس کے بعد کنتھ نے اس جگہ کا ٹھیک پتہ بتا دیا جہاں غریب مارون کی لاش پڑی ہوئی تھی۔ اور ایک کمرے میں جا کے سو رہا جس میں دربان نے اس کو پہونچا دیا۔

لیٹتے ہی نیند آ گئی۔ اور نہایت ہی فرحت بخش خواب دیکھنے لگا۔ اس نے دیکھا کہ اس جنگجو سپاہی اور عورت کی روحیں جو اسے قصر النڈیل کے گرجے میں نظر آئی تھیں اس کے قریب کھڑی ہیں۔ دونوں محبت کے ساتھ اپنے ہاتھ اس کے سر پر رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی نظروں سے خالص محبت ظاہر ہو رہی ہے۔ اور ان کے ہونٹ حرکت کر رہے ہیں۔ گویا وہ اس کے لیے درگاہ الٰہی میں دعا مانگ رہی ہیں۔ اس کے بعد اس نے دوسرا خواب دیکھا۔ وہ یہ تھا کہ اڈی لینا کے پہلو بہ پہلو ایک قربان گاہ کے سامنے کھڑا ہوا ہے۔ نہایت عمدہ نفیس کپڑے پہنے ہے۔ اور اڈی لینا بھی دولھن بنی ہوئی ہے۔ ساتھ ہی اس کے کان میں ایک ایسے خوشگوار نغمے کی آواز آئی جو اس دنیا کا نغمہ نہیں بلکہ دوسرے عالم کا معلوم ہوتا تھا۔ گویا حوریں اور فرشتے اس خوشی میں ہرلیے گا رہے ہیں۔

آہ اس وقت شریف نوجوان کنتھ کیسی مزے کی نیند میں محو تھا جس قدر اس کا چہرہ اور ظاہری جسم خوش نما تھا اسی قدر اس کا دل بھی پاک و صاف تھا۔

آفتاب نکلنے کے تھوڑی دیر بعد سات آٹھ بجے کے درمیان کنتھ کی آنکھ کھلی۔ فوراً اپنے بچھونے سے اٹھ بیٹھا۔ اور جلد جلد منھ دھو کے دربان کے کمرے کی طرف چلا۔ راستے ہی میں گلبرٹ اور نوجوان جافرے مل گئے۔ جو دربان کو ساتھ لیے اس کے کمرے کی طرف آ رہے تھے۔ یہ ملاقات نہایت موثر

تھی۔ اس کے بعد دربان کے کمرے میں سب ناشتہ کرنے میں مصروف ہوئے۔ اور جب ناشتہ کر چکے تو کنتھم نے مختصر الفاظ میں وہ تمام واقعات بیان کیے جو آڈنبرا سے روانہ ہونے کے بعد اُسے پیش آئے تھے لیکن اُن تمام واقعات کو پوشیدہ رکھا جو خود اپنی قسمت کے متعلق اُسے معلوم ہوئے تھے۔ اور نہ اُس نے اس انکشاف نوری کا ذکر کیا جو قصر النڈیل میں ہوا تھا۔ جس کی بدولت اُس کو مارکوس النڈیل اور دونوں انگریزوں کی تازہ ترین سازشوں کا حال معلوم ہو گیا تھا۔ لیکن ان واقعات کو کنتھم نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا:۔ "مارکوس اور اُس کے دونوں انگریز دوستوں کی تازہ ترین سازش کا مفصل حال بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ الحاصل مجھے اِس اہم راز کا حال معلوم ہو گیا اور اب گلبرٹ اور جافری تم دونوں کے لیے نہایت ضروری ہے کہ فوراً موقع کے مناسب عمل کرو۔"

گلبرٹ "میاں کنتھم آپ جو چاہتے ہوں بیان کریں۔ جو حکم ہو گا اُس کی فوراً تعمیل کی جائے گی۔"

کنتھم "تو سُنو۔ میں تم سے نہایت مختصر اور صاف الفاظ میں بیان کیے دیتا ہوں کہ تم دونوں فوراً گھوڑوں پر سوار ہو کے اُس علاقے کی راہ لو جس میں قصر گلن گائل اور قصر ڈنبار واقع ہیں۔ تم میں سے ایک کو لارڈ گلن گائل کے پاس اور دوسرے کو لارڈ ڈنبار کے پاس جانا چاہیے۔ غالباً دونوں کسی ایک ہی جگہ پہ جمع ہو گئے ہوں گے جو بہت قرین قیاس ہے۔ اور بالفرض اگر اِس وقت تک وہ نہ مل سکے ہوں تو اُنھیں چاہیے کہ فوراً ایک دوسرے سے مل جائیں اور النڈیل اور میک آلپین کی متحدہ فوجوں کی مدافعت کے لیے تیار ہو جائیں جو آج ہی اُن کے مقابلے پہ روانہ ہوں گی۔ اور ل گلن گائل کو اس بات کی بھی خبر کر دینا چاہیے کہ مارکوس النڈیل کے پاس نائبوں کے دستخطی حکم نامے موجود ہیں۔ جن کی بنا پر وہ اُن کو اور اُن کے بیٹے لارڈ ملکم کو گرفتار کر سکتے ہیں۔ اور لارڈ ڈنبار کو یہ خبر کر دینا چاہیے کہ دو انگریز جن کے نام گرتھیم اور ڈیوئٹ ہیں جاسوس بن کے روانہ ہوئے ہیں کہ اُن کے ساتھ دغا بازی کریں۔ میں اُن کا حلیہ بھی تم کو بتائے دیتا ہوں۔ ممکن ہے کہ وہ کم وضع

ناہون سے لارڈ ڈنبار کے پاس پہونچین۔ آخر مین دونون لاٹ صاحبون کو اس بات کی خبر دیدی جائے کہ مین قصرلنڈکسے مین چند گھنٹون کے لیے ٹھہر گیا ہون اس غرض سے کہ لارڈ النڈیل کی بکاریون اور دغابازیون کا حال قرب وجوار کے سردارون پر ظاہر کردون۔ تاکہ وہ سب میرے شریف آقا اور محسن کی مدد اور النڈیل کی مخالفت پر آمادہ ہو جائین۔ ممکن ہی کہ ارل گلن گائل کو اپنے دشمنون کے مقابلے مین شکست ہو۔ اُس صورت مین یہ سردار اُن کے کام آئینگے اور اُن کی تائید مین اُٹھ کھڑے ہونگے۔ اب سب باتین تمھاری سمجھ مین آگئی ہونگی تم دونون فوراً روانہ ہو جاؤ"

گلبرٹ اور جافرے نے آمادگی ظاہر کی اور گھوڑے اُسی وقت مہیا کر دیے گئے لیکن اُن کی روانگی سے پہلے کنتھ نوجوان جافرے کو علحدہ لے گیا اور اُس کے کان مین کہا "نوجوان دوست ممکن ہے کہ تم آرسولا سے ملو اور وہ تم سے پوچھے کہ مین کبھی لیڈی آدی لینا کو یاد کرتا ہون یا نہین وہ نیک عورت اگر تم سے یہ سوال کرے تو تم کہدینا کہ لیڈی آدی لینا کی تصویر ایک لمحے کے لیے بھی میری آنکھون کے سامنے سے نہین ہٹتی۔ اور جی مین آئے تو یہ بھی کہدینا کہ مین بہت جلد اس بات کا موقع حاصل کرونگا کہ لیڈی آدی لینا کے قدمون تک پہونچ جاؤن۔ اور بہت سے واقعات بیان کرو جن سے اُس خیال کی تصدیق ہو جائیگی جو اپنی قسمت کے انقلاب کی بابت مین نے مبہم طور پر ظاہر کیا تھا"

جافرے "میان کنتھ آپ کا مقصد کیا ہے؟ کیا آپ کوئی اور ہین؟ اور ہین بظاہر جو حالت نظر آتی ہے اس مین کوئی بڑا انقلاب ہو گیا ہے؟ اگر خوش قسمتی سے آپ کو کوئی بڑی دولت اور عزت حاصل ہو جائے تو شاید مجھ سے زیادہ وفاداری کے ساتھ کوئی شخص آپ کو مبارکباد دینے کے لیے تیار نہ ہوگا"

کنتھ "میرے عزیز دوست مجھے پورا یقین ہے کہ جلدی یا دیر مین میری

قسمت مین کوئی عظیم الشان انقلاب ضرور واقع ہوگا۔ اس وقت مین اِس سے زیادہ کچھ نہین کہہ سکتا۔ جافرے نہ کہنے کی یہ وجہ نہین ہے کہ مجھے تم پر بھروسہ نہین اور مین تم سے کوئی بات چھپاتا ہون بلکہ اُن طول طویل واقعات کے بیان کرنے کی اس وقت فرصت نہین ہے۔ ابھی تم اسے اپنے تعجب کو دل ہی مین رکھنا۔ مین دیکھ رہا ہون کہ بہت جلد چند نئے واقعات پیش آنے والے ہین۔ ہمارے دشمن قوی ہین لہذا ہمین اُن کو شکست دینے کے لیے نہایت کوشش اور محنت سے کام لینا چاہیے۔ اس وقت تمھارے سامنے زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔ لہذا تم اور گلبرٹ بہت جلد روانہ ہو۔ راستے مین گھوڑون کو ایڑ لگانے اور گھوڑے ہٹکانے مین ذرا بھی کمی نہ کرنا۔ اور جہان ممکن ہو اپنے گھوڑے بدل لینا۔ اس کی بہت سخت ضرورت ہے کہ تم لارڈ الفریڈ اور ٹیک آلپین کی فوجون سے بہت آگے نکل جاؤ۔ اس وقت تم دونون مین اور اُن دونون انگریزون مین دوڑنے کا سخت مقابلہ ہے۔ دیکھیے کون آگے نکل جاتا ہے۔ اور پہلے پہونچتا ہے۔ لیکن اگر گرنیم اور ڈلونالٹ تم سے آگے نکل گئے تو بھی تم لارڈ ڈنبار کے پاس پہونچ جاؤگے اور انھین اُن دغابازون کی سازشون سے بچا لوگے۔ کیونکہ وہ انھین دوست بن کر تباہ و برباد کرنے کی کوشش کرنے والے ہین"

یہ سنتے ہی گلبرٹ اور جافرے فوراً تیز گھوڑون پر روانہ ہوگئے۔ اُن کی روانگی کے بعد کنیتھ نے ایک آدمی کو اُس پُراسرار عورت کے کمرے مین بھیجا۔ اور دریافت کرایا کہ تم اس وقت مل سکتی ہو یا نہین۔ عورت نے کہلا بھیجا "اتنا ہی نہین کہ مین آپ کے حکم کی تعمیل کے لیے تیار ہون بلکہ جلد سے جلد خود ہی تنہائی مین آپ سے مل کے کچھ باتین کرنا چاہتی ہون۔ چنانچہ دربان کے کمرے مین دونون ملے۔

قصر لنڈسے کی ایک خادمہ نے اپنے کپڑون کا ایک جوڑا پُراسرار عورت کو دیدیا اور اب وہ صاف ستھرے کپڑے پہن کے تیار

ہوگئی۔ برسون سے اُس نے ایسے اچھے نفیس کپڑے نہین پہنے تھے۔ اب اُس کی وہ وحشت ناک نگاہ اور آنکھون کی غیر معمولی بجلیان بھی دور ہوگئی تھین اور چہرے سے اِس بات کا اطمینان ظاہر ہوتا تھا کہ گنا ہون سے توبہ کرلی ہے۔

ہمارا نوجوان بہادر اُس سے نہایت اخلاق اور مہربانی کے ساتھ پیش آیا۔ صورت دیکھتے ہی آگے بڑھ کے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا "دیکھو تم مجھے کنتھ ہی کے نام سے پکارنا اور فقط کنتھ کہنا جب تک وہ وقت نہ آجائے ——"

عورت" ہان مین سمجھ گئی۔ اور اب تو مجھے تمھارے اسی نام کنتھ سے محبت ہوگئی ہے۔ کیونکہ اگر تمھارے حالات کسی تاریخ مین لکھے گئے اور دنیا کے سامنے پیش ہوئے تو اُن مین تمھارا نام کنتھ ہی بتایا جائے گا۔ لیکن کنتھ مین تم سے پھر پوچھتی ہون کہ اتنی دیر غور کرنے کے بعد بھی تم اپنے اُسی خیال پر قائم ہو۔ اور مجھے تم نے معاف کردیا؟"

کنتھ" کیا تمھین اس مین شک ہے؟ مین خدا کو گواہ کر کے کہتا ہون کہ مین نے تمھین معاف کیا۔ لیکن تم بھی بتاؤ کہ اُس ارادے پر قائم ہو جو تم نے رات کو ظاہر کیا تھا؟"

عورت" اس راز کا ظاہر کر دینا؟ بیشک یہ تو میرا فرض ہے۔ مین یہ چاہتی ہون کہ اپنے گذشتہ گناہون کا اعتراف کر کے اُن سے توبہ کرون۔ اور اگر سچائی کے ظاہر کرنے مین میری جان بھی جاتی رہے تو اُس کے نذر کرنے کے لیے مین بڑی خوشی سے تیار ہون۔ کنتھ قلمدوات اور کاغذ لے آؤ اور جو جو لفظ میری زبان سے نکلیں اُن کو ایک کاغذ پر لکھ لو۔ پھر اُس پر کسی کی گواہی کرالو"

کنتھ" مین نے پہلے ہی سے اس کا بندوبست کر لیا ہے۔ مجھے امید تھی کہ تمھین اپنا بیان لکھا دینے مین کوئی عذر نہ ہوگا۔ اور گواہی کے لیے مین نے ایک ایسے شخص کو بلایا ہے جس کے نام سے یقین ہے کہ تم بھی واقف نہ ہوگی۔ تمھارے رات کے بیان سے مجھے معلوم ہوگیا کہ کئی

سال پیشتر تمھین نے آکے ایک چھوٹی جھوپڑی مین قیام کیا تھا جو خانقاہ سینٹ کیتھ برٹ کے متعلق تھی۔"

عورت "ہان۔ہان وہ مین ہی تھی اور مجھے خوب یاد ہے کہ فادر یوسٹس میرے ساتھ بڑی مہربانی سے پیش آئے تھے۔لیکن افسوس مین بڑی نالائق ہون۔آہ وہ پادری صاحب بھی دنیا سے رخصت ہو گئے۔بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ دغابازی کے ساتھ مار ڈالے گئے۔کیونکہ اس مین ذرا بھی شبہ نہین کہ وہ جان بوجھ کر مارے گئے۔"

کنتھ "بیشک۔اس مین کیا شبہ ہو سکتا ہے؟ لیکن یہ تو بتاؤ کہ فادر یوسٹس نے کبھی تمھارے سامنے اپنے دوست اگنے ٹیس کا بھی نام لیا تھا؟"

عورت "ہان ہان۔کئی دفعہ لیا تھا۔"

کنتھ "بے شک۔میرا بھی یہی خیال تھا کہ تم اس نام سے ناآشنا نہ ہوگی۔اب یہ بتاؤ کہ تم کو اُنھین فادر اگنے ٹیس سے ملنے مین کوئی عذر تو نہ ہوگا؟"

عورت "نہین بالکل نہین۔اس کے علاوہ وہ تو مرحوم فادر یوسٹس کے دوست تھے میری سرگزشت کے بہت سے واقعات اُنھین خود بھی معلوم ہون گے۔اور وہ اُن کی تصدیق کر سکین گے۔"

کنتھ "بے شک فادر یوسٹس کا تو معمول تھا کہ تمام باتین اُن سے کہدیا کرتے تھے۔"

عورت "لیکن یہ جو بیس برس قبل کے واقعات تم کو کیونکر معلوم ہوئے؟"

کنتھ "جس رات کو مین جنگل مین پھانسی کے قریب تک پہونچ کے موت کے پنجے سے بچا ہون تو باقی رات مین نے سینٹ کیتھ برٹ کی خانقاہ مین بسر کی تھی۔اسی صبح کو فادر اگنے ٹیس نے فادر یوسٹس کے اور تمھارے کل واقعات بیان کیے تھے۔"

عورت "اب مین سمجھی۔اچھا تو کاغذ لاؤ۔اور یہ سب باتین جو میری زبان سے نکلین فوراً لکھ لو۔"

کنتھ نے وہ تمام عجیب و غریب واقعات جو پُراسرار عورت نے نہایت

تفصیل کے ساتھ بیان کیے لکھ لیے۔ اس کام مین دو گھنٹے صرف ہوئے۔ اور یہ دو گھنٹے ایسے تھے جن مین کنتھ کے دل مین طرح طرح کے متضاد خیال پیدا ہوئے خصوصاً بعض اوقات تو وفور حزن و ملال سے اُس کی آنکھون سے آنسو جاری ہو گئے۔ دو گھنٹے پورے ہوئے تھے کہ فادر اگنےٹیس کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ وہ فوراً اِسی کمرے مین بلا بے گئے۔ اور کنتھ کی صورت دیکھتے ہی اُنھون نے اُس کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ عورت مقدس پادری کی صورت دیکھتے ہی اُٹھ کھڑی ہوئی اور سر جھکا کے مودب کھڑی ہو گئی۔ مگر جب کنتھ نے اس کے متعلق فادر اگنےٹیس کے کان مین چند الفاظ کہدیے اور اُنھین بتایا کہ یہ کون ہے تو پادری صاحب اُس کی طرف مخاطب ہوئے اور اُسے تسلی و تشفی دینے لگے۔

اب تینون ایک میز کے گرد بیٹھ گئے اور ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک اِن خیالات پر غور کرتے رہے۔ اُس پُراسرار عورت کا بیان تمام و کمال ایک کاغذ پر لکھا جا چکا تھا۔ فادر اگنےٹیس نے اُس پر اپنے تصدیقی دستخط کیے۔ اور اِس دستاویز کو اپنے پاس رکھ لیا تاکہ ضرورت کے وقت پیش کی جا سکے۔ اسی سلسلے مین اُس پُراسرار عورت کے متعلق یہ طے پایا کہ خانقاہ سینٹ ہلینا مین داخل ہو جائے۔ یہ وہی خانقاہ تھی جو اگنےٹیس اور بوسٹس نے چوبیس برس قبل اُس کے لیے تجویز کی تھی مگر اُس وقت وہ جوان تھی۔ اور جوانی کا غرور اُس کی آنکھون پر پردہ ڈالے ہوے تھا۔ کیونکہ اُسے اپنے حُسن پر ناز تھا۔ اب اُن دلربا اداؤن اور کششون مین سے کوئی بھی نہین باقی رہی۔ اور کوئی شخص جس نے اُسے پہلے دیکھا ہوتا ہرگز نہ پہچان سکتا کہ یہ وہی پری جمال عورت ہے جس کے بند بند پر اب نہ تو گوشت ہے اور نہ وہ رنگ روپ باقی ہے۔

خیر اب ہم اپنے قصے کی طرف رجوع کرتے ہین۔ فادر اگنےٹیس نے کہا مین خود لے جا کے اِس عورت کو خانقاہ سینٹ ہلینا تک پہونچا آؤن گا۔ اور وہان کی صدر منتظمہ سے اس کی سفارش بھی

کر دوں گا تاکہ فوراً داخل کر لی جائے۔ رخصت ہوتے وقت وہ عورت کنتھ کے قدموں پر گر پڑی اور ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور کانپتی ہوئی آواز میں کنتھ کے لیے دعا کرنے لگی کہ خداوند اسے زندہ و سلامت رکھ اور بااقبال کرے پھر کہنے لگی خدا کرے تم اپنی زندگی خوبصورت آدمی لینا کے ساتھ اطمینان سے بسر کرو۔ کنتھ نے مناسب الفاظ میں اس کا شکریہ ادا کیا اور وہ وفادار اگنیٹس کے ساتھ روانہ ہو گئی۔ جاتے وقت اگنیٹس نے بھی ہمارے نوجوان بہادر کو بہت سی دعائیں دیں۔

اب دوپہر ہو گئی تھی۔ اور بعض سردار جن کے پاس قاصد بھیجے گئے تھے قصر میں آنے لگے۔ سب سے پہلے سرجیمس لنڈسے آ پہنچے جو اس قصر کے مالک تھے اور انھیں کے ساتھ بیرن کیلنڈر وڈ بھی آئے تھوڑی دیر کے بعد سرڈونلڈ کین مور اور سر رابرٹ باربور قصر لنڈسے میں داخل ہوئے۔ اور دو بجتے بجتے ہائی لینڈ کے اور چار پانچ سردار بھی آ گئے۔ اُن لوگوں کے جمع ہوتے ہی ایک مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ اور کنتھ سے خواہش کی گئی کہ اُن خبروں اور واقعوں کو بیان کرے جو اُسے معلوم ہیں۔

اس فرمایش پر ہمارے نوجوان بہادر نے کہا بعض واقعات کی بنا پر مجھے چندے نہایت ہی اہم معاملات معلوم ہو گئے ہیں مگر انھیں اس موقع پر میں نہیں بیان کرنا چاہتا۔ پھر اس نے کہا جدید نائبوں نے ارل گلن کاڈل اور لارڈ ملکم کی گرفتاری کے لیے حکم نامے جاری کر دیے ہیں۔ اور وہ دونوں حکم مارکوس النڈیل کے قبضے میں ہیں۔ جن کی خواہش یہ ہے کہ جلد سے جلد اُن کی تعمیل کرا لیں۔ مارکوس کی فقط اسی قدر خواہش نہیں ہے کہ دونوں باپ بیٹوں کو قتل کرا کے لیڈی آدی لینا کی ذات اور جائداد کے محافظ بن جائیں بلکہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ اس نیابت کو بھی اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ پھر اس نے اس سازش کا حال بیان کیا۔

جو مارکوس نے ارل گلن گائل اور لارڈ ڈنبار کے خلاف کی ہے۔ اور چاہتے ہین کہ مکر و فریب سے اُن کی فوجون کو تباہ و برباد کردین"

کنتھ نے یہ واقعات ان معزز سردارون کے سامنے بیان کیے۔ اور اُس نے اپنا بیان ختم کیا ہی تھا کہ دربان اس کمرے مین داخل ہوا۔ اور اطلاع دی کہ ابھی مجھے مارکوس النڈیل اور ٹیک آلبین کی متحدہ فوجون کے روانہ ہونے کی خبر ملی ہے۔

یہ سننے کے بعد معزز سردارون نے زیادہ دیر تک غور و خوض نہین کیا۔ بلکہ سب اس بات پر آمادہ ہو گئے کہ اپنی قوتون کو جمع کرکے لارڈ گلن گائل کی حمایت و حفاظت کرین۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ ہر سردار فوراً اپنی جنگجو رعایا کو جمع کرے اور دوسرے دن دوپہر کے وقت یہ سب فوجین ایک مقررہ مقام پر اکٹھا ہو جائین۔ اور آرل گلن گائل کی مدد کو چل کھڑے ہون۔ یہ بھی طے پایا کہ سر ڈونلڈ کین مور اس فوج کے اعلیٰ سپہ سالار مقرر کیے جائین۔ اور کنتھ نے اپنے ذمے یہ خدمت لی کہ گھوڑے پر سوار ہوکے روانہ ہو اور جس قدر جلد ہو سکے ارل گلن گائل اور لارڈ ڈنبار کو ان واقعات کی خبر کرے۔

جلسہ ختم ہوا۔ مختلف سردار جو قرب و جوار کے قلعون سے آئے تھے اپنے مکانون کو واپس گئے۔ تاکہ اپنی جنگجو رعایا کو جمع کرین۔ اور حسب قرار داد اپنی فوجون کو لے کے روانہ ہو جائین۔ سر جیمس لنڈسے نے کنتھ کو اپنے پاس بلا بھیجا کہ اُنھین کے ساتھ کھانا کھائے۔ میز پر مختلف باتین ہوتی رہین اور اس آیندہ لڑائی کا ذکر ہوتا رہا۔ سر جیمس لنڈسے کو کنتھ کی باتون سے معلوم ہو گیا کہ وہ بڑا شریف اور بہادر ہے مگر وہ سر جیمس لنڈسے کے پاس زیادہ دیر تک نہین ٹھہرا۔ اُس کی بیقرار طبیعت اس دُھن مین لگی ہوئی تھی کہ جس قدر جلد ممکن ہو چل کھڑا ہون۔ اور آمل گلن گائل کو یہ مژدہ سُنا دون کہ ہائی لینڈ کے سردار آپ کی مدد کو آ رہے ہین۔

کھانے کے ختم ہوتے ہی وہ خدمتگار جو مارون کی لاش کی تلاش مین گئے تھے واپس آئے۔ اُنھین اُس کی لاش مل گئی۔ جس کو وہ

اپنی چادر میں لپیٹ کے قصر لنڈسے میں اُٹھا لائے۔ اور غریب مارون قصر لنڈسے کے گرجے میں دفن کیا گیا۔ سر جمیس لنڈسے کے پادری نے تجہیز و تکفین کی معمولی رسوم ادا کیے۔ اور کنتھ نے اُس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کے آنسو بہائے۔ کیونکہ اسی کی خدمت انجام دینے میں وہ مارا گیا تھا۔

اب اندھیرا ہو چلا تھا اور نوجوان بہادر کوچ پہ تیار تھا۔ کہ سر جمیس لنڈسے نے اُس سے کہا "تمھیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو بیان کرو"۔ کنتھ نے جواب دیا کہ "مجھے فقط دو چیزوں کی ضرورت ہے۔ ایک اچھا گھوڑا دوسرے اچھے سلاح تاکہ اپنی حفاظت کر سکوں"۔ یہ سنتے ہی سر جمیس لنڈسے اس کو اپنے اسلحہ خانے میں لے گئے اور کہا "یہاں ہر قسم کے زرہ بکتر کے جوڑے اور اسلحہ موجود ہیں جو تمھیں پسند ہوں چھانٹ لو۔ اور اگر تم زرہ بکتر کا کوئی مکمل جوڑا پسند کرو گے تو مجھے اُس کے دینے میں کوئی عذر نہ ہوگا"۔

کنتھ کی پُرجوش طبیعت میں ولولہ پیدا ہوا۔ اور اُس نے جوش و خفقان کے ان سب جوڑوں کو دیکھا جو سلح خانے میں دونوں جانب لٹکے ہوئے تھے۔ سر جمیس لنڈسے ہمارے نوجوان بہادر کا مطلب سمجھ گئے اور اُسے ایک جوڑے کے پاس لے گئے۔ جو بالکل تیار اور ایک چھوٹے سے چبوترے پہ خوشنمائی کے ساتھ رکھا ہوا تھا۔ ایک ہی نظر میں انھیں اندازہ ہو گیا کہ یہ جوڑا کنتھ کے جسم پہ ٹھیک ہوگا۔ لہذا اپنی دوستی کی یادگار میں یہ جوڑا اُسے دیدیا۔ کنتھ نے اس ہدیہ کو شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اور ایک اسلحہ ساز کو جو وہاں موجود تھا حکم دیا گیا کہ اس جوڑے کو صاف کر کے چمکا دے اور خود کے اوپر پروں کی ایک نئی کلغی لگا دے۔ اس چیز نے کنتھ کو ایک گھنٹے سے زیادہ زمانے تک روک لیا لیکن اِس عطیے کے قبول کرنے سے انکار کرنا بے ہودگی ہوتی۔ باسوا اس کے کنتھ کو خیال تھا کہ عنقریب لڑائی ہونیوالی ہے جس میں مجھے جسمی ضرورت ہوگا لہذا اس زرہ کے درست ہو جانے تک ٹھہر جانا تا مناسب ہوگا۔

تقریباً سات بجے ہوں گے کہ ہمارا نوجوان بہادر اپنے سفر پہ روانہ ہو گیا۔ اور اپنے گھوڑے پہ سوار تھا جو قوت اور تیزی میں شہرت رکھتا تھا گھوڑے کی پیٹھ پہ زین کے پیچھے زرہ کا وہ جوڑا بھی بندھا ہوا تھا جو سر جمیس لنڈسے نے اُسے دیا تھا۔